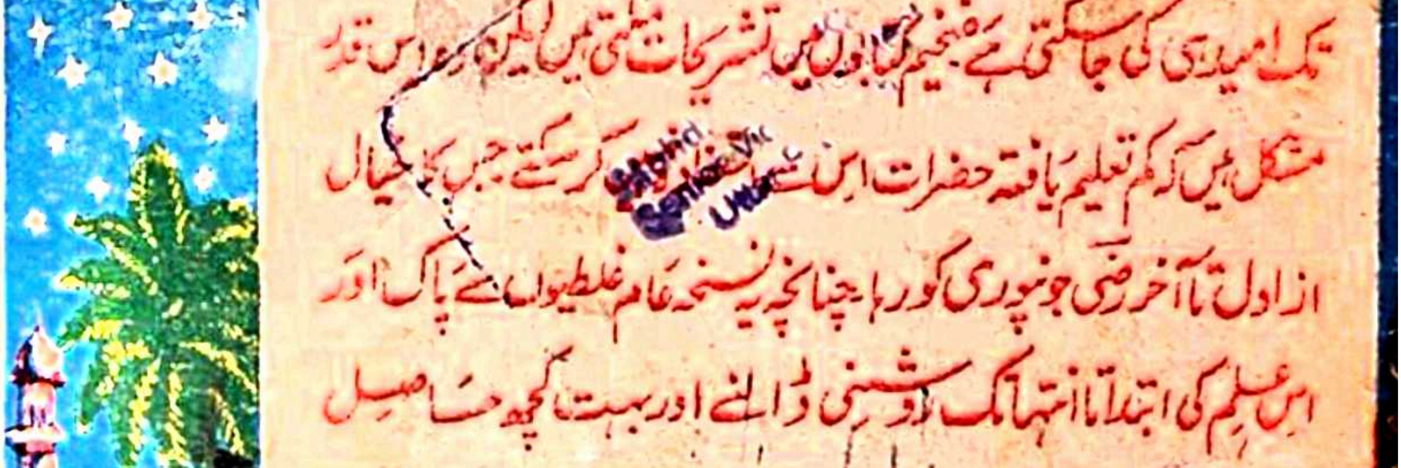
مفتاح النجوم (جدید)

شائقین علم نجوم یقیناً اس کتاب سے اپنی دلچسپی کا اظہار فرماتے ہوئے اس علم کا ایک مستند اور کارآمد نسخہ تصور فرمائیں گے۔ اس لئے اتنے مختصر صفحات میں علم مذکور کے بابتہ تفصیل وار نہایت سلیس الفاظ میں اظہار خیال اب تک نہ تو کسی کتاب میں شائقین کی نظر سے گزرا ہوگا اور نہ ایک شخص تک امید ہی کی جا سکتی ہے۔ ضخیم کتابوں میں تشریحات ملتی ہیں لیکن وہ اس قدر مشکل ہیں کہ کم تعلیم یافتہ حضرات استفادہ نہیں کر سکتے جس کا خیال از اول تا آخر رضی جونپوری کو رہا چنانچہ یہ نسخہ عام غلطیوں سے پاک اور اس علم کی ابتدا تا انتہا تک روشنی ڈالنے اور بہت کچھ حاصل کرنے کے لئے کافی ہے

(نعیم الدین قریشی)



امین برادرس۔ کراچی پوسٹ بکس ۱۴۵

این کتاب نایاب و لاجواب رواق العلوم

مسمّیٰ بہ

مُفتاح النّجوم

مرتبہ

السیّد رضی حسین رضی جونپوری

ناشرین

...براورس ناشران تاجران کتب 145/A.B نزد حبیب بنک آرام باغ روڈ کراچی

ھدیہ ——— دس روپے

فہرست

رائے ناشر

قبل اس کے کہ میں مؤلف کے مسودہ کو بذریعہ کاتب سپرد قلم کراؤں شائقین علم عمل کی خدمت میں اس کتاب کے بابت اپنی رائے کا اظہار کرنا ضروری اس لئے سمجھتا ہوں کہ سب سے پہلے میں اس کتاب کے مسودہ کو جناب مولانا سید فرقان علی صاحب مصنف اسلامی محمدی تقوم (بمبئی) سے قبل ہجرت (پاکستان) حاصل کیا۔ بعد ہجرت کافی دنوں تک اس کتاب کے طبع ہونے کی نوبت نہ آئی کہ ایک دن جبکہ سکون حاصل ہوا اور کاروبار کے سلسلے میں بھی یکسوئی حاصل ہوئی اس کتاب کے طبع کرانے کا خیال دل میں پیدا ہوا کہ بعد کتابت و طباعت یہ کتاب زینت مکتبہ بنی لیکن وہ شہرت نہ حاصل کرسکی جیسا کہ کرنا چاہیئے کہ اسی اثناء میں محترم رضی صاحب کی کتابوں اکسیر العملیات و تسخیر العملیات وغیرہ و موصوف کی اور دوسری کتابوں و تراجم مثل کنز الحسین وغیرہ کے طبع کرانے کا موقع ملا جو بحمداللہ کافی مقبول ہوئیں بغور ہر دو کتابوں کا موازنہ کرنے کے بعد معلوم ہو کہ رضی صاحب کی تالیفات و تراجم کافی سلیس اور روزمرہ بولنے والی زبان میں مرتب ہیں اور بمقابل ان کتابوں کے اس کتاب کی عبارت و الفاظ سخت ہیں اور ترتیب بھی کچھ اس الجھاؤ کے ساتھ دیکھی ہے کہ جس سے ایک مبتدی بہ آسانی مفہوم مقاصد تک نہیں پہنچ

سکتا اور اس وقت تک ششش و پنج میں مبتلا رہ سکتا ہے جب تک کہ ایک واقفکار اس کی رہبری نہ کرے چنانچہ اس تصور کے ماتحت مضامین کتاب کو سلیس اردو میں لانے کی فکر پیدا ہوئی اور کوئی دوسری کتاب ہوتی تو اس فرض کو خود انجام دینے کیلئے کمربستہ ہوجاتا مگر اس کتاب کے عملیاتی اصطلاحی الفاظ کے سمجھنے اور اس کی ترتیب پر قدرت نہ رکھتا تھا اس لئے رضی صاحب سے رجوع ہوا اور جب اپنی خواہش کا اظہار کیا تو موصوف نے فرمایا کہ وہ نجوم کے بابتہ ایک نہائیت سہل اور آسان نسخہ خود ترتیب دیرہے ۔ چنانچہ کچھ دنوں کے بعد موصوف نے اپنا مرتب شدہ نسخہ مجھے دے دیا جس کو میں نے بہ اطمینان تمام پڑھا اور پھر میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اس لئے کہ یہ نسخہ قطعی طور پر میری منشاء اور خواہش کے مطابق ہے اور اب یہ وہ نسخہ ہے جو بغیر امداد غیرے ایک شائق مبتدی کی رہبری کرسکتا ہے اب ایک مشکل کے حل ہونے کے بعد دوسری مشکل اس کتاب کے نام پر پیش آئی ۔ رضی صاحب سابقہ نام کے مخالف تھے ان کا کہ ایک کتاب نام پر دو مؤلفین کا عمل دخل مناسب نہیں ہے جس کا جواب ان کو میں نے یہ دیا کہ اس کتاب کا نام میرا تجویز کردہ ہے جو بہر حال اپنی جگہ پر قائم ہے لہذا کافی بحث و معاعنہ پر طے یہ ہوا کہ یہ کتاب اسی پرانے نام پر شایع کی جائے اور موف رضی صاحب ہوں گے چنانچہ مزید اضافی جزوں کے ساتھ یہ کتاب شائع کی جارہی ہے فقط وہاج الدین (اکبرآبادی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

باب ۱

قبل اس کے کہ میں آپ کی توجہ کتاب کے اصل مضمون کی طرف لانے کی کوشش کروں بطور تمہید یہ لکھنا بہتر سمجھتا ہوں کہ اس علم کے اسرار اور رموز پر اپنی بساط کے مطابق کہ جہاں تک میری سمجھ میں آیا ہے کچھ روشنی ڈالوں اور آپ کو اس سے روشناس کراتا ہوا آگے بڑھوں اس لئے اولاً اس کتاب کے نام پر اپنے خیال کا اظہار کر اس نام کو ناشر کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے کیوں میں نے پسند کیا کر رہا ہوں۔

بامعنی نام اہمیت رکھتے ہیں

ناشر نے پچھلے اوراق میں یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اس کتاب کا مجوزہ نام "مفتاح النجوم" ان کا تجویز کردہ ہے اور یہی نام اس کتاب کا ہوگا چنانچہ اصرار ناشر پر جب غور کیا گیا تو نتیجہ بہت بامعنی برآمد ہوا جو ناشر کی قابلیت پر دلالت کرتا ہے ملاحظہ فرمائیے نام ہے کتاب کا مفتاح النجوم: یعنی مفتاح عربی ہے اور واحد ہے جس کے معنی کنجی کے ہیں اور جمع اس کی مفاتح ہے اسی طرح "نجم" یہ بھی عربی کا لفظ ہے اور واحد ہے جس کے معنی "ستارہ" کے ہیں جس کی جمع نجوم ہے جس کے معنی کنجیاں" اور دوسرے طریقے پر نجوم ستاروں کے علم پر دلالت کرتا ہے چنانچہ "مفتاح النجوم" کے معنی ہوئے

ستاروں کے علم کی کنجی چنانچہ اس کتاب کے اندر سموئے ہوئے قواعدو حلوابط کے رو سے جس نے اس علم کے اسرار ورموز کی نقاب کشائی کے قفل میں ایک کنجی کا کام سرانجام دیا ہو حقیقتاً اسی نام کا مستحق ہے۔ جیسا کہ تجویز کیا گیا۔ نیز اس کتاب کی ترتیب و تحریر میں اس امر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے کہ شائق کو دوبارہ مطالعہ کتاب تحریری و معنوی طور پر کسی الجھن میں مبتلا نہ ہونا پڑے اس لئے یہ اظہار بے محل نہ ہوگا کہ اگر خدانخواستہ کسی نکتہ کے سمجھانے میں کوئی کسر باقی رہ گئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ ہو جو اپنی سمجھ میں نہ آرہا ہو تو آپ تحریری طور پر بذریعہ امین برادرس دریافت فرما سکتے ہیں۔ اب اصل عنوان کی طرف توجہ فرمایئے

نجوم یہ وہ لاثانی علم ہے جس کی حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہونے کے لئے انسان تو درکنار فرشتے بھی حیران ہیں لیکن ماسوا ذات الٰہی نے جو قادر مطلق اور علیم و خبیر بھی ہے اس علم کے پورے راز سے آج تک کوئی بھی آگاہ نہ ہو سکا۔ کوشش کرنے والوں نے میری بڑی کوششیں کیں، سائنس نے بہتیرا سر پٹکا دنیا کے بڑے بڑے ذوالسفر اہل علم، عاملین و محققین نے اپنی اپنی عقل و ذہانت کے ذریعے اس علم پر عبور حاصل کرنے کے لئے کوئی وقیقہ اٹھا رکھا۔ اور جب محنت شاقہ کے بعد اپنے کو استاد زمانہ سمجھتے ہوئے تلاش تجسس کا سلسلہ ختم کرنے پر آئے تو خود عرز و جوش کرنے پر ان کا یہ احساس نوی سے قوی تر ہوتا چلا گیا کہ اس قدر مشقت کرنے کے بعد اس مجرم

سے بجز ایک قطرۂ آب کے برابر علم کے اور کچھ حاصل نہ کر سکے۔ دریائے علم نجوم کو مختصر سمجھتے ہوئے کوزہ میں بند کرنے والوں سے ہیں اور تو کچھ نہ کہوں گا لیکن ان کی خدمت میں اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ محترم! علم نجوم سبعہ سیارگان کے اسماء ان کے رنگ مزاج اقلیم حکومت وغیرہ کا نام نہیں ہے یہ وہ بحر ناپیدا کنار ہے کہ جس قدر تلاش وتجسس کی منزلیں نیز کی جائیں گی معلومات میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا لیکن آخری منزل تک نہ کوئی انسان پہونچا ہے اور نہ پہونچے گا۔ ہاں! یہ شرف خلاق عالم نے صرف حضرت محمدؐ و آلِ محمدؑ علیہم السلام کو عطا فرمایا ہے کہ لپنے کل رازہائے سربستہ ان حضرات پر منکشف کر دیتے ہیں اور یہی وہ بحر علوم ہیں جن کی ذواتِ مقدسہ کی بدولت علمی روشنی اس دنیا میں جاری وساری ہے لہذا اگر آپ کے دل میں بھی کچھ حاصل کرنے کی تمنا ہے تو انہیں حضرات کے در کی جبہہ سائی کیجئے۔ انہیں سے توسل رکھئے انشاالله آپ کامیاب ہونگے

فلک آسمان

یہ نیلگوں آسمان جو لاتعداد ستاروں سے مزین تاحدِ نظر بغیر کسی ستون یا ٹیک کے آپ کے سر پر سایہ فگن ہے اور جس کو اسی ایک حالت میں دیکھتے ہوئے مسافران دنیا اپنے قیام عارضی کو ختم کرنے کے بعد منزل ابدی کی طرف آگے پیچھے رواں دواں ہیں، سچ بتائیے گا آپ کو اس بغیر کسی سہارے کے قائم شدہ نیلی چھت میں کہیں کوئی جوڑ یا پیوندکاری نظر آئی یا اس کے طول و عرض سے واقف ہو کر آپ نے اپنی معلومات میں اضافہ فرمایا یا اسی نیلی چھت میں

سنہری اور روپہلی قندیلیں جس میں ایک گرم اور دوسری ٹھنڈی ایک کی حکومت دن کی اور دوسری کی رات کی جن میں سے ایک چاند اور دوسرے کو سورج کہتے ہیں اور یہ دونوں اپنے وقت تک اسی طرح یہ ڈیوٹی انجام دیتے رہیں گے ان کی ماہیت سے بھی آپ اچھی طرح آگاہ ہوئے۔ جواب نفی میں ہوگا تو عزیز من اسی نیلی چھت کو جو اپنے دامن میں لاکھوں ستاروں، چاند اور سورج کی روشن قندیلوں اور بے شمار عجائبات کو سمیٹے ہوئے اس کائنات دنیاوی پر جلوہ فگن ہے اسی کو از روئے تعریف لغوی فلک یا آسمان کہتے ہیں جسے اگر نجوم کا بنیادی خزانہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا اس لئے کہ اسی میں مقیم موجودہ سیارگان و عجائبات ہی کی کمی و زیادتی دنیاوی اشیاء کی ہست و نیست سردی، گرمی، باد و باراں پیدائش و اموات بیماری آزاری، جنگ و جدال اور امن و امان وغیرہ کا باعث بنتی رہتی ہے، چنانچہ اس باب میں جملہ محققین نے بعد بسیار تحقیق و تفتیش اتفاق کلیتہً کر لیا ہے کہ ساخت دائرۂ افلاک چار کرس پر مشتمل ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

پہلا کرہ :۔ خاک۔ دوسرا کرہ :۔ ہوا۔ تیسرا کرہ :۔ پانی۔ چوتھا :۔ آتش چنانچہ کاملین نے اس کی ترتیب یوں کی ہے۔

کرۂ خاک کو پانی نے چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے اور پانی کو ہر چہار طرف سے ہوا نے اور ہوا کو ہر طرف سے آگ نے اور آگ (آتش) کو آسمان اول نے۔ آسمان اوّل کو آسمان دوم نے آسمان دوم کو آسمان سوم نے

آسمان سوم کو آسمان چہارم نے۔ آسمان چہارم کو آسمان پنجم نے آسمان پنجم کو آسمان ششم نے آسمان ششم کو آسمان ہفتم نے گھیر رکھا ہے اس کے بعد فلک ثوابت جو کروڑوں سیاروں سے مزین اور روشن ہے اس کے اوپر عرش اعظم و فلک اطلس (لامکان) جو تمام آسمانوں سے بلند اور سب کا سرتاج ہے اس کے بعد کوئی فلک نہیں ہے۔

بیان سبعہ سیّارگان

بعد اختتام بیان افلاک اس مقام پر تذکرہ سبعہ سیارگان کا کرنا بہتر معلوم ہوا لہذا اس بیان کو ضبط تحریر میں لاتے ہوئے اس امر کی حتی الامکان کوشش کروں گا کہ ان سات متحرک سیاروں پر ان کے ہر پہلو کو اجاگر کرتا ہوا آسان زبان میں تحریری طور پر کافی روشنی ڈالوں جو ہر کس و ناکس کی سمجھ میں اچھی طرح آسکے اور یہ بظاہر بے زبان معلّم (یعنی کتاب ہذا) بغیر امداد غیرے ان کو اچھی طرح سمجھا سکے۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ آسمان اوّل پر جو کرہ ارض سے نظر آرہا ہے خلاق عالم نے بے شمار چھوٹے بڑے ستارے پیدا کئے ہیں جن کا بجز ذات معبود کے کوئی شمار نہیں کرسکتا اور نہ ان کے خواص کو سمجھ سکتا ہے ان ستاروں میں اب تک کی تحقیق سے سات ستارے متحرک پائے گئے ہیں چونکہ یہ ساتوں متحرک ہیں لہذا یہ حرکت کرنے والے ستارے سیّارہ بشکل واحد اور سیارگان بشکل جمع یاد کئے جاتے ہیں بقیہ اور ستارے جو حرکت نہیں کرتے یعنی اپنی جگہ پر منجمد ہیں ستارے

کہلاتے ہیں ۔ جو ستارے متحرک ہیں ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔
قمر ۱ ۔ عطارد ۲ ۔ زہرہ ۳ ۔ شمس ۴ ۔ مریخ ۵ ۔ مشتری ۶ ۔ زحل ۷ ۔

خمسۂ متحیرہ مندرجہ بالا سیارگان میں سے علاوہ شمس و قمر کے بقیہ پانچ سیارے عطارد ۔ زہرہ ۔ مریخ ۔ مشتری زحل ۵ خمسہ متحیرہ بھی کہے جاتے ہیں اس لئے کہ یہ ستارے آفتاب یعنی شمس کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں کبھی اس کے آگے اور کبھی اس کے پیچھے رجس کو رجعت کرنا بھی کہتے ہیں رہتے ہیں اور آفتاب ہی سے کسب نور حاصل کرتے ہیں ۔ شمس اسی لئے سلطان الکواکب قرار دیا گیا ہے اب ان سیارگان کے بابت تفصیلی معلومات اس مقام پر فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ مبتدی حضرات کی معلومات اضافہ ہو اور یہ بیان بھی تشنہ نہ رہے اسی سلسلہ میں نجوم کے بابت آگے چل کر ایک دائرہ بھی بنایا جائے گا جو معلومات میں اضافہ کا باعث بنے گا انشا اللہ۔

معلومات مزید جاننا چاہیئے کہ بحکم و بمنشاء رب العزت یہ نہیں سات سیاروں کی حرکات سے طرح طرح کی تاثیرات مثل بارش کی کمی زیادتی ۔ قحط و فراوانی غلہ ۔ پیدائش و اموات جنگ وجدال ۔ بیماری و آزادی ۔ چاند گرہن و سورج گرہن ۔ جرائم ۔ نفاق و اتفاق ۔ حشرات الارض کی کمی و زیادتی ۔ شادی بیاہ ۔ موافقت و منافقت دنیا پر ظاہر ہوتی ہیں ۔ ہر ایک ستارہ باری باری سال میں بروز نوروز کہ جب آفتاب برج حوت سے (انکا بیان حسب موقع آئیگا)

اپنا پورا دورہ ختم کر کے پھر از سر نو پہلے برج (حمل) میں داخل ہوتا ہے
تخت حکومت سماوی پر جلوہ افروز ہوتا ہے اور دوسرے آنیوالے یوم
نوروز تک حکومت کرتا ہے اور سعادت یعنی امر نیک اور نحوست
یعنی بدی میں علیحدہ علیحدہ حکم رکھتا ہے۔ ہر ستارے کے الگ
الگ نام ہیں جیسا کہ پچھلے صفحات میں بیان کیا جا چکا ہے اور الگ
الگ آسمان پر ان کا قیام ہے اور وہ آسمان انہیں کے نام سے
موسوم ہے چنانچہ سطور ذیل میں ان ستاروں سے ناظرین سے قدرے
تفصیلی تعارف کرایا جا رہا ہے۔

قمر:۔ اس ستارے کو عربی میں نیر اصغر، فارسی میں ماہ اور
اردو میں چاند کہتے ہیں قطر اس کا ۲۱۶۰ میل زمین سے ۲ لاکھ
۳۷ ہزار ۵۱۹ میل بلندی پر ہے جسامت اس کی زمین سے ۴۹
واں حصہ وسعت میں اور انتیس حصہ زمین سے چھوٹا اور بہت تیز
رفتار ہے فی گھنٹہ ۲۲۸۰ میل کے حساب سے دورۂ فلک کو ۲۷
دن ۷ گھنٹہ ۴۳ منٹ ۵ سکینڈ میں طے کر جاتا ہے۔ آفتاب ہمیشہ
اس کے سامنے رہتا ہے جس کی شعاعیں بہت تیزی سے چاند پر
پڑتی ہیں۔ چاند میں ہزار ہا میل کا وسیع میدان ہے اور بڑے بڑے
بلند پہاڑ بھی پائے جاتے ہیں جن کا سایہ اس قدر سیاہ ہے کہ برسات
میں ابر سے گھری ہوئی اندھیری راتیں بھی ان پہاڑوں کے گہرے
اور سیاہ سایوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ چاند میں جو داغ نظر

آتے ہیں وہ یہی پہاڑ اوران کا انتہائی سیاہ سایہ ہے۔ اوسط رفتار اس کی ۱۳ درجہ اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ درجہ تک روزانہ شمار ہوتی ہے۔ یہ ستارہ مالک فلک اوّل، حامل روز دوشنبہ بصورت شاہزادہ جوان العمر انتہائی خوبرو میانہ قد، لیکن کم عقل۔ مزاج سرد تر بلغمی تعلّق اس کا شاہزادگان، ولی عہد، سوداگران، جاسوس وقاصدین سے ہے۔ چاندی، ہیرا، عقیق سفید، سنگ لیسب سفید موتی جواہرات سبز رنگ زمرد وغیرہ۔ میوہ جات لذیذ۔ شرف اس سیّارے کا برج ثور میں ۳ درجہ پر۔ ہبوط برج عقرب میں ۳ درجہ پر۔ وبال برج جدی میں۔ ادج برج سنبلہ میں۔ حفیض برج حوت میں۔ دوست اس سیارے کا آفتاب مریخ اور مشتری، دشمن اس کا عطارد اور ذنب راس ہے۔ موکّل اس کا لیعوائیل اور تاثیر میں سعد ہے۔ اس سیارہ کی ساعت میں تعویذ محبّت واخلاص اور شفائے امراض کے لکھے جاتے ہیں۔ بخور اس کا عود اشہد اور کافور ہے

عطارد :۔ اس سیّارے کو فارسی میں دبیر فلک کہتے ہیں اس کا قطر ۳۱۵۰ میل اور محیط ۱۰۱۲۴ میل ہے یہ سیارہ ہمیشہ آفتاب کے ساتھ طلوع اور غروب ہوتا ہے اس لئے رات کو تو نہیں البتہ دن کو قوی دوربین سے دیکھا جاسکتا ہے بمقابلہ اور دیگر ستاروں کے یہ سیارہ آفتاب سے بہت نزدیک ہے۔ چنانچہ مابین آفتاب و عطارد ۳ کروڑ ۶۹ لاکھ ۴۱ ہزار ۴ سو ۶۸ میل کا فاصلہ ہے ۸۸ دن ۲۳ گھنٹہ

میں آفتاب کے گرد گھوم جاتا ہے اور ۲۴ گھنٹہ ½ ۵ منٹ میں اپنے محور پر گردش کرتا ہے اس سیارے کی اصلی رفتار فی گھنٹہ ایک لاکھ ۹ ہزار میل ہے۔ ۳۶۰ دن میں بارہ برجوں کو طے کرتا ہے حاکم آسمان دوم اور عامل یوم چہار شنبہ ہے۔ بصورت ۔ مرد عقیل ۔ سبز رنگ مائل بہ سیاہی ۔ تخت پر بڑے وقار انداز سے بیٹھا ہوا ایک عالم و دانا کی طرح ہاتھ میں کتاب لئے مطالعہ کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے ۔ آگے کاغذ و قلمدان رکھا ہوا ہے۔ مزاج معتدل ۔ تعلق اس کا اہل قلم و دفاتر ۔ وکلا خواجہ سرا وغیرہ سے جواہرات میں نیلم و فیروزہ سے رغبت میوہ جات مکانات ۔ دیوان خانہ جات ۔ مدرسہ وغیرہ شرف اس کا برج سنبلہ میں ۵ ادرجہ پر ہبوط برج حوت میں ۵ ادرجہ پر وبال تمام برج جوزا میں اوج تمام برج میزان میں حضیض تمام برج حمل ہیں ۔ دوست اس کا زحل، زہرہ، راس اور ذنب ۔ دشمن اس کا قمر ۔ موکل اسمائیل اور تاثیر میں مشترک ہے ۔ اس ساعت میں تعویذ محبت و خواب بندی ۔ زبان بندی اور اور تیغ بندی کا لکھا جاتا ہے ۔ بخور اس سیارے کا عود ۔ کافور صندل سرخ اور لونگ وغیرہ ہے ۔

زہرہ - اس سیارے کو فارسی میں ناہید کہتے ہیں مسکین و مقام حکومت فلک سوم ہے عامل یوم جمعہ ہے اور تاثیر

سعد اصغر ہے اس کا قطر سات ہزار آٹھ سو میل ہے۔ سال میں ایک مرتبہ زمین کے قریب آجاتا ہے اس حالت میں زمین اور زہرہ کا فاصلہ ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ میل رہ جاتا ہے اس وقت زہرہ اہل زمین کو بہت بڑا دکھائی دیتا ہے سوا تیس روز زمین اپنے محور پر گردش کرتا ہے اور ۲۲۴ دن میں آفتاب کے گرد گھوم جاتا ہے ۹ کروڑ ۶ لاکھ میل آفتاب سے دور ہے۔ زہرہ اور آفتاب کا سالانہ دورہ برابر یعنی ۳۶۵ دن چند گھڑی ہے۔ بصورت نوجوان زن خوب رو۔ خوش طبع۔ عقلمند۔ سبز رنگ بال گھونگریالے بہت خوبصورت زیور اور لباس سے آراستہ اور ہاتھ میں از قبیل طنبورہ کوئی چیز لئے تخت پر بیٹھی ہے اور چار عورتیں سامنے بیٹھی ہیں تعلق اس کا طعام ترش اور اہل راگ و رنگ و نقالان۔ الماس۔ موتی اور عمدہ لباس۔ خانہ برج ثور اور میزان۔ شرف برج حوت کے ۲۷ درجہ پر۔ ہبوط برج سنبلہ کے ۲۷ درجہ پر۔ وبال تمام برج عقرب اور حمل میں اوج تمام برج جوزا میں، حضیض تمام برج قوس دوست اس سیارے کا زحل و عطارد موکل میمون تاثیر سعد اصغر، اس سیارے کی ساعت میں تعویذ محبت اور زبان بندی وغیرہ کا لکھا جاتا ہے۔ بخور اس ستارے کا عنبر صندل سفید کافور اور حرمل وغیرہ بھی ہے۔

۴۔ شمس :۔ اس سیارے کو فارسی میں آفتاب اور اردو میں سورج کہتے ہیں۔ یہ تمام ستاروں میں درجہ بادشاہت کا رکھتا ہے اور انکی روح رواں

قرار دیا گیا ہے اسی وجہ سے سلطان الکواکب کہا جاتا ہے اس ستارے
سے تمام سیارے روشنی پاتے ہیں ماہرین ومحققین نے عقلی پیمائش سے
ثابت کیا ہے کہ آفتاب کرۂ زمین سے ۱۲۳ لاکھ ۸۰ ہزار گنا بڑا ہے اور
۳ لاکھ ۵۵ ہزار گنا اس سے بھاری ہے۔ کرہ زمین سے ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ
میل دور ہے ۸ سکنڈ میں اس کی روشنی زمین پر آتی ہے۔ محیط اس کا اکروڑ
۳۵ لاکھ ۲۵۰ میل اور قطر زمین سے ۱/۲ ۱۱۱ گنا بڑا ہے ایک سکینڈ میں ۱۹ میل
اپنی پہلی جگہ سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ آفتاب کے گرو کی تیزی اور گرمی یہاں سے
ہزاروں حصہ زیادہ ہے۔ یہ ستارہ ۳۶۵ دن ۱۵ گھڑی ۳۱ پل ۵۷ پل
میں بارہ برجوں کو طے کر جاتا ہے اس سیارے کی صورت مثل مرد میانہ قد۔
ہالہ گرد چہرہ۔ داہیں بائیں شیرونکی صورت۔ رنگ طلائی۔ ساکن و حاکم۔
فلک چہارم۔ عامل روز یک شنبہ موکل کلائیل۔ مزاج گرم خشک صفراوی
تعلق اس کا بادشاہان۔ امراء۔ وزرائے عقلمند او خوبصورت جواہرات
یاقوت سرخ۔ عقیق۔ سونا۔ میوہ سرخ رنگ۔ شرف برج حمل میں ۱۵
درجہ پر۔ ہبوط برج میزان میں ۱۹ درجہ پر۔ اوج تمام برج سرطان میں
دوست۔ قمر، مریخ اور مشتری۔ دشمن زحل اور اور زہرہ۔ راس و ذنب
سعد ہے۔ اس ستارے کی ساعت میں تعویذ محبت و اخلاص اور
شفائے امراض کے لکھنے چاہئیں۔ بخور اس کا عود، مشک اور دارچینی ہے۔

مریخ:- اس کو فارسی میں بہرام کہتے ہیں۔ اس سیارے کا قطر ۴۱۷۹
اور محیط ۱۳۱۶۵ میل ہے اس کے مقابل دو چاند دوربین سے دکھائی

دیتے ہیں۔ اس سیارے کا فاصلہ آفتاب سے ۳ کروڑ ۲ لاکھ میل اور زمین سے ۲۲ کروڑ ۷۰ لاکھ میل کا ہے۔ آفتاب اپنے محور کو ½۲۴ میں طے کرجاتا ہے آفتاب زمینی دورہ ۶۸۶ میں ختم کرتا ہے۔ اوسطِ رفتار اس سیارے کی ۵۳۲ ہزار میل فی گھنٹہ لی جاتی ہے۔ تذکرہ بالاسیارہ حاکم فلک۔ پنجم عامل روز سہ شنبہ (منگل) ہے۔ بصورت نوجوان دلاور خونریز سرخ رنگ بھینگی آنکھ کم عقل مزاج گرم خشک صفراوی شیر پر سوار ایک ہاتھ میں آدمی کا سر کٹا ہوا دوسرے ہاتھ میں تلوار۔ تعلق اس کا طعام بے مزہ اور تلخ وشور اور جواہرات سرخ۔ امرار فوجی نوجوان۔ جلاد ان وقصابان اور جائے سیاست اس سیارے کو شرف برج جدی میں ۲۸ درجہ پر اور ہبوط برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر۔ وبال تمام برج ثور میں اوج تمام برج اسد میں رحفیض تمام برج دلو میں۔ دوست اس کا آفتاب۔ دشمن اس کا عطارد اور قمر۔ موکل نحر اوائیل ہے اور تاثیر میں نحس اکبر ہے۔ اس کی ساعت میں تعویذ عداوت اور ہلاکی دشمن کا لکھا جاتا ہے اور بخور اس کا عود دلوبان ہے۔

۶۔ مشتری۔ اس ستارے کو فارسی میں برجلیس کہتے ہیں سست رفتار ہے۔ قطر اس کا صرف ۸۹ ہزار میل ہے ۱۲ سو گنا زمین سے بڑا ہے ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ میں اپنے محور پر گھوم جاتا ہے۔ مریخ سے مشتری تک ۳۳ کروڑ ۵۰ لاکھ میل اور آفتاب سے مشتری تک ۴۷ کروڑ ۶ لاکھ میل اور زمین سے مشتری تک ۴۸ کروڑ میل کا فاصلہ ہے

مشتری کے گرد چار سیارے ہمہ وقت گردش کرتے رہتے ہیں اور یہ سیارہ ۱۳ ماہ میں ایک برج یا ۱۵۶ ماہ یعنی ۴۶۸۰ دن میں پورے بارہ بروج کی مسافت طے کرتا ہے۔ مالک فلک ششم۔ حاکم اقلیم ششم عامل روز پنجشنبہ بصورت مرد ادھیڑ رنگ سرخ سپید دراز ریش وقد عربی لباس پہنے تخت پر بیٹھا سامنے چند سایہ دار درخت۔ ہاتھ میں کوئی کتاب۔ مزاج گرم تیز سوداوی تعلق اس کا علماء فضلا صاحب درس وزیر۔ عقلمند۔ اہل قلم۔ رنگ صندلی۔ میوہ خوشگوار۔ پکھراج۔ عقیق زمرد۔ مکانات مسجد۔ مدرسہ۔ خانقاہ کوھستان شرف اس کا برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر۔ ہبوط برج جدی میں ۱۵ درجہ پر۔ وبال وحضیض برج سنبلہ میں۔ دشمن عطارد وزہرہ۔ دوست قمر ومریخ۔ موکل مہائیل تاثیر میں سعد اکبر ہے اس سیارے کی ساعت میں تعویذات محبت ومراجعت غائب اور شفائے امراض وغیرہ کا لکھا جاتا ہے۔ اس کے بخورات عود۔ مشک۔ کافور۔ صندل سرخ اور شکر وغیرہ ہیں۔

زحل :- اس سیارے کو فارسی کو کیوان کہتے ہیں۔ مشتری کے مقابلے میں قدرے چھوٹا ہے۔ شائقین کی آگاہی کے لئے معلوم ہونا چاہیے کہ آفتاب سے جتنا فاصلہ مشتری تک کا ہے، مشتری سے اتنا فاصلہ زحل تک ہے اس کی دھاریاں اور رنگ مشتری سے زیادہ خوشنما اور دل فریب ہیں۔ آٹھ چاند اس کے مقابلے میں دکھائی دیتے ہیں اور یہ سب چاند بہترین قسم کی دوربین سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس سیارے کا قطر

۵۷ ہزار میل ہے اور یہ آفتاب سے ۸۷ کروڑ ۲ لاکھ میل اور کرۂ زمین سے ۸۷ کروڑ ۵۲ لاکھ میل دور ہے ۱۰½ دن میں اپنے محور پر گھوم جاتا ہے ایک برج کو ڈھائی برس میں اور بارہ برجوں کو ۳۰ سال میں طے کرتا ہے مالک فلک ہفتم عامل شنبہ ہے اور قد درمیانہ جسم کم عقل سیاہ رنگ ادھیڑ۔ بال گھونگر بالے بھینگی آنکھ تخت پر بیٹھا ہوا دو گز آگے تعلق اس کا مردم کینہ پرور۔ گنوار لوگ چودھری راجگان۔ غلامان، کنیزان۔ پرند جانوران وحشی۔ رنگ سیاہ۔ مکانات ویران قبرستان وغسل خانہ اس سیارے کو برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف حاصل ہے اور ہبوط ۲۱ درجہ پر برج حمل میں۔ وبال برج سرطان واسد میں وتمام برج قوس میں حفیض تمام برج جوزا میں۔ دوست اس کا زہرہ وعطارد۔ دشمن آفتاب، موکل اس کا روکائیل تاثیر اس کی نحس اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ ہلاکی دشمن لکھنا چاہیئے۔

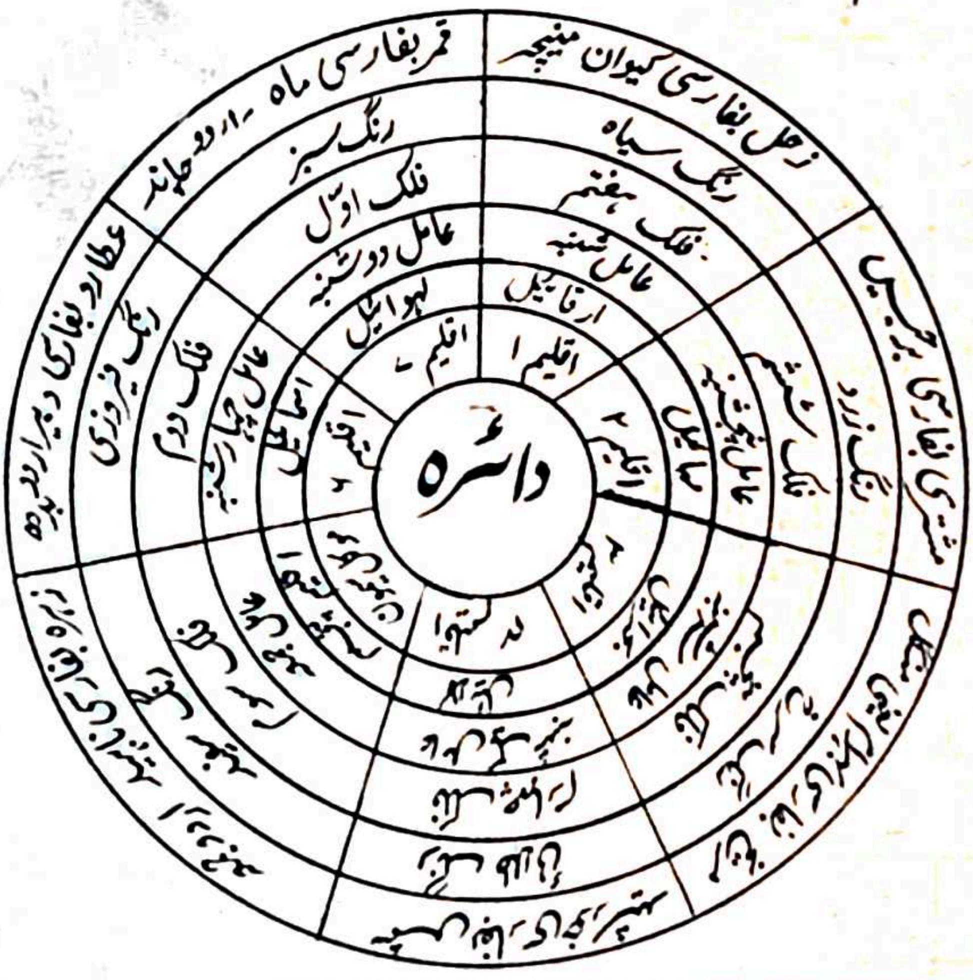
سیارگان وایام ہفتہ

یہ امر طالبان علم نجوم سے پوشیدہ نہ رہے کہ سبعہ سیارگان کا تعلق ایام ہفتہ سے بہت زیادہ ہے اور ہر سیارہ ایک ایک دن سے وابستہ ہے اور وہ اس یوم متعلقہ کا حاکم اور بروقت طلوع آفتاب اول ساعت میں اسی کی حکومت ہوگی نقشہ ساعات شب وروز علیحدہ مرتب کئے جائیں گے یہاں پر ایام ہفتہ اور سیارگان کا باہمی تعلق ظاہر کرنا مقصود ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے کہ کونسا ستارہ کس دن سے وابستہ ہے

سیارگان	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
ایام ہفتہ	دوشنبہ	چہارشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	سہ شنبہ	پنجشنبہ	شنبہ

دائرۃ النجوم

معلوم ہونا چاہیئے کہ عاملین کے نزدیک سیارگان کی صورت ان کے وموکلات میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے چنانچہ یہاں پر اس دائرۃ النجوم کے بابت کثرت آرار سے کام لیا گیا ہے چنانچہ کئی کتابوں کی چھان کرنے کے بعد جب اس دائرہ کے حق میں صحت کے بابتہ زیادہ رائیں دستیاب ہوئیں تو بہ نظر احتیاط یہ دائرہ بھی سپرد قلم کیا جا رہا ہے تاکہ عنوان تشنہ نہ رہے دائرہ یہ ہے۔



باب ۲

علم نجوم سے شوق رکھنے والوں کیلئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ معلومات آسان زبان میں ان کے لئے فراہم کی جائیں چنانچہ اسی خیال کے پیش نظر اس گلدستہ کو کئی ابواب میں تقسیم کرتے ہوئے آسان سے آسان الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اور کوشش اس امر کی کیگئی ہے کہ نجوم کے بابت ہر پہلو پر روشنی ڈالی جائے

اسمائے افلاک و حروف و موکل

اس سرخی کے تحت معلوم ہونا چاہیئے کہ آسمان اوّل جو ہم لوگوں نظر آتا ہے اس اسمان کا نام برقیقلا محققین نے تحریر کیا ہے۔ عاملین و منجمین اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ فلک برقیقلا زیر حکومت قمر ہے اور موکل اس فلک کا اسمائیل ہے اور حروف اس کے ط۔ ص۔ ظ ہیں۔

فلک دوم کا نام منجمین و عاملین برقیدوز بتاتے ہیں حاکم برقیدوز عطارد ہے اور موکل میخائیل و حروف فلک ح۔ ف۔ ض ہیں۔

فلک سوم کہ جو زہرہ کے تحت تصرف میں ہے منجمین کے نزدیک باعون کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ موکل سیدبائیل اور حروف فلک ز۔ ع۔ ذ ہیں

فلک چہارم کہ جس کا حاکم شمس ہے افلوک کے نام سے عاملیں یاد کرتے ہیں موکل صلصائیل اور حروف فلک د۔ س۔ خ ہیں۔

فلک پنجم کہ نام اس کا انقا ہے زیر تصرف سیارہ مریخ ہے۔ موکل
کا کائیل اور حروف فلک مذکورہ۔ ن۔ ث ہیں۔
لک ششم کہ جس حاکم مشتری ہے اسم بریقا سے منسوب ہے موکل
یحائیل اور حروف فلک د۔ ۔ ن ہیں۔
ک ہفتم اس فلک کا جو عجوجا کے نام سے منسوب ہے سیارہ زحل کے
یت تصرف میں ہے یعنی زحل اس فلک کا حاکم ہے حروف ج. ل ش
ھتا ہے اور مؤکل فرنیائیل ہے۔

سیاروں کے بابت کچھ مزید باتیں

باب گذشتہ میں سبعہ سیارگان
کچھ روشنی ڈالتے ہوئے شائقین کو ان سے روشناس کرایا جا چکا ہے
بلکہ اس علم کا یہی بنیادی پہلو ہے لہذا اس مقام پر اور آئندہ بھی
سب موقع ان کا تذکرہ ہوتا رہے گا اس لئے ان مضامین پر توجہ دینے
ہدایت کیجارہی ہے یہ وہ باتیں ہیں جو ایک نجومی کو صحت کے ساتھ
نی یاد رکھنی چاہئیں جن کو علیحدہ علیحدہ مخصوص حصوں میں بیان کیا جا رہا ہے

یاروں کی رفتار

معلوم ہونا چاہیئے کہ ساتواں سیارہ زحل
جو کیوان کے نام سے بھی مشہور ہے اپنے
ساتھیوں مشتری، مریخ، شمس۔ زہرہ۔ عطارد اور قمر سے
ہیں زیادہ سست رفتار ہے اس کی سست رفتاری کا یہ عالم ہے
یک برج سے جس کا بیان آگے آئے گا دوسرے برج کا فاصلہ

۲½ برس میں ۔ مشتری ۱۳ مہینوں میں، مریخ ۴۵ روز میں، شمس
ایک ماہ یعنی ۳۰ روز میں ۔ زہرہ ۲۸ دن میں، عطارد ایک ماہ میں
اور قمر دو روز چند گھڑی میں طے کرتا ہے تو اب اس کی ترتیب اس
طرح کیجئے تو آپ رفتار سیارگان پر ان کی تیز رفتاری کے لحاظ
سے نمبر دے سکیں گے ۔

نمبر شمار	نام سیارہ	تعداد ایام رفتار	فاصلہ
۱ ۔	قمر	۲ دن اور چند گھڑی	ایک برج سے دوسرے
۲ ۔	عطارد	۳۰ دن یعنی ایک ماہ	〃 〃 〃
۳ ۔	آفتاب	۳۰ 〃 یعنی ایک ماہ	〃 〃 〃
۴	زہرہ	۲۸ دن میں	〃 〃 〃 〃
۵	مریخ	۴۵ دن میں	〃 〃 〃 〃
۶	مشتری	۱۳ مہینے	〃 〃 〃 〃
۷	زحل	۲½ سال	〃 〃 〃 〃

چنانچہ اب معلوم ہوا کہ ان سیاروں میں سب سے زیادہ تیز رفتار سیارہ قمر
ہے ۔ اور اس کے بعد نمبر دار اپنی تیز رفتاری کے لحاظ سے یہ سیارے
ایک دوسرے کے آگے پیچھے دوڑتے رہتے ہیں چنانچہ اس دوڑ میں ان
کسی ایک برج میں اکٹھا ہو جانا لازمی ہے لہٰذا اسی حالت میں نجوم
اصطلاحات میں ان کے علیحدہ علیحدہ نام ہیں جن کا مفصل تذکرہ
آنے والے ابواب میں کیا جائے گا ۔

بخورات

ناظرین سے یہ بات مخفی نہ رہے کہ ان ساتوں ستاروں کے بابتہ پچھلے اوراق میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور آئندہ بھی لکھا جائے گا چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر کام کا ایک اصول ہوتا ہے. کسی کار کی انجام دہی کے لیے سب سے پہلے اس کی اصولی ترتیب پر نظر پڑتی ہے اگر اصول صحیح ہے تو کامیابی یقینی ہے اور اگر اصول سے روگردانی اختیار کرتے ہوئے کوئی کام کیا جائے گا تو اس کا پایۂ تکمیل تک پہونچنا یقیناً ایک دشوار طلب مسئلہ ہوگا۔ چنانچہ استادان فن نے اس سلسلے میں کچھ اصول اور ضابطے مقرر فرمائے ہیں اگر آپ ان اصولوں کی پابندی کرتے نجومی دنیا میں رواں دواں ہوں گے تو کامیابی یقینی آپ کا استقبال کرے گی ورنہ بجز ناکامی کے اور کچھ حصے میں نہ آئے گا چنانچہ اس علم کے تحت جب آپ کوئی کام کرنا چاہیں تو سب سے پہلے ستاروں کے مزاج کے موافق بخورات ضرور روشن کریں، جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے کہ ہر ستارے کے ساتھ اس کے موکلات وابستہ ہیں چنانچہ اسی بخورات کی خوشبو میں دوران عمل عامل اور موکلات سے رابطہ قائم ہوتا ہے چنانچہ بخورات کے روشن کرنے اور غذاے سیارگان (جس کا تذکرہ آگے آئے گا) میں بخل سے کام نہ لیا جائے ان کا معقول انتظام پہلے سے کرلینا چاہیئے تاکہ ایام مقررہ تک کے دوران کمی کا سوال پیدا نہ ہونے پائے موکلات اپنی مزاجی خوشبو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔

کسی کسی مقام پر بخورات کی اشیاء میں اور عاملین کی رائے میں اختلاف پایا جاتا ہے لہذا اس باب میں کافی چھان بین کے بعد بخورات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سیارگان	بخورات
زحل :-	عود ۔ رال ۔ گوگل ۔
مشتری :-	عطر ۔ عنبر ۔ مشک ۔ زعفران زرد صندل سرخ ۔ صندل زرد ۔ اگر ۔ لوبان شکر وغیرہ ۔
مریخ :-	عود ۔ قرنفل ۔ لوبان سیندور ۔ جوز گوگرو وغیرہ
شمس	عود ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ عطر جوز ۔ عنبر ۔ اگر ۔ شکر ۔ زعفران ۔ لوبان سیندور وغیرہ ۔
زہرہ	عطر سہاگ ۔ مشک شکر ۔ جوز ۔ اگر ۔ گلہائے خوشبودار
عطارد	عود ۔ عنبر ۔ لوبان ۔ سیندور وغیرہ
قمر	کافور ۔ عطر ۔ عطر گلاب ۔ لوبان عود وغیرہ ۔

شائقین عملیات سے یہ بات مخفی نہ رہے یا خواندگی

آیات وغیرہ دوبارہ چلہ کشی طالب ومطلوب کے طالع (طالع کیا ہے بیان آگے آئے گا) کے مطابق مخصوص عمل حب میں ان بخورات کو سلگائیں اور اگر طالب ومطلوب کا طالع الگ الگ ہو یعنی ایک آتشی اور دوسرا آبی ہو تو ایسی صورت میں طالب ومطلوب کے ناموں کے اعداد نکال کر بارہ مرتبہ طرح دیں جو کچھ باقی بچے اسے بروج پر تقسیم کریں۔ جہاں عدد ختم ہو اس برج اور ستارے کے جو بخورات ہوں سلگائیں انشاءاللہ کامیاب ہوں گے (بخور دھونی کو کہتے ہیں) علاوہ ازیں بعض عملیات ایسے ہیں کہ کاغذ پر نقوش (تعویذات) لکھ کر اس کی گولیاں آٹے میں بنا کر دریا میں ڈالی جاتی ہیں اور یہ عمل روزانہ پابندی وقت کے ساتھ کیا جاتا ہے اور بعض عمل ایسے بھی ہیں کہ روزانہ موکلات کے سامنے دعوت پیش کی جاتی ہے اور بعض میں فقیروں کی دعوت کی جاتی ہے۔ بعض میں عامل خود استعمال کرتا ہے۔ چنانچہ عمل کے پہلے دن میوہ اور جو غذا کہ نقش وعمل کی طبیعت کے اور ستاروں کی طبیعت کے موافق ہو اسے رکھیں۔

یہ سب تمام غذائیں اور صدقے، دعوتیں۔ نذرانے، عملیات و برج وکواکب کے مزاج کے موافق ہونا چاہیئے مثلاً عمل حب طبعاً آتشی ہے اس کے لئے ستارہ مشتری۔ عطارد۔ آفتاب اور زہرہ میں سے جسے اختیار کریں اس کے مطابق نذر، صدقہ اور غذا مہیا کریں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ اس منزل میں قدم رکھنے کے بعد ہی عامل کو دوسری منزل سے واسطہ پڑتا ہے لہذا یہ دونوں منازل ایک دوسرے کے لئے لازم

ملزوم لہذا اس امر کا خیال رکھتے ہوئے پابندی ضروری ہے ۔

غذائے سیّارگان

معلوم ہونا چاہیئے کہ جہاں عمل کی چلہ کشی و تحریر کرنے نقوش وغیرہ کے سلسلہ میں عامل کو بخورات کی ضرورت پیش آتی ہے وہاں غذائی صورت سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ اصول ناقص و نامکمل نہ رہنے پائیں اور واقفیت بھی ادھوری نہ رہے ۔

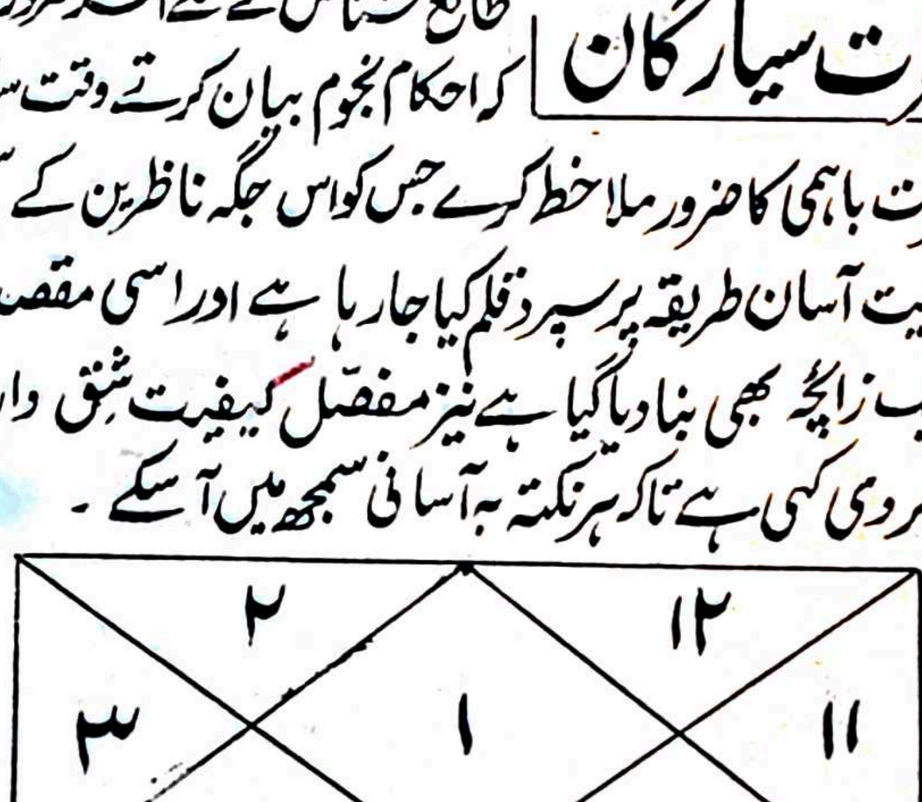
سیّارگان	تفصیل غذا
آفتاب :۔	میوہ ہائے ولایتی ۔ شیرینی ۔ دال نخود ۔ برنج عطر ۔ شہد خالص ۔
قمر :۔	زردہ شیریں ۔ برنج سفید ۔ شکر سفید ۔ شیر برنج شیر خالص ۔ روغن زرد (گھی) دہی میوہ ہندی شیریں ۔ کیوڑہ ۔
مریخ :۔	گوشت ۔ نان خمیری ۔ کباب ۔ ساگ ۔ سرخ مرچ سرسوں کا تیل ۔ مسور کی دال ۔ اچھی تیز و تند خوشبو
عطارد :۔	دال مونگ ۔ میوہ ہندی و ولایتی ۔ پستہ سبز ۔ چار مغز انگور ۔ انار ۔ پراٹھا خوشبو مجموعہ ۔
مشتری :۔	شیر برنج ۔ زردہ ۔ لوزیات وغیرہ ۔ شہد خالص دال نخود ۔ مصری ۔ شہد و شکر ۔ نان شیرین عطر گلاب ۔ عطر جوہی ۔ روٹی شیرین ۔

زہرہ :۔ شیر برنج ۔ زردہ ۔ لوزیات ۔ حلوائے لذیذ ۔
شہد خالص ۔ دال نخود ۔ برنج ۔ عطر سہاگ

زحل :۔ کھچڑی ماش ۔ کنجد سیاہ ۔ بادنجان ۔ میوہ ہائے تلخ
عطر گل ۔

نظرات سیارگان

طالع شناس کے لئے اشد ضروری ہے کہ احکام نجوم بیان کرتے وقت سیاروں کی نظرات باہمی کا ضرور ملاحظ کرے جس کو اس جگہ ناظرین کے سمجھنے کے لئے نہایت آسان طریقہ پر سپرد قلم کیا جا رہا ہے اور اسی مقصد کے تحت ایک زائچہ بھی بنا دیا گیا ہے نیز مفصل کیفیت شق وار الگ تحریر کر دی گئی ہے تاکہ ہر نکتہ بہ آسانی سمجھ میں آسکے ۔



اگر اس پر توجہ نہ دیگی اور اس بیان کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیا گیا تو ایسا ہے گویا نجوم کے ایک ستون کو لاپرواہی سے گرا دیا گیا اس لئے ضروری

ہے کہ ان نکات کو یاد رکھا جائے اس لئے جاننا چاہیئے کہ پہلے اور دوسرے خانہ کی نظر ساقط ہے۔ پہلے اور تیسرے خانہ کی نظر تسدیس ہے۔ پہلے اور چوتھے خانہ کی نظر تثلیث ہے پہلے اور چھٹے خانہ کی نظر ساقط ہے پہلے اور ساتویں خانہ کی نظر مقابلہ ہے۔ اب اس کو اس طرح سمجھئے کہ کسی خانہ سے اس کا دوسرا خانہ نظر ساقط، تیسرا نظر تسدیس۔ چوتھا نظر تربیع پانچواں نظر تثلیث۔ چھٹا ساقط اور ساتواں مقابلے کی نظر رکھتا ہے۔

اصطلاحی الفاظ اور نجوم

طالع شناس یا بہ الفاظ دیگر عام بول چال میں نجومی کے لئے اشد ضروری ہے کہ وہ نظرات کے احکام کو اچھی طرح سمجھ لے دنیز اصطلاحی الفاظ کے معنی سے بھی باخبر ہو کیونکہ یہ نظرات نجوم ہی تک محدود نہیں ہیں بلکہ عملیات میں بھی کام دیتے ہیں یا پھر طالع شناس الفاظ کے معنی سے باخبر نہ ہوا تو اس سے احکام صادر کرنے میں غلطی کے امکانات زیادہ پیدا ہو سکتے ہیں چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ تثلیث کے معنی کامل دوستی کے ہیں۔ تسدیس، نیم دوستی، تربیع نصف دشمنی ور مقابلہ کامل دشمنی کو کہتے ہیں علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ خواص سیارگان کیا ہیں جس کیلئے عنوان ذیل کے تحت مضمون ذیل ملاحظہ فرمایئے اس یقین کے ساتھ کہ آپ ان کو کبھی فراموش نہ کریں گے۔

باب ۳

اس باب میں تفصیل سیّارگان پر بحث جاری رکھتے ہوئے ان کے خواص سے شائقین کو آگاہ کرنا ضروری جس کی تشریح ذیل ہے

تفصیل خواص

جاننا چاہیئے کہ ان ستاروں میں کچھ ستارے سعد یعنی نیک اور کچھ کی خاصیت بد یعنی نحس اور بعض مختلف المزاج یعنی سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس ہوتے ہیں۔ تفصیل ملاحظہ ہو۔

سعد سیّارگان :- شمس۔ مشتری۔ قمر۔ زہرہ۔
نحس سیّارگان :- زحل۔ مریخ۔
کبھی سعد کبھی نحس :- راس۔ ذنب۔
مختلف المزاج :- عطارد۔

منسوبات بارہ خانہ

شائقین نجوم سے یہ بات بھی پوشیدہ نہ رہے کہ ان بارہ خانوں سے جن کو بصورت زائچہ صفحہ نمبر ۲۷ رسالہ ہذا ان کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے پھر اس کی یاد دہانی کراتا ہوا ان منسوبات پر جو متذکرہ بارہ خانوں سے وابستہ ہیں مفصل روشنی ڈالتے ہوئے یہ عرض کروں گا ان بارہ خانوں سے وابستہ جو حالات دریافت کئے جا سکتے ہیں ان تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ **خانہ قسمت:۔** اس خانہ سے شکل وصورت۔ اولاد قسمت کا حال۔ چوری کا سوال ہو تو خانۂ اوّل مال مسروقہ ہے۔ مریض کے بابت سوال ہو تو پہلا خانہ حکیم کا اور اس مالک حکیم کی حالت بیان کرتا ہے۔

۲۔ **خانہ معاش:۔** اس خانہ سے زرق۔ آمدن۔ معاملہ لینا، دینا۔ آمد۔ امانت۔ خرید و فروخت مال۔ تجارت اور غائب کی آمد کا حال دیکھا جاتا ہے۔

۳۔ **خانہ برادران:۔** اس خانہ سے بہن بھائیوں کے حالات شہر میں کہیں آنا جانا دیکھا جاتا ہے۔

۴۔ **خانہ والدین:۔** حالات والدین۔ جائیداد۔ زمین۔ دفینہ عمر۔ طالع۔ مریض کے بابت سوال ہو تو یہ خانہ دوا کا ہے۔ اس کا مالک بھی دوا ہے باغیچہ نصب کرنے۔ مکان بنانے یا شہر بسانے کیلئے یہی خانہ منسوب ہے۔ اس

۵۔ **خانہ اولاد:۔** خانہ سے اولاد کے حالات خانہ محبوب کی خبر۔ قاصد۔ خط۔ ہنسی مذاق کو منسوب کیا جاتا ہے یہی خانہ تعداد ازواج

کی خبر دیتا ہے۔

۶۔ **خانہ مرض**:۔ اس خانہ سے حالات بیماری، جادو سحر۔ قید خانہ، تہمت، فسق و فجور وغیرہ اور زوجہ کے حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

۷۔ **خانہ تزویج**:۔ یہ خانہ نکاح اور غائب سے منسوب ہے شرکت ضمانت بھی اسی خانہ سے متعلق ہے۔ اگر سوال مریض کا ہو تو یہ خانہ مالک ہے، چوری کے سوال میں اس گھر کا مالک چور ہے۔

۸۔ **خانہ موت**:۔ موت۔ وصیت، خوف، قتل سے منسوب ہے، مال میراث اور مال غائب کے حالات بھی اسی خانہ سے معلوم ہوتے ہیں۔

۹۔ **خانہ سفر**:۔ راستہ کے حالات۔ زیارت مقامات مقدسہ، تعبیر خواب۔ کار ثواب سالوں سالیوں۔ پوتوں۔ نواسوں کے حالات سے منسوب ہے۔

۱۰۔ **خانہ عمل و روزگار و استاد و بادشاہ**: پیر و مرشد سے منسوب ہے مال و شغل و عمل

ملازمت کا حال بھی اسی خانہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔ مریض کے بابت اگر سوال ہو۔ تو۔ یہ خانہ بذات خود مالک مریض ہے۔

۱۱۔ خانہ امید و توقع دوستان۔ مقدمات۔ عدالت۔ پنچایت۔ عزت وحرمت۔ فسادات وغیرہ سے منسوب ہے۔

۱۲۔ خانہ دشمنان۔ قید۔ افلاس۔ فلک زدگی۔ اخراجات قبیحہ اور بڑے چار پایوں سے منسوب ہے۔

مراتب سیارگان

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ نجوم۔ رمل۔ جفر غرض کہ کوئی علم جھاڑ۔ پھونک اور دعا تعویذ کے سلسلے میں ایسا نہیں ہے جس میں عامل کو ان ساتوں سیاروں قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ مشتری اور زحل سے واسطہ نہ پڑتا ہو۔ اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ جب ضرورت محسوس ہوگی تو عروج و زاوال کے منازل کی بھی کرید ہوگی۔ چنانچہ اس عروج و زوال کو عملیات کے اصطلاحی الفاظ کو شرف و ہبوط کے نام سے یاد کیا جاتا ہے چنانچہ جو ستارہ جس خانہ برج میں عروج پکڑتا ہے اس کو شرف کہتے ہیں اور

جو ہر امر کے لئے سعد ہے اور جو سیارہ خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں جاتا ہے اسے وبال یا ہبوط کہتے ہیں جو ہر امر میں نحس ہوتا ہے۔ شرف و ہبوط کی تفصیل آپ کو مندرجہ ذیل نقشہ سے معلوم ہو گی اور یہ نقشہ آپ کو یہ بھی بتائے گا کہ ہبوط یا شرف کس کس درجہ پر سیارہ متعلقہ کو حاصل ہو گا۔ یہاں پر آپ کو صرف یہ بتانا ہے کہ ایک برج کے کئی حصے ہوتے ہیں جنہیں درجہ وقیقہ۔ ثانیہ اور ثالثہ وغیرہ کہتے ہیں۔ جن کا مفصل بیان تذکرہ بروج کرتے وقت کیا جائے گا۔ یہاں یہ اشارہ صرف اس لئے کیا گیا ہے تاکہ آپ کے کان ان اسماء سے آشنا رہیں۔ نقشہ ملاحظہ ہو۔

نام ستارہ	شرف		ہبوط	
	نام برج	تعداد درجہ	نام برج	تعداد درجہ
آفتاب	حمل	۱۹	میزان	۱۹
قمر	ثور	۳	عقرب	۳
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵
زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۰

زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
ذنب دراس	جوزا	تمام برج ہیں	قوس	تمام برج میں

ستاروں کی مزید حالتیں

سبعہ سیارگان کے متعلق اب تک جو معلومات اس رسالہ میں فراہم کی جاچکی ہیں وہ ان کی ہمیت ظاہر کرنے کیلئے کافی ہیں اور آپ بھی ان کی اب تک کی تمام حالتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر چکے ہوں گے اور اسی سلسلہ میں آپ ان سیاروں کی رفتار سے بھی آگاہ کئے جا چکے ہیں لہذا ان تیز رفتار و سست رفتار سیاروں کی باہمی دوڑ میں کسی موافق یا مخالف برج میں دو ستاروں کا یکجا ہو جانا حیرت انگیز امر نہیں ہے خواہ وہ ستارے باہمی دوست ہوں یا دشمن چنانچہ ایسی حالت میں علمائے نجوم نے علیحدہ علیحدہ نام تجویز فرمائے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ مثلاً جب ایک برج میں دو ستارے اکٹھے ہوتے ہیں جیسے زہرہ اور مشتری دورہ کناں برج حوت میں یکجا ہوں تو اس باہمی یکجائی کو قِراں کہیں گے لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے ایک برج میں ایک درجہ پر ملے تو اس کو قراں نہیں کہا جائیگا بلکہ احتراق کہیں گے اور اگر ملاقی ستارہ آفتاب سے سات درجہ کے فاصلہ پر ہو تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہیں گے اس سلسلہ میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سعد ستارے احتراق یا تحت الشعاع ہو کر اپنی سعادت زائل یعنی ختم کر دیتے ہیں اور جب کوئی ستارہ رجعت میں ہوتا ہے تو اس کی

مثال ایک ایسے آدمی کی سی ہوئی ہے جو کسی اہم مقصد کی تکمیل میں خلوص دل سے مصروف ہو اور یکا یک کسی بڑی طاقت اس مقصد کی بجا آوری سے اسے روک دیا ہو لیکن جب رجعت سے مستقیم ہو تو گویا ایسے معزول اور پریشان شخص کو اس کے منصب سابقہ پر پھر بحال کردیا گیا اور جو ستارہ بطی السیر ہو کر رجعت پکڑے اس کی مثال ایسے آدمی سے دی جائیگی جس کا تجارتی کاروبار میں کافی نقصان ہوا ہو اور وہ مبتلائے رنج والم ہو اس کے برخلاف جو ستارہ رجعت سے مستقیم ہو کر بطی السیر ہوا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ پریشان حال شخص کی حالت بہتر ہو گئی۔ ہبوط کی مثال قید وغم تکلیف اور بے اعتباری کی ہے اور شرف کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو بزرگی اور حکومت دونوں مل گئی ہو اس جگہ اس بات کو بھی ذہن میں محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے کہ جب کسی ستارے کو شرف حاصل ہوتا ہے تو زمانہ شرف میں وہ شرو فساد سے باز رہتا ہے یعنی اس ستارے کی طرف سے کوئی بدعنوانی پیدا نہیں ہوتی۔ احکام صادر فرماتے وقت صاحبان شوق خصوصاً نوآموز حضرات کو اس بات کا از حد خیال رکھنا چاہیئے اس لئے کہ انہیں حالتوں پر نجوم کے ابتدائی احکامات کا دارومدار ہے۔

ایک نگاہ بہ نیر اصغر و خورشید معلوم ہونا چاہیئے کہ خورشید کو سورج اور نیر اصغر کو قمر یا چاند کہتے ہیں۔ چنانچہ عملیات اور زائچہ کی تیاری کے لئے ان دونوں

ستیاروں آفتاب و قمر کے استخراج کی ضرورت ہوتی ہے کہ معلوم کیا جائے
کہ کس برج میں ہیں چنانچہ طریقہ استخراج آئندہ صفحات میں بیان کیا
جائے گا اس مقام پر صرف بروج کے ناموں سے روشناس کرانے پر
اکتفا کرتا ہوں اس لئے کہ بروج کا تذکرہ بھی نہایت اہم ہے اور میں
یہ چاہتا ہوں کہ اس کا مفصّل تذکرہ یکجائی طور پر کیا جائے تاکہ ناظرین
کا وقت صفحات کے الٹ پھیر کرنے میں ضائع نہ ہو۔ چنانچہ دورہ آفتاب کا
تذکرہ ملاحظ فرماتے ہوئے بروج کے اسماء یاد رکھیں اس لئے کہ
ان کی ضرورت آئندہ آپ کو پیش آئے گی اس دورۂ برج میں آفتاب
کے لئے کئی حصے ہوتے ہیں جن کو وہ طے کرتا ہے یعنی ہر ایک برج
میں آفتاب کے لئے درجہ ۔ دقیقہ ۔ ثانیہ ۔ ثالثہ کو طے کرنا ہوتا ہے
بروج کی تعداد بارہ ہے اس لئے یہ مراحل آفتاب کو اپنے دورہ میں
طے کرنا پڑتا ہے استخراج آفتاب ازروئے ابجد شمسی کیا جاتا ہے آفتاب
کا قیام ہر برج میں حسب ذیل ہے۔ برج اوّل حمل میں قیام آفتاب
۳۱ یوم ۔ برج دوم ۔ ثور میں ۳۱ یوم ۔ برج سوم جوزا میں ۳۲ یوم برج
چہارم سرطان میں ۳۱ یوم ۔ برج پنجم اسد میں ۳۱ یوم ۔ برج
ششم سنبلہ میں ۳۱ یوم ۔ برج ہفتم میزان میں ۳۰ یوم ۔ برج ہشتم
عقرب میں ۲½ یوم برج نہم قوس میں ۲۹ یوم ۔ برج دہم جدی میں ۲۱ یوم
برج یازدہم دلو میں ۳۰ یوم ۔ برج دوازدہم حوت میں ۳۰ یوم قیام
کرتا ہے ۔ رفتار آفتاب متذکرہ بالا کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہیئے ۔

دورۂ قمر

قمر جس کو عرف عام میں چاند بھی کہتے ہیں ہر مہینہ میں اپنی تیز رفتاری کے باعث پورے بارہ دورے مکمل کرتا ہے۔ اس کا قیام ہر برج میں دو روز اور چند ساعت رہتا ہے۔ قمر کی ۲۸ منزلیں ہیں اور ہر منزل کی خاصیت جدا جدا ہے۔ قمر کی ان منزلوں کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں اور ہر نچھتر کے چار حصے ہوتے ہیں جن کو چرن کہتے ہیں۔ گویا ۲۸ نچھتروں میں سے ۱۰۸ چرن ہوئے اور ایک برج میں ۹ چرن یا ۲ ۱/۴ نچھتر ہوئے۔ ایک نقشہ بغرض حصول سہولت ذیل میں مرتب کیا جاتا ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ منازل کے نام ذہن نشین ہوں اور یہ بھی معلوم کہ ہر برج کے حصہ میں منزلوں کا کتنا کتنا حصہ آیا۔

تفصیل منازل قمر

نام برج	۱۔ حمل			۲۔ ثور		
منزل	شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ
چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲

برج	۳۔ جوزا			۴۔ سرطان		
منزل	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ	ذراعہ	نثرہ	طرفہ
چرن	۲	۴	۳	۱	۴	۴

برج	۵۔ اسد			۶۔ سنبلہ		
منزل	جبہہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک
چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲

برج	۷۔ میزان			۸۔ عقرب		
منزل	سماک	غفرہ	زبانہ	زبانہ	اکلیل	قلب
چرن	۲	۴	۳	۱	۴	۴

برج	۹۔ قوس			۱۰۔ جدی		
منزل	شعلہ	نعائم	بلدہ	بلدہ	بلعہ	سعود
چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲

برج	۱۱۔ دلو			۱۲۔ حوت		
منزل	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
چرن	۲	۴	۳	۱	۴	۴

سیارگان کے باہمی تعلقات

اس امر کی بھی اشد ضرورت ہے کہ بغرض آگاہی نو آموز حضرات جو نجوم سے دلچسپی رکھتے ہیں سیارگان کے باہمی تعلقات کا ایک ایسا نقشہ جس میں سیارگان کی دوستی و دشمنی اور ان کے

مساویانہ سلوک کو واضح طور پر ظاہر کیا گیا ہو مرتب کیا جائے تاکہ نجوم کا کوئی گوشہ ایسا نہ ہو کہ تشنہ ہو چنانچہ یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ دوستی یا دشمنی دو طریقوں سے دیکھی جاتی ہے ایک تو وہ جو فقات خود ایک دوسرے سے دوستی یا دشمنی رکھیں اور دوسرے یہ کہ زائچہ کے اندر کون سا ستارہ کون سے ستارے کو کس نظر سے دیکھ رہا ہے جس کو نظرات کہتے ہیں احکام نجوم کے علاوہ عملیات میں ان کا خاص خیال رکھنا چاہیئے جب دوستی یا حب کے لئے عمل کی ابتداء کریں تو سائل و مسئول کے طالع کا اجتماع دیکھیں اور دوستی دوشمنی کی کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم کریں۔

دوست مساوی دشمن	آفتاب۔ قمر۔ مریخ۔ مشتری عطارد زہرہ۔ زحل۔ راس وذنب	قمر۔ آفتاب عطارد مریخ۔ مشتری۔ زہرہ زحل راس وذنب
دوست مساوی دشمن	مریخ۔ شمس۔ قمر۔ مشتری زحل ۔ زہرہ عطارد	عطارد ۔ زہرہ ۔ شمس مریخ ۔ زحل مشتری قمر
دوست مساوی دشمن	مشتری۔ شمس۔ مریخ۔ قمر۔ زحل عطارد۔ زہرہ	زہرہ۔ زحل۔ راس وذنب۔ عطارد مریخ ۔ مشتری شمس ۔ قمر

دوست	زحلؔ ۔ زہرہؔ عطاردؔ	راسؔ وذنبؔ ۔ زحلؔ
مساوی	مشتریؔ	قمرؔ ۔ مریخؔ ۔ مشتریؔ ۔ عطاردؔ ۔ زہرہؔ
دشمن	شمسؔ ۔ قمرؔ ۔ مریخؔ	شمسؔ

خواص سیّارگان

یوں تو اسمائے سیارگان و ان کی رفتار و تاثیرات نیک و بد و ایک دوسرے سے تفاوت وغیرہ کا تذکرہ ہم پچھلے اوراق میں کر چکے ہیں اب یہاں پر ایک ایسا دائرہ مرتب کیا جا رہا ہے کہ جو باقی باتیں ان سیّاروں کے بابتہ ظاہر کرنے سے باقی رہ گئی تھیں شایقین کے سامنے آجائیں تاکہ یہ بنیادی بیان مکمل ہو سکے۔

آفتاب رنگ سُرخ زرد۔ طبع گرم جہت شرق لذّت شیریں جلالی سعد اکبر	**قمر** رنگ سفید مطلق جہت شمالی لذت شیرین سعد اکبر
مریخ رنگ سُرخ مطلق ۔ طبع گرم جہت غرب۔ لذّت نمکین نحس اصغر جلالی	**عطارد** رنگ سیاہی مائل۔ طبع سرد لذّت شور ذوجس دین ۔ سعد و نحس ہر کام میں

زحل	زہرہ	مشتری
رنگ سیاہ مطلق ۔ طبع گرم ۔ لذّت شور جہت جنوب ۔ نحس اکبر جلالی	رنگ زرد و سبز آہنی طبع سرد ۔ جہت مغرب سعد اکبر جلالی	رنگ زرد مطلق ۔ طبع گرم ۔ لذّت شیریں ۔ جہت شرق ۔ سعد اکبر جلالی

باب ۴

بروج

اس باب کو مثل باب ہائے سابقہ کے کہ وہ تفصیلی بیان سیّارگان سے چھوٹی ۔ چھوٹی ذیلی سرخیوں کے ساتھ ایک ہی سلسلے میں مرتب کے لئے ہیں تاکہ شائقین کو رسالہ کی ورق گردانی سے وہ ذہنی کوفت نہ اٹھانی پڑے جو مضامین کی تشنگی یا باقی صفحہ نمبر فلاں پر تحریر کر دینے سے پیدا ہوتی ہے ۔ چنانچہ اسی جذبہ کے .. تحت بروج کے بیاں سے جو اپنی جگہ پر ایک بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے یہ باب بھی مرتّب و مزین کیا جا رہا ہے ۔ بروج کیا ہے ۔ کب سے وجود میں آیا ۔ کب تک قائم رہے گا ۔ انسان ستارے اور بروج ۔ بروج کے ضمنی حصّے ۔ وغیرہ وغیرہ .. ساری باتیں اسی باب میں ذیلی سرخیوں کے ساتھ لکھی جائیں گی ۔

تفصیل بروج

علمائے قدیم نے حقیقت بروج کی اس طرح ظاہر کی ہے کہ جب خالق عالمین نے بروج کو پیدا کرنا چاہا تو آفتاب کو متحرک پیدا کیا چنانچہ لسبب گردش آفتاب (کہ یہ گردش شبانہ روز جب تک کہ حکم رب العالمین ہے برابر جاری رہے گی) آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوا اور تعلیمات الٰہیہ کے ذریعہ سے جو اس نے اپنے بزرگ بندوں کو عطا فرمائیں انہوں نے اس دائرہ مذکورہ کے مساویانہ بارہ کرکے کتاب الٰہیہ کی روشنی میں ان کو بروج قرار دیا۔ تذکرہ قیام بروج کا کلام ربانی میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ بعد تقسیم دائرہ بروجی ہر حصہ منقسمہ کا علیحدہ علیحدہ نام تجویز کیا گیا جن کی تفصیل یہ ہے مزید یہ کہ بروج کوئی قلعہ۔ مکان یا مینار وغیرہ نہیں ہے جو آسماں مذکورہ پر قائم ہے۔

اسمائے بروج

جاننا چاہیئے کہ پہلا برج حملؔ۔ دوسرے کا نام ثورؔ۔ تیسرا جوزاؔ۔ چوتھا سرطانؔ پانچواں اسدؔ۔ چھٹا سنبلہ۔ ساتواں میزانؔ۔ آٹھواں عقربؔ۔ نواں قوسؔ۔ دسواں جدیؔ۔ گیارہواں دلو اور بارہواں حوتؔ ہے۔ چونکہ سال بھی بارہ مہینوں پر تقسیم ہے لہذا ہر ایک مہینہ ایک ایک برج سے وابستہ کیا گیا اور ان بارہ مہینوں پر ان کے بروج کے اثرات جاری وساری رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ ان بروج کے اثرات کیبہ نظر عمیق دیکھتے ہوئے حکماء و علمائے زمانہ نے ان بارہ ۱۲

بروج کو ان کی تاثیرات کے زیر نظر تین حصوں میں تقسیم کیا ہے جن کے اسماء یہ ہیں۔ ثابت ۔ منقلب ۔ ذوجسدین
اس تقسیم میں چار برج ثابت ۔ چار منقلب اور چار ذوجسدین.. کے حصوں میں آئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بروج ثابت

ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ دلو
یہ بروج بروج ثابت ہیں رجب آفتاب ان بروج میں داخل ہو کشائش رزق ۔ ترقی عزوجاہ ۔ ثبات دولت پر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور انہیں باتوں کے لئے عمل کیا جاتا ہے۔

بروج منقلب

حمل ۔ سرطان ۔ میزان ۔ جدی
یہ بروج بروج منقلب کہلاتے ہیں
جب آفتاب ان بروج میں داخل ہوتا ہے تو مقہوری دشمن ۔ بعض نفاق پر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور انہیں باتوں کے لئے عمل کیا جاتا ہے

بروج ذوجسدین

جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت
بروج ذوجسدین مشہور ہیں اثرات ان کے دوستی ۔ محبت تسخیر وغیرہ پر دلالت کرتے ہیں اور انہیں باتوں کے لئے عمل وغیرہ کیا جاتا ہے۔

اشکال و مزاج بروج اوران کے اثرات

اب ہم اسی سلسلہ میں بروج کے اشکال و مزاج اور ان کے اثرات پر نہایت واضح صورت میں روشنی

ڈال رہے ہیں تاکہ شائقین علم نجوم کی معلومات میں کار آمد اضافہ ہو اور جب آگے چل کر نجوم کے اس اہم ستون سے ان کو واسطہ پڑے تو وہ اس وقت اپنے کو معذور نہ سمجھیں۔

سطور مندرجہ گذشتہ میں یہ تحریر کیا جاچکا ہے کہ بسبب گردش آفتاب جو دائرہ عالم وجود میں آیا وہ نظری پیمائش کے بعد علمی ترازو کے ذریعہ سے بارہ برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا لیکن بعض علمائے نجوم یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بروج جو آسمان پر قائم ہیں وہ ثوابت فلکی ستاروں کے گچھے ہیں جو مختلف اشکال کی صورتوں میں پائے جاتے لہذا انہیں شکل کی مناسبت سے اسمائے برج تجویز کرنے کے بعد ذہنی و موسمی تغیرات پر تجسس کی عمیق نظر ڈالتے ہوئے ان بروج کے مزاج و اثرات اور سبعہ سیارگان سے ان کے تعلقات کو تحریر کرتے ہوئے علم نجوم کو زندگی بخشی لہذا انہیں باتوں کا یہاں پر تذکرہ کیا جا رہا ہے جن کی ایک نجومی کو بہت زیادہ اور ہمہ وقت ضرورت رہتی ہے۔

حمل ۔ ہندی میکھ ۔ صورت مینڈھے کی مشرقی آتشی سرخ وبال زہرہ ۔ شرف آفتاب ۔ ۱۹ درجہ پر ہبوط زحل ۔ مذکر منقلب موکل سراطائیل حروف ا ع ک خانہ مریخ ۔

ثور ۔ ہندی برکھ ۔ بہ صورت گاؤ ۔ جنوبی خاکی سیاہ ۔ وبال مریخ ۔ شرف قمر ۳ درجہ پر ۔ مونث ثابت خانہ زہرہ ۔ موکل حرزائیل حروف ب ۔ و ۔

جوزا :۔ ہندی متھن ۔ بصورت دو لڑکے کے تن برہنہ آپس میں ملے ہوئے ۔ مغربی ۔ بادی ۔ زرد رنگ ۔ وبال مشتری ۔ شرف راس ۔ خانہ عطارد ۔ ہبوط ذنب ۔ مذکر ذوجدین ۔ موکل اھوائیل حروف ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔

سرطان :۔ ہندی کرک ۔ بصورت دریائی کیکڑا ۔ خانہ قمر ۔ شمالی آبی سفید ۔ وبال زحل ۔ شرف مشتری ۔ ہبوط مریخ مونث منقلب موکل قیقائیل ۔ حروف ۔ د ۔ ح ۔

اسد :۔ ہندی سنگھ ۔ بصورت شیر خانہ شمس مشرقی آتشی سرخ وبال زحل مذکر ثابت ۔ موکل حرکائیل ۔ حروف م ۔ ت

سنبلہ :۔ ہندی کنیا ۔ بصورت عورت ۔ خانہ عطارد ۔ جنوبی خاکی سبز یا سیاہ وبال مشتری ۔ شرف عطارد ۔ ہبوط زہرہ مونث ذوجدین ۔ موکل سماکائیل ۔ حروف ۔ پ ۔ ت ۔

میزان :۔ ہندی تلا ۔ بہ صورت ترازو ۔ خانہ زہرہ ۔ مغربی بادی سفید ۔ وبال مریخ ۔ شرف زحل ۔ ہبوط آفتاب ۔ مذکر منقلب موکل فہم الخائیل ۔ حروف ۔ ر ۔ ت ۔ ط ۔

عقرب :۔ ہندی برچھک ۔ بصورت بچھو ۔ خانہ مریخ ۔ شمالی آبی سرخ ۔ وبال زہرہ ۔ ہبوط قمر ۔ مؤنث ثابت ۔ موکل صدخائیل حروف ۔ ل ۔ ن ۔ ظ ۔ ض ۔ ز ۔ د ۔

قوس :۔ ہندی دھن ۔ بصورت پیر مرد ۔ خانہ مشتری ۔ مشرقی آتشی

زرد۔ وبال عطارد۔ شرف ذنب۔ ہبوط راس مذکر ذوجدین موکل صلخائیل۔ حروف۔ ف۔

جدی:۔ ہندی مکر۔ بصورت بکری۔ خانہ زحل جنوبی خاکی سیاہ۔ وبال قمر۔ شرف مریخ۔ ہبوط مشتری۔ مؤنث منقلب موکل سماکائیل۔ حروف۔ ح۔ ج۔

دلو:۔ ہندی کنبھ۔ بصورت مرد۔ ہاتھ میں ڈول خانہ زحل۔ مغربی بادی زرد۔ وبال آفتاب۔ مذکر ثابت موکل سخازائیل حروف ص۔ ش۔ ض۔ ث۔ غ۔

حوت:۔ ہندی مین۔ بصورت دو مچھلیوں کے۔ خانہ مشتری شمالی آبی سُرخ وبال وہبوط عطارد۔ شرف زُہرہ۔ مؤنث ذوجدین۔ مؤکل فقہائیل۔ حروف۔ ج۔ د۔

طریقہ دریافتگی طالع

بعد تحقیق و تفتیش یہ بات اب یقینی تصور کر لی گئی ہے کہ جن بروج کے متعلق انسانی معلومات صفر کے برابر تھیں وہ خاص طور پر انسان کی ذات سے وابستہ ہیں اور انہیں کو طالع کے دوسرے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ انہیں برجوں کو خالق ارض وسما نے سعادت اور نحوست کا اثر الگ الگ عطا فرمایا ہے۔ جن کے سعد و نحس اثرات سے نظام دنیاوی بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے اس سعد و نحس کی مفصل تشریح آئندہ صفحات پر کی جائے گی

چونکہ یہ صفحات استخراج طالع انسانی سے تعلق رکھتے ہیں لہذا سب سے پہلے اسی پر اکتفا کیجاتی ہے۔ چنانچہ اگر کسی شخص کا طالع دریافت کرنا مقصود ہو سب سے پہلے اس کے اسم کو مفرد کرے اور پھر ان حروف مفرد کو بہ حساب ابجد قمری ہندسوں میں تبدیل کرے پھر اسی طرح سائل کی ماں کے نام مفرد کر کے ابجد قمری کے ذریعہ سے اعداد حاصل کرے پھر دونوں اعداد کی میزان کو میزان کل کی شکل میں تبدیل کرے پھر اس میزان کل کو بارہ ۱۲ سے تقسیم کرے اگر بعد تقسیم ایک ۱ بچے تو سائل کا طالع حمل ہے۔ دو ۲ بچے ثور۔ تین ۳ پر جوزا۔ چار ۴ پر سرطان۔ پانچ ۵ پر اسد۔ چھ ۶ پر سنبلہ۔ سات ۷ پر میزان۔ آٹھ ۸ پر عقرب۔ نو ۹ پر قوس۔ دس ۱۰ پر جدی۔ اگیارہ ۱۱ پر دلو ہو گا۔ اور اگر عدد متعلقہ میں بعد تقسیم کچھ نہ بچے یعنی پورا۔ پورا عدد مذکور تقسیم ہو جائے تو ایسے شخص کا طالع حوت ہو گا جو بارہواں برج ہے اس کو طرح بروجی کہتے ہیں۔ مثال حسب ذیل ہے۔

مثال نمبر ا:۔ نام سائل نوز، حروف مفرد۔ ن۔ و۔ ز

اعداد بحساب ابجد قمری، ن ۵۰۔ و ۶۔ ز ۲۰۰ میزان ۲۵۶

نام مادر سائل۔ مریم۔ حرف مفرد۔ م۔ ر۔ ی۔ م۔

اعداد بہ حساب ابجد قمری۔ م ۴۰۔ ر ۲۰۰۔ ی ۱۰۔ م ۴۰ میزان ۲۹۰

میزان کل ۵۴۶ ہوئے چنانچہ اس ۵۴۶ موصولہ میزان کل کو ۱۲ سے تقسیم کیا ۶ عدد باقی رہا پس معلوم ہوا کہ نوز کا طالع سنبلہ ہے

مثال ۲: ۔ ایک سائل کا نام شکیل ۔ حروف مفرد ۔ ش ک ی ل
اعداد بحساب ابجد قمری ۔ ش/۳۰۰ ۔ ک/۲۰ ۔ ی/۱۰ ۔ ل/۳۰ ۔ جمع کیا ۳۶۰
اور سائل ۔ جمیلہ ۔ حروف مفرد ۔ ج ۔ م ۔ ی ۔ ل ۔ ہ ۔
اعداد بحساب ابجد قمری ۔ ج/۳ ۔ م/۴۰ ۔ ی/۱۰ ۔ ل/۳۰ ۔ ہ/۵ ۔ جمع کیا ۸۸
جمع الجمع یعنی میزان کل ۴۴۸ ۔ چنانچہ ۴۴۸ عدد مجموعی کو ۱۲ سے تقسیم کیا ۔ باقی ۴ رہا تو معلوم ہوا کہ شکیل کا طالع سرطان ہے علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے استخراج کرتے چلے جایئے ۔

تاثیرات ابروج

معلوم ہونا چاہیئے کہ خالق کائنات نے جہاں سعد و نحس کی قوتیں پیدا پیدا کی ہیں (جن کا تذکرہ اس بیان کے بعد ہی کیا جائے گا) وہاں ان برجوں کو عناصر اربعہ سے زینت بخشتے ہوئے باہمی پیار و محبت اور بغض و عداوت کی تاثیر بھی عطا فرمائی ہے چنانچہ عالمان علم نجوم اس باب میں متفق الرائے ہیں کہ اگر دو شخصوں کا ایک ہی برج ہو یا ایک ہی مزاج و تاثیرات کے دو بروج ہوں تو ان دونوں میں باہمی الفت و محبت ضرور ہوتی ہے اور دوسروں کے ساتھ جو مخالف ہیں ۔ عداوت بھی لازمی ہے، مثلاً آتشی برج والا !!

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

آتشی سے موافقت اور خاکی و آبی سے مخالفت رکھتا ہے حُب کا عمل کرنے والے لوگوں کے لئے یہ قاعدہ نہایت مفید اور مجرب ہے کہ دوران انجام دہی عمل حُب یہ سب سے پہلے دیکھیں کہ طالب و مطلوب کے بروج آپس میں محبت رکھتے ہیں یا عداوت اگر ایک مثلثہ سے ہوں تو ضرور ان میں محبت پیدا ہو گی۔ آسانی کے لئے نقشہ مندرجہ صفحہ نمبر ۴۸ ملاحظہ کریں تین برج خاکی۔ تین آتشی تین بادی اور تین آبی ہیں ۔

تفصیل خواص بروج

مندرجہ ذیل دائرے میں بروج کے رنگ ۔ ذائقہ ۔ جہات وغیرہ مثل رنگ و ذائقہ وغیرہ کواکب کے جو گزشتہ صفحات میں سپرد قلم کیا جا چکا ہے کا تذکرہ کیا جا رہا ہے اس لئے کہ احکام نجوم میں متعلقہ دریافت بھی آپ کے علم لائی جا سکے تاکہ مزاج کے پہچاننے کے بعد عمل کیا جا سکے یا تعویذات وغیرہ لکھے جا سکیں ۔ مزہ کے مطابق چیز منہ میں رکھے اور رنگوں کے مطابق نقش پُر کرے ۔ اور اگر سائل کا طالع برج و کواکب آتشی ہوں اور حُب کا عمل کرتا ہو تو آتشی ساعت میں اولاً لگن دریافت کرے بعدہٗ اسی ساعت میں کام شروع کرے

اسی طرح ستاروں میں سعد اکبر ستارہ لینا چاہیے اس لئے کہ ان ستاروں کی یا بہ صورت واحد ستارے کی سعادت کار متعلقہ میں پیش پیش رہے گی اور کام حسب منشاء پورا ہو گا ۔ دائرہ صفحہ نمبر ۵۰ پر ملاحظہ فرمائیے ۔

دائرہ

حمل رنگ زرد و سرخ شیریں طبع جہت مشرق	ثور ۲ رنگ سیاہ سبز تلخ و تیز طبع جہت جنوب	جوزا ۳ رنگ سفیدی مائل زردی تلخ و شور طبع جہت مغرب
سرطان ۴ رنگ سفید مطلق شیریں طبع جہت شمال	اسد ۵ رنگ زرد و سرخ شیریں طبع جہت مشرق	سنبلہ ۶ رنگ سیاہ و سبز تلخ و تیز طبع جہت جنوب
میزان رنگ سفید گونہ زرد شور طبع جہت مغرب	عقرب رنگ سفید مطلق شیریں طبع جہت شمال۔	قوس رنگ زرد و سرخ شیریں طبع جہت مشرق
جدی رنگ سیاہ و سبز مطلق تلخ و تیز طبع جہت جنوب	دلو رنگ سفید و سبز شور و تلخ طبع جہت مغرب	حوت رنگ سفید مطلق شیریں طبع جہت شمال

بروج کے باہمی تعلقات

اس عنوان پر سیاروں کے بیان میں کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے۔ یہ بات بہت ضروری ہے کہ احکام نجوم صادر کرتے وقت جہاں سیاروں کے باہم دوستی و دشمنی کا خیال رکھا جاتا ہے اسی طرح بروج کی بھی باہمی دوستی اور دشمنی کو مدنظر رکھنی چاہیئے اور اس کے بعد موصولہ نجومی احکام پر نظر ثانی کرنے کے بعد تب حکم جاری کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس باہمی دوستی اور دشمنی پر بذریعہ دائرہ روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

دائرہ

حمل و اسد باہم بہت دوست	ثور و عقرب اوسط درجہ دوست	قوس و دلو باہم بہت دوست	سنبلہ و حوت باہم دوست
میزان حمل اوسط درجہ دوستی	ثور و سنبلہ بہت دوست	جوزا و عقرب باہم دوستی	سرطان و عقرب اوسط درجہ دوست
اسد۔ قوس بہت دوست	سنبلہ۔ جاری (جدی) اوسط درجہ درست	اسد و حوت باہم بہت دشمنی	حمل و سنبلہ اوسط درجہ دشمن

حمل - عقرب باہم اوسط دشمنی	ثور - میزان باہم اوسط دشمنی	حمل و ثور باہم اوسط دشمنی

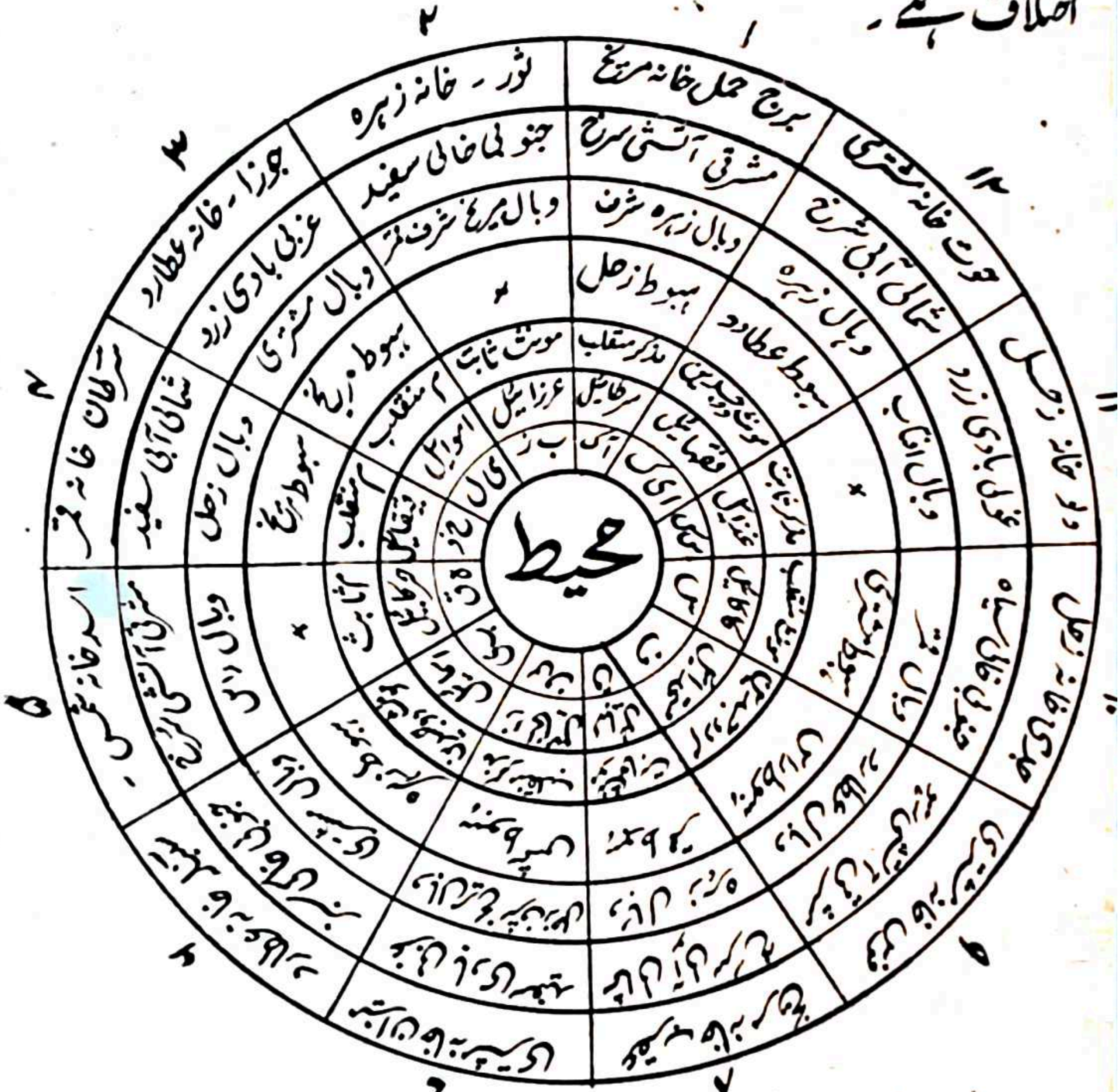
پیمانہ مدارج برج

شائقین علم نجوم کو یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ ایک برج میں ۳۰ درجے ہوتے ہیں اور نجومی پیمانہ سے ہر حصّہ کو مساویانہ ساٹھ میں تقسیم کرکے ہر حصّہ کو دقیقہ قرار دیا گیا اور پھر جب ایک دقیقہ کو ۶۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا تو اس کا ہر حصّہ ثانیہ کہلایا اور پھر ثانیہ کے ۶۰ ویں حصّہ کو ثالثہ اور ثالثہ کے ۶۰ ویں حصّہ کو رالبعہ کہتے ہیں چنانچہ معلوم ہوا کہ ایک برج میں ۳۰ درجہ اور ایک درجہ میں ۶۰ دقیقہ اور ایک دقیقہ میں ۶۰ ثانیہ اور ایک ثانیہ میں ۶۰ ثالثہ اور ایک ثالثہ میں ۶۰ رالبعہ ہوتا ہے۔

ہندو منجمین نے برج کو تقسیم در تقسیم کرتے ہوئے اس طرح درجہ دیا ہے چنانچہ۔ کو النس۔ دقیقہ کو کلا۔ ثانیہ کو بکلا یا پسکل۔ ثالثہ کو بیل اور رالبعہ کو چھن کہتے ہیں۔ منجمین حضرات حساب صحیح نکالنے کے لئے رالبعہ کا بھی ۶۰ حصّہ کر لیتے ہیں مگر حقیقتاً اس کی ضرورت (یعنی رالبعہ کا ۶۰ حصّہ کرنیکی) ضرورت نہیں اس لئے کہ علم نجوم کی ٹھوس بنیادی دیواریں انہیں اصولوں پر قائم ہو کر اپنے شائقین کی مکمل رہنمائی کرتی ہیں۔

دائرۃ البروج

اس مقام پر بروج کی تفصیل دائرہ کی صورت میں ظاہر کی جارہی ہے تاکہ کسی بات کے سمجھنے میں دقت نہ ہو یہ پہلے ظاہر کیا جا چکا ہے کہ موکلات کے بارے میں منجمین میں اختلاف ہے ۔



اور اگر شائقین کی سمجھ نہ آئے تو وہ یا تو ایک پرچہ تحریر سے دریافت فرما سکتے ہیں یا اگر بغور اس رسالہ کی ورق گردانی فرمائیں گے تو ان کی تسلّی و تشفی ہو جائے گی اس لئے کہ کوئی بات چھپائی نہیں گئی ہے ۔

باب ۵

بیان سنکرات

علم نجوم میں یہ عنوان بھی اپنی جگہ پر بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے چنانچہ سب سے پہلے طالبان علم نجوم کو یہ بتانا ضروری ہے کہ سنکرات کسے کہتے ہیں۔

تعریف یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ تعداد بروج کی بارہ ہے اور آفتاب ان بارہ بروج کا دورہ ایک سال میں پورا کرتا ہے۔ پہلا برج حمل اور آخری برج حوت ہے تعریف سنکرات کی یہ ہے کہ جب آفتاب ایک برج سے بعد اختتام دورہ نکل کر دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس وقفہ زمانہ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں۔

سنکرات دریافت کرنے کا طریقہ سنکرات معلوم کرنے کے لئے سال شمسی کو چار حصوں پر تقسیم کیا جاتا ہے اور جو باقی بچتا ہے اس کو جدول ذیلی کے دیکھنے سے سنکرات معلوم ہوتی ہے۔ ایک بچے تو جدول اوّل سے معلوم کیجئے۔ دو بچیں تو جدول دوم۔ تین بچیں تو جدول سوم اور اگر چار پر تقسیم ہونے پر اگر ایک باقی بچا ہے تو ہم

جدول اوّل سے دیکھیں گے۔ اگر ہم اپریل کے مہینے میں سنکرات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو معلوم ہوگا کہ اپریل کی ۱۱۔تاریخ کو ۱۲ گھڑی ۲ پل پر سنکرات برج حمل میں ہوگی۔ نقشہ جات متعلقہ سے آفتاب کو معلوم کرنے کیلئے کہ برج اور کون سے دقیقہ پر ہے بہت مفید ہے اور جب استخراج آفتاب کی ضرورت پڑے تو سنکرات سے حساب درست کرلیا کریں۔

جدول اوّل

نام ماہ	شمارہ	نام سنکرات	تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	۱۱	۱۲	۲
مئی	۲	ثور	۱۲	۱۹	۴
جون	۳	جوزا	۱۲	۴۵	۳
جولائی	۴	سرطان	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	۵	اسد	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	۶	سنبلہ	۱۴	۵۳	۳۱
اکتوبر	۷	میزان	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	۸	عقرب	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	۹	قوس	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	۱۰	جدی	۱۱	۴۲	۳۵

فروری	۱۱	دلو	۱۰	۹	۴۵
مارچ	۱۲	حوت	۱۱	۵۹	۵۴

جدول دوم

نام ماہ	شمارہ	نام سنکرات	تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	۱۱	۳۷	۴۷
مئی	۲	ثور	۱۳	۳۴	۳۵
جون	۳	جوزا	۱۴	۷	۳۵
جولائی	۴	سرطان	۱۵	۲	۳۵
اگست	۵	اسد	۱۵	۰	۳۸
ستمبر	۶	سنبلہ	۱۵	۸	۳
اکتوبر	۷	میزان	۱۲	۳۳	۲۲
نومبر	۸	عقرب	۱۳	۱۶	۵۰
دسمبر	۹	قوس	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	۱۰	جدی	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	دلو	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	حوت	۱۲	۵	۲۶

جدول سوم

نام ماہ	شمارہ	نام سنکرات	تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	۱۱	۵۳	۵
مئی	۲	ثور	۱۲	۵۰	۶
جون	۳	جوزا	۱۳	۱۶	۶
جولائی	۴	سرطان	۱۴	۵۳	۵۶
اگست	۵	اسد	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	۶	سنبلہ	۱۵	۲۳	۳۴
اکتوبر	۷	میزان	۱۵	۴۸	۵۳
نومبر	۸	عقرب	۱۴	۴۱	۳۵
دسمبر	۹	قوس	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	۱۰	جدی	۱۲	۱۳	۳۸
فروری	۱۱	دلو	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	۱۲	حوت	۱۲	۳۰	۵۸

جدول چہارم

ماہ	شمارہ	نام سنکرات	تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	۱۱	۸	۰
مئی	۲	ثور	۱۲	۵	۰
جون	۳	جوزا	۱۲	۳۱	۰
جولائی	۴	سرطان	۱۴	۹	۰
اگست	۵	اسد	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	۶	سنبلہ	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	۷	میزان	۱۵	۴	۲۵
نومبر	۸	عقرب	۱۲	۴۷	۹
دسمبر	۹	قوس	۱۲	۲۵	۴۸
جنوری	۱۰	جدی	۱۱	۲۹	۹
فروری	۱۱	دلو	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	۱۲	حوت	۱۲	۴۶	۳۰

قاعدہ لگن دریافت کرنے کا

خواہش مندان علم نجوم پروا... کہ جب بموجب ہر چہار جدول س...

مندرجہ صفحہ گذشتہ رسالہ ہذا سنکرات کی منزل دریافت ہو جا
تو پھر سب سے پہلے طالب علم نجوم کو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ آیا دن ورات
برابر ہیں یا نہیں اس لئے کہ کل ۱۲ لگنیں ہوتی ہیں۔ اگر رات و دن
مساوی ہیں تو برج حمل سے برج سنبلہ تک چھ لگن دن میں اور
اس کے بعد برج حوت تک چھ لگن رات میں ہو گی اور اگر دن ورات
کے قیام میں فرق ہے تو جیسی کمی وزیادتی رات ودن میں ہوگی ویسا
فرق لگن میں واقع ہوگا۔ چنانچہ جب تفریق روز وشب پر اطمینان
ہو جائے تب یہ سلسلہ قائم کرے کہ آفتاب کو جس برج میں پاوے ایک
مہینہ تک یعنی آفتاب کے ہر روز طلوع ہونے پر وہی برج اس کی
لگن ہوگا مثلاً وقت طلوع آفتاب اگر برج حمل میں ہے تو ایک
مہینہ تک برابر پہلی لگن اسی وقت مقررہ تک برج حمل ہوگی جب
کہ آفتاب برج حمل سے برج ثور میں منتقل نہ ہو جائے چنانچہ
آپ حضرات کی آسانی کے لئے صفحہ نمبر ۶۰ پر ایک نقشہ مرتب کر دیا گیا ہے
کہ از روئے علم نجوم آفتاب کا قیام ایک برج میں کب تک رہتا ہے
لیکن احتیاطاً ایک مستند تقویم سال رواں کی آپ کو اپنے پاس
رکھنا چاہیئے تاکہ وہ تقویم صحیح طریقہ پر آپ کی رہنمائی کرے اور
استخراج وغیرہ میں کہیں غلطی نہ کرنے پائیں۔

نقشہ قیام لگن

خانہ نمبر ۱ حمل ۲ گھڑی ۲۸ پل	خانہ نمبر ۲ ثور روز اول ۴ گھڑی ۱۱ پل	خانہ نمبر ۳ جوزا روز اول ۵ گھڑی ۳ پل
خانہ نمبر ۴ سرطان اسی دن ۵ گھڑی ۴۴ پل	خانہ نمبر ۵ اسد اسی دن ۵ گھڑی ۲۸ پل	خانہ نمبر ۶ سنبلہ اسی دن ۵ گھڑی ۲۸ پل
خانہ نمبر ۷ میزان اسی رات ۵ گھڑی ۳۸ پل	خانہ نمبر ۸ عقرب اسی رات ۵ گھڑی ۳۷ پل	خانہ نمبر ۹ قوس اسی رات ۵ گھڑی ۴۴ پل
خانہ نمبر ۱۰ جدی اسی رات ۵ گھڑی ۳ پل	خانہ نمبر ۱۱ دلو اسی رات ۵ گھڑی ۱۱ پل	خانہ ۱۲ حوت سحر ہونے تک ۳ گھڑی ۴۱ پل

باب ۶

طالع جات اور تاریخ ہائے نحس

طالبان علم نجوم کے لئے اشد ضروری ہے کہ وہ طالع کے ساتھ ساتھ تاریخ ہائے نحس کا بھی صدور احکام نجوم کے سلسلہ میں خاص طور پر خیال رکھیں اور تب احکامات صادر کریں ورنہ ذرا سی غفلت ایک ایسی بہت بڑی غلطی کا پیش خیمہ ہو گی جس کا ازالہ غیر ممکن ہو گا اسی لئے ذیل میں ہم ایک دائرہ ایسا مرتب کر رہے ہیں جس کے ذریعہ سے طالع کے ساتھ ساتھ نحس تاریخیں پیش نظر رہیں گی پھر اس وقت احکام جاری کرنے میں غلطی نہ ہو گی اور یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ نحس تاریخوں میں قطعاً کوئی کام منفعت بخش نہیں ہوتا۔

دائرہ متعلقہ

طالع حمل	طالع ثور	طالع جوزا
۲ - ۱۱ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۹	۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۸	۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸
طالع سرطان	طالع اسد	طالع سنبلہ
۲ - ۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۸	۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵	۱۲ - ۱۶ - ۱۷

طالع میزان	طالع عقرب	طالع قوس
۲۲-۲۳-۲۸	۴-۹-۱۳-۱۵-۲۴-۲۸	۴-۹-۱۳
طالع جدی	**طالع دلو**	**طالع حوت**
۱۳-۱۷-۲۲-۲۴	۲-۱۲-۱۷-۲۳	۱۲-۲۴-۲۹

قاعدہ تقسیم سال

صاحبان ذوق کی آگاہی کے لئے ضروری ہے کہ قاعدہ تقسیم سال کی بھی وضاحت کی جائے چنانچہ جیسا کہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ عالمانِ علم نجوم نے بارہ بروج کو تین حصوں ثابت۔ منقلب اور ذوجسدین میں تقسیم کیا ہے یعنی ہر حصے میں چار۔ چار بروج آئے ہیں اس جگہ پر ان کی تشریح اس صورت سے کی جائے تاکہ نئے شوقین حضرات بغیر کسی وقت کو محسوس کئے ہوئے نفس مضمون سے آگاہ ہو سکیں۔

جس طرح ابواب ماسبق میں تواریخ وغیرہ کی سعادت اور نحوست سے شائقین کو خبردار کیا جا چکا ہے اسی صورت سے یہاں پر پورے سال کی تشریح کی جا رہی ہے تاکہ ناواقفیت کی بناء پر صاحبانِ حاجت غلط طریقہ پر احکامات نجوم سے روشناس نہ کرائے جا سکیں اور نہ ان سے کوئی ایسا غلط کام لیا جا سکے جو بعد میں نقصان وہ ثابت ہو اور اس کا خمیازہ بدنامی کی صورت اس میں علم کو بھگتنا پڑے۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ ماہرین علم نے جب اس علم کی بنیاد ڈالی تو سب سے پہلے حسب قاعدہ اس علم کے چند بنیادی اور زریں اصول کی ایک مضبوط دیوار قائم کی اور اسی بنیادی دیوار پر علم نجوم کی فلک بوس عمارت تعمیر کی گئی چنانچہ پہلے سال قائم کیا گیا پھر اس کے الگ نام اور مقررہ ایام سے بارہ مہینوں کو وجود میں لایا گیا اور انہیں مہینوں کو بارہ برجوں سے نسبت دی گئی۔ مہینوں کے دن بنائے گئے۔ دن ہفتوں میں تبدیل کے لئے پھر ایام ہفتہ کا نام مقرر کر کے ان کو سبعہ سیارگان سے منسوب کیا گیا۔ اسی طرح عاملین نے پورے سال کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ان حصوں کا نام ثابت منقلب۔ ذوجدین رکھا اور پھر بارہ برجوں کو ان تین حصوں پر تقسیم کر کے ہر حصہ کو اس طرح عطا کئے۔

بُروجِ ثابت:۔ دلو (جیٹھ)۔ اسد۔ (بھادوں)
عقرب (اگہن)۔ دلو۔ (پھاگن)

بروجِ منقلب:۔ حمل (بیساکھ)۔ سرطان۔ (ساون)
جدی (ماگھ)۔ میزان۔ (کاتک)

بُروجِ ذوجدین:۔ جوزا (اساڑھ)۔ سنبلہ۔ (کنوار)
قوس (پوس)۔ حوت۔ (چیت)

اس طرح کی تقسیم وصراحت کے بعد ستارہ شناسان کا متفقہ فیصلہ یہ ہے کہ:۔

بُروج ثابت:۔ جب آفتاب دورہ کناں برُج ثابت میں داخل ہو تو اس وقت کشائش رزق، حصول دولت، ترقی عزّ وجاہ اور ایسے ہی بہتر سے کاموں میں سعی کرنا بہتر ہے۔

بروج منقلب:۔ اور جب آفتاب عالمتاب برُج منقلب میں قیام پذیر ہو تو مقہوری دشمن، بغض اور نفاق کے لئے بہتر ہو گا۔

بروج ذوجسدین:۔ اور جب آفتاب برُج ذوجسدین میں ہو تو یہ زمانہ حبّ اور تسخیر مطلوب کے لئے بہتر ہو گا۔

رات اور دن کی کمی وزیادتی

یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ ماہرین علم ہیئت نے فلک البروج کے ۳۶۰ درجہ کو چار حصّوں میں تقسیم کیا ہے اور کرۂ فلک کو درمیانی دو خطوں میں کھینچا ہے ایک مشرق سے لے کر مغرب تک جو خطِ استوا کہلاتا ہے دوسرا جنوب سے لے کر شمال تک جس کو خطِ عرض کہتے ہیں۔ استوا سے جنوب کی طرف کوئی آبادی نہیں ہے۔ ۱۸ درجہ تک دریائے شور ہے اور خطِ استواء سے شمال کی طرف ہفت اقلیم ہیں اور ۷۰ درجہ تک شمال کی طرف آبادی ہے باقی دریائے شور ہے۔ مشرق سے مغرب تک ۱۸۰ درجہ کا طول اور جنوب سے شمال تک ۱۸۰ درجہ کا عرض شمال کیا جاتا ہے اور درمیان خط عرض کے خطِ استوا ہے جو عرض کو جنوباً وشمالاً ۹۰ - ۹۰ درجہ پر منقسم کرتا ہے مابقی تفصیل صفحہ نمبر ۶۵ پر ملاحظہ فرمائیے۔

دن و رات برابر
جب آفتاب برج حمل داخل ہوتا ہے تو دن اور رات دونوں برابر ہو جاتے ہیں اس کے بعد آفتاب شمال کی طرف یعنی برج ثور میں آنے لگتا ہے اس وقت اس کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے اس لئے دن بڑا ہے لگتا ہے اور حرارت کم ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ برج جوزا کے قریباً ۹ درجہ تک ۳۵ گھڑی ۲۰ پل کا دن ہوتا ہے اور ۲۴ گھڑی ۴۰ پل کی رات رہجاتی ہے اور آفتاب کی رفتار ۵۔ ۱۵ اور ۴۔ ۴ پل بڑھنے لگتی ہے اس کے بعد تیز رفتاری ہو جاتی ہے اور دن کم ہوتا جاتا ہے اور رات بڑھنے لگتی ہے یہاں تک کہ برج سنبلہ کے قریب ۹ درجہ پر پہونچ کر رات و دن برابر ہو جاتے ہیں۔ اس جگہ سے آفتاب جنوب یعنی برج میزان کی طرف مخاطب ہوتا ہے تو اس وقت دن گھٹنے لگتا ہے اور رات زیادہ ہوتی جاتی ہے اور برج قوس کو قریباً ۹، ۱۰ درجہ تک دن ۲۴ گھڑی ۴۰ پل رہ جاتا ہے اور رات ۳۵ گھڑی ۲۰ پل ہو جاتی ہے۔ طالبانِ علم کو یہ بات کبھی نہ بھولنی چاہیئے کہ رات اور دن کے پورے اوقات کو ۶۰ گھڑی میں تقسیم کیا گیا ہے۔

الغرض پھر آفتاب کی رفتار پانچ۔ پانچ اور چار۔ چار پل کم ہونے لگتی ہے اس کے بعد دن زیادہ اور رات کم ہو جاتی ہے اور جب آفتاب برج حوت میں پہونچتا ہے تو پھر رات و دن برابر ہو جاتے ہیں۔

برابر
رات دن

مختصر یہ کہ رات و دن ہمیشہ برابر نہیں رہتے بلکہ ان میں کمی بیشی ہوتی ہی رہتی ہے چنانچہ جب آفتاب تمام بروج کا دورہ پورا کر کے خط استوا

کے عین مشرق میں فلک ثوابت کی پہلی شکل برجِ حملؔ کے نقطہ اعتدال کے مقام پر داخل ہوتا ہے اسی وقت رات و دن برابر ہو جاتے ہیں اور فصل ربیع کی ابتداء ہوتی ہے مضمحل اذہان اعتدال پر آجاتے ہیں۔ منجمن کے نزدیک یہ وقت نہایت مبارک ہوتا ہے اس کے بعد دن بڑھنے لگتا ہے اور رات کم ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ ۲۱؍جون تک دن ۱۴ گھنٹے ۸ منٹ اور رات ۹ گھنٹے ۵۲ منٹ رہ جاتی ہے پھر رات بڑھنے لگتی ہے اور دن کم ہوتا جاتا ہے اور ۲۱ ستمبر کو پھر دن رات بارہ بارہ گھنٹے کے ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں رات گھٹنے اور دن بڑھنے لگتا ہے۔ اور ۲۱ دسمبر کو دن ۹ گھنٹے اور رات ۱۵ گھنٹے کی ہو جاتی ہے اور ۲۱ مارچ کو پھر دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں اور یہ گردش بحکم رب العزت قائم رہتی ہے۔

سیارگان کی نحوست صدقہ کا اثر

یہ بات مانی ہوئی ہے کہ ہر مذہب صدقہ کے نیک اثرات کو تسلیم کرتا ہے۔ مذہب اسلام میں شرعی طریقہ پر اس کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے اسی لئے اسلام نے ہر مصیبت کو دور کرنے کے لئے صدقہ کیا ہے چنانچہ اس باب میں حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ قضا کو کوئی چیز نہیں روک سکتی مگر صدقہ، اور دعا۔ اس بات کو سب جانتے ہیں کہ ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے مگر ہم اس وقت کو ایک اچھے اور بہتر طریقہ پر گزارنے

کے لئے اچھائی کی طرف پلٹ سکتے ہیں اور وہ طریقہ صدقہ اور خیرات کا ہے چنانچہ اکثر حضرات دریافت فرماتے رہتے ہیں کہ سیارگان اور وقت کی نحوست کو دفع کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے چنانچہ ایسے ناواقف حضرات کی آگاہی کے لئے اسی سلسلہ میں وہ طریقہ درج کیا جاتا ہے جس کو عاملین نے ایسے وقت کیلئے یعنی جب کہ سیارگان یا اوقات کی نحوست بروقت شروع کرنے چلہ کشی سدِّ راہ ہو رہی ہو مقرر کیا ہے اور چونکہ یہ معلوم ہو چکا ہے کہ یہ تغیر تغیراتِ سیارگان سے ہے اس لئے اس ستارے کا متعلقہ صدقہ اور عمل دافع نحوست بہترین فائدہ دیکر منزل نحوست کو ختم کر دیا کرتا ہے اور جو بارہا عاملین کے تجربہ میں آچکا ہے رسالہ ہذا کے صفحات کی زینت بنایا جارہا ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر صاحبانِ ضرورت استفادہ کر سکیں اور بغیر کسی روک ٹوک کے اپنے ارادے میں کامیاب ہو سکیں۔

ذیل کی جدول میں سیارے کے نام کے ساتھ اسم باری تعالیٰ تعداد خواندن و سمت اور اسی کی ساعت برائے عمل اور صدقہ بھی دیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت ہر بات یکجائی طور پر صاحبان حاجت کو مل سکے۔ اولاً دریافت کریں کہ کس ستارے کی نحوست ہے اس کے بعد اس کی ساعت میں اس کے مطابق عمل پڑھیں اور صدقہ دیں انشاالله نحوست دور ہو جائیگی۔ اسمائے باری تعالےٰ دود کرنے سے پہلے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا لازم ہے جدول ۶۸ پر دیکھیں۔

نام ستارہ	سمت	اسمائے باری تعالیٰ				تعداد ورد روزانہ	صدقہ دینے کا دن	اشیائے مسروقہ بقدر استعداد
زحل	شمال	اللہ	باری	جواد	دائم	۴۵۰ بار	ہفتہ	سیاہ اشیاء مثل تیل ماش ۔ لوہا ۔ پارچہ سیاہ میں باندھ کر
شمس	مشرق	مکرم	نافع	سمیع	علی	۴۰۰ بار	اتوار	سرخ اشیاء مثل سونا ۔ تانبہ ۔ گیہوں پارچہ سرخ میں باندھ کر
قمر	مغرب	ذاکر	ضامن	ظلم	عیاث	۲۴۰ بار	سوموار	سفید اشیاء مثل چاندی ۔ آٹا ۔ دودھ پارچہ سفید میں باندھ کر
مریخ	جنوب	طاہر	یحییٰ	کریم	لطیف	۸۵۰ بار	منگل	سرخ اشیاء مثل گڑ ۔ مونگا گھی ۔ تانبہ پارچہ سرخ میں باندھ کر
عطارد	مغرب	شہید	تواب	ثابت	خبیر	۴۱۹ بار	بدھ	سبز اشیاء مثل مونگ ۔ گھی ۔ مصری پارچہ سبز میں باندھ کر
مشتری	مشرق	ہادی	وہاب	زراع	حمید	۹۵۰ بار	جمعرات	زرد اشیاء مثل سونا ۔ دال نخود ۔ ہلدی زرد کپڑے میں باندھ کر
زہرہ	مشرق	فاطر	صابر	قائم	رب	۲۱۰ بار	جمعہ	سفید اشیاء مثل چاول ۔ یاقوت ۔ پارچہ سفید میں باندھ کر

باب ۶

بیان نوروز

جس روز نیا سال شروع ہوتا ہے اسی دن کو یوم نوروز عالم افروز کہتے ہیں اس لئے کہ یوم نوروز ہی سال کا پہلا (نیا) دن ہوتا ہے جو ہر مذہب کے نزدیک اپنے رسم و رواج کے مطابق علاوہ اہل اسلام کے کہ ان کا سال محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے اور یہ مہینہ ان کیلئے غم و الم سے بھرپور ہے نہایت پرمسرت طریقہ پر منایا جاتا ہے۔

اہل یونان کا نوروز یکم حمل کو اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب کہ آفتاب عالمتاب بموجب حکم پروردگار خالق اللیل والنہار تمام کرہ فلک کے دوازدہ بروج کے دورہ کو طے کر کے عین مشرق برج حمل کے نقطۂ اعتدال پر پہونچتا ہے اور اس وقت دن رات دونوں برابر ہو جاتے ہیں۔ اسی وقت کے لحاظ سے منجمین زائچہ آغاز سال بموجب رفتار کواکب بنا کر سال بھر کے نیک و بد حالات لکھ دیتے ہیں۔ لہٰذا جس روز تحویل آفتاب عالمتاب برج حمل میں ہوتی ہے اس دن کے ستارے کو بادشاہ قرار دیکر منجمین اس کا ثمرہ اس طرح سے بیان کرتے ہیں۔

تحویل آفتاب کی پہچان

جب آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اسے اہل یونان تحویل آفتاب کہتے ہیں۔ عالمانِ جفر و عالمان عملیات و

تعویذات کے نزدیک یہ یک وقت نہایت نیک اور مبارک ہوتا ہے
اس نیک وقت میں جو دعا کی جائیگی مقبول بارگاہِ الہٰی ہو گی اور جو عمل
کیا جائے گا یا تعویذ کیا جائے گا وہ متبرک اور پُر تاثیر ہو گا ۔ خصوصاً
جب آفتاب برج حمل میں تحویل کرتا ہے اس وقت کو نہایت افضل
شمار کیا جاتا ہے ۔ اگر آپ تحویل آفتاب کا وقت دیکھنا چاہتے ہیں تو
وقت مقررہ سے ایک گھنٹہ پہلے کسی پاک وصاف مکان میں خوشبو
مثل صندل ۔ عود ۔ لوبان وغیرہ کا بخور کیجئے ۔ پھر ایک گھڑا نیا بازار
سے لاکر اس پیندے میں درمیان میں نہائیت باریک سوئی کے برابر
سوراخ کر کے اس میں پانی بھر کر معلق لٹکا دیجئے تاکہ پانی کی دھار اس
سوراخ سے جاری رہے ۔ پھر وقت معلوم کرنے والا یا جتنے آدمی اس
جگہ موجود ہوں سب کے سب لباس پاکیزہ پہنے ہوئے اس چلتی دھار
کی طرف دھیان دیکر چپ چاپ عبادت الہٰی میں مشغول ہو کر بیٹھیں
چنانچہ جب وقت تحویل آئے گا تو پانی کی چلتی دھار خود بخود بند ہو جائیگی
یہ صرف ایک اشارہ ہی ہوتا ہے اس لئے نہایت توجہ سے دیکھنا چاہیئے
پھر اس وقت میں جو عمل کرنا ہو کر لیجئے اور اسی طرح دوازدہ بروج
کے راستہ تحویل معلوم کر لیجئے اور تحویل آفتاب در برج معلوم کرنے
کا طریقہ وہی ہے جو استخراج میں لکھا جا چکا ہے ۔ یہ بات یاد رکھنے کے
قابل ہے کہ جس روز تحویل برج نکلے اس کی تحویل آفتاب کا یوم تو وہی رہے
گا مگر جب تحویل کے وقت عیسوی لیپ سال ہو تو ایک دن بڑھا کو

اگر پہلا سال ہو تو ۱۵ گھڑی۔ دوسرا ہو تو تیس گھڑی اور اگر تیسرا ہو تو ۴۵ گھڑی ہو گا اور اس کی تحویل آفتاب کا وقت اور یوم رہی رہے گا اسی طرح تمام بروج سمجھے جائیں۔

بادشاہ سال شمس

اگر تحویل آفتاب از برج حوت در برج حمل بروز یک شنبہ واقع ہوئی یعنی نوروز اتوار کے دن واقع ہوا تو اس تمام سال کا بادشاہ ستارہ شمس (آفتاب)، مالک فلک چہارم حاکم اقلیم خراسان جو عامل روز یک شنبہ ہے بصورت بادشاہ سُرخ رنگ مائل بہ زردی جس کے سر پر ہیرے اور یاقوت کی جڑاؤ کلغی کا تاج اور پاپوش برنگ نارنجی پہنے، خوراک میوہ، انگور، انار، سیب اور مٹھائی برنگ سُرخ ہوتی ہے اور لباس سرخ رنگ اطلسی اور کندھے پر دوپٹہ سرخ اور ہاتھ میں سُرخ گلاب کا پھول لئے ہوئے تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوتا ہے اس کی تاثیر حکومت کا ثمرہ یہ ہے کہ اس سال گرمی زیادہ ہو گی بادشاہان ملک فتوحات اور بہادری میں نام حاصل کریں گے۔ مشرق کی طرف ملک میں تباہی اور بربادی ہو گی۔ فتنہ و فساد برپا ہو جائیگا چار پائے جانور بہت مریں گے زہریلے جانوروں کی پیدائش بکثرت ہو گی۔ درد سر اور فساد اور فساد خون کی عام شکایت ہو گی۔ خوردسال بچے اور عورتیں امراض درد میں مبتلا ہوں گے۔ بارش کم ہو گی اور غلے کا نرخ گراں ہو گا گڑ شکر کا نرخ پہلے ارزاں بعد میں گراں ہو گا روئی

کپاس تمام سال گراں رہیں گے، ہر قسم کی دھاتیں اور معدنیات ارزاں ہونگی

بادشاہ سال قمر

اگر نوروز بہ روز دوشنبہ یعنی سوموار (پیر) کو واقع ہو تو..

پورے سال کا بادشاہ قمر ہوگا جو یوم دوشنبہ کا عامل مالک، فلک اوّل حاکم اقلیم بلغاریہ ہے اس سیارے کو اردو میں چاند کہتے ہیں، مزاج سرد تر بلغمی۔ رنگ سبز۔ لباس بہ رنگ اطلس نقرئی، کندھے پر دوشالہ سفید ریشمی، سر پر موتیوں کی سفید جڑاؤ کلغی، پاپوش سفید بناتاتی اور گلے میں سفید پھولوں کا ہار پہنے ہوتا ہے خوراک اس کی میوۂ تر۔ لڈو سفید ہے۔ جس سال کا یہ ستارہ بادشاہ ہوتا ہے وہ سال امراء، وزرا، اور اہل قلم کے لئے نہایت اچھا ہوتا ہے اس سال بارش بہت ہوتی ہے۔ بلغمی امراض مثل کھانسی۔ زکام۔ نزلہ وغیرہ کی عام شکایت رہتی ہے۔ کیڑوں اور دیگر زہریلے حشرات الارض کی پیدائش بکثرت ہوتی ہے۔ زیادہ تر ہوائیں سرد چلتی ہیں دریا طغیانی پر رہتے ہیں، سفید رنگ کی چیزیں مثل موتی وجواہرات سفید بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ دنیا میں جا بجا بیماری پیدا ہوتی ہے

بادشاہ سال مریخ

اگر نوروز بروز سہ شنبہ یعنی منگل کے دن ہو تو اس پورے سال کا بادشاہ

ستارہ مریخ عامل روز منگل۔ جلاد فلک۔ حاکم اقلیم ترکستان مزاج گرم خشک برنگ سرخ ہوتا ہے اور خوراک اس بادشاہ فلکی کی۔ میوہ

انگور۔ سیب۔ انار اور سرخ رنگ کی مٹھائی ہوتی ہے۔ اس کے کندھے پر ڈوپٹہ سرخ اور اس کا لباس بھی سرخ اطلسی ہوتا ہے۔ ہاتھ میں گلاب کا سرخ پھول۔ پاپوش برنگ نارنجی اور سر پر ہیرے یاقوت کی جڑاؤ کلغی ہوتی ہے اس کا ثمرۂ حکومت نہایت نامبارک اور خطرناک ہوتا ہے فتنہ و فساد اور واقعات موت بہت ہوتے ہیں لوگوں کی آپس میں نااتفاقی بہت بڑھ جاتی ہے آتشزنی کی وارداتیں بکثرت ہوتی ہیں۔ بارش کم ہونے کی وجہ سے درختوں اور زراعت پر بہت خراب اثر پڑتا ہے۔ ملکوں میں قحط کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ بادشاہوں کو طرح طرح کی دقتیں پیش آتی ہیں۔ فساد خون کے امراض مثل پھوڑا، پھنسی وغیرہ کی عام شکایات پیدا ہو جاتی ہیں دروغگو زیادہ اور راست گو کم نظر آتے ہیں۔ گرانی اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ خود غرضی کی انتہا ہو جاتی ہے دوست کم اور دشمنوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے جرائم بکثرت ہونے لگتے ہیں۔ قتل و غارتگری کی وارداتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے شہ زور ممالک کمزور ملکوں کو ہڑپ کرنے میں کوشاں نظر آنے لگتے ہیں۔

بادشاہ سال عطارد

اگر نوروز عالم افروز بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کے دن واقع ہو تو اس سال کا بادشاہ عطارد عامل یوم چہارشنبہ مالک فلک دوم حاکم اقلیم دوم ہوتا ہے جو مزاج کا معتدل ہے۔ اس ستارے کے دوران حکومت میں ہنرمند۔ اہل قلم۔ عطار و پیشہ۔ حکیم۔ ڈاکٹر

اور منجمین ترقی پذیر ہوں گے ۔ البتہ مخلوق خدا بہ لنسبت اچھے کاموں کے بُرے کاموں کی طرف زیادہ راغب ہو گی ۔ جادو گروں اور شعبدہ بازوں کا کام خوب چلے گا ۔ غلہ کا نرخ تمام سال یکساں نہیں رہیے گا کبھی گراں اور کبھی ارزاں ہوتا رہے گا ۔ بارش بے وقت ہوا کرے گی ۔ فصل کی حالت خراب رہے گی ۔ چاول ۔ روئی ۔ کپاس ۔ کپڑا ۔ گراں اور تیل تل ۔ ماش ۔ مونگ ارزاں رہے ۔ شراب نوشی میں اضافہ ہو گا ۔ جرائم کی رفتار معمولی رہے گی لیکن انسانیت کا فقدان ہو گا ۔

بادشاہ سال مشتری

اگر یوم نوروز بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دن واقع ہوا تو اس پورے سال کا بادشاہ ستارہ مشتری ۔ عامل روز پنجشنبہ یعنی جمعرات مالک فلک ششم ۔ حاکم اقلیم چین ۔ بصورت مرد ۔ رنگ سُرخ و سفید ۔ مزاج گرم تر اور قد دار یعنی لمبا ہو گا اس کو ہندی میں برھسپت کہتے ہیں ۔ اس کا لباس برنگ زرد اور کندھے پر دو شالہ بھی زرد ہوتا ہے ۔ پاپوش برنگ زعفرانی ہوتی ہے اور سر پر جانوروں کے پروں کی جڑاؤ کلغی اور خوراک اس کی میوجات زرد رنگ اور مٹھائی اس کی برنگ زعفرانی ہوتی ہے ۔ اس ستارے کا ثمرہ حکومت یہ ہے کہ صاحب ہنر اور اہل قلم و علماء اور دانا ترقی پذیر ہوں گے درس و تدریس کی طرف لوگوں کی رغبت زیادہ ہو گی ۔ نیک کام کی کثرت ہو گی چونکہ خوف الٰہی لوگوں کے دل میں زیادہ ہو گا اس لئے بُرے

کاموں میں کمی ہو جائے گی۔ جرائم کی رفتار بھی سست رہیگی بارش بکثرت ہو گی اس لئے فصل اعتدال پر ہو گی اسی وجہ سے غلّہ ارزاں ہو گا۔ ہر ملک کا بادشاہ معہ اپنی رعایا کے امن وچین سے رہے گا۔ مگر حاسدوں سے خطرہ رہے گا۔ کپاس کی پیداوار کم ہو گی۔ چاول اور روغن زرد کا نرخ اکثر گرانی پر رہے گا۔

بادشاہ سال زُہرہ

اگر یوم نوروز بہ روز جمعہ یعنی شکر کو واقع ہوا تو اس سال کا بادشاہ ستارہ زہرہ عامل یوم جمعہ مالک فلک سوئم، حاکم اقلیم ماولہ ہنر بہ صورت عورت نوجوان خوبصورت وخوش طبع عقل مند اور سبز رنگ بلغمی مزاج ہو گا۔ پوشاک برنگ اطلس نقرئی رکھتا ہے اس کے کندھے پر ریشمی دوشالہ برنگ سفید ہوتا ہے سر پر موتیوں کی جڑاؤ سفید کلغی ہوتی ہے اور گلے میں سفید پھولوں کا ہار۔ لٹکائے رکھتا ہے۔ خوراک اس کی میوہ تر اور مٹھائی سفید برفی اور پیڑا ہوتی ہے۔ اس کے زمانۂ حکومت میں عورتیں نہایت خوش اور مردوں کے بہ نسبت عزت میں رہیں گی اور بعض بعض مرد عورتوں کے دام فریب میں آکر مالی نقصان اٹھاتے رہیں گے بارش حسب مدعا ہو گی۔ غلّہ موجودہ دور سے کافی ارزانی پر ہو گا۔ ترکستان میں فتنہ و فساد برپا رہے گا۔ ملک عرب اور یمن میں بیماری اور خراسان میں چارپایوں کی موت بکثرت ہو گی اس ستارہ کے دور حکومت

ہیں شادیاں زیادہ ہوں گی اور بہ نسبت لڑکوں کے لڑکیوں کی پیدائش زیادہ ہوگی۔

بادشاہ سال زحل

معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر نوروز عالم افروز بروز شنبہ یعنی سینچر (ہفتہ) کے دن واقع ہو تو اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل عامل یوم سینچر مالک فلک ہفتم حاکم اقلیم ہندوستان ہوگا۔ جس کی پوشاک معہ پاپوش برنگ سیاہ ہوتی ہے اس کے گلے میں کاسنی رنگ کے پھولوں کا ہار لٹکا رہتا ہے۔ خوراک اس کی جامن فالسہ کالی مرچ سیاہ تل اور سیاہ رنگ کی مٹھائی ہوا کرتی ہے۔ ملک میں ناگہانی اموات اور بری خبریں جابجا سے سننے میں آتی رہتی ہیں بارش اور میوہ جات کی کمی رہتی ہے۔ موت کا بازار گرم ہو کر قبرستان کی آبادی میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ لوگوں کو ہر قسم کے نقصان سے بہت زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ بے مروتی اور بے اعتنائی ترقی پذیر ہوتی ہے۔ اپنے غیر بن جاتے ہیں۔ علم دفن اور خلوص و محبّت کا بازار سرد رہتا ہے۔ چونکہ بارش کی کمی ہوتی ہے اور فصل ربیع و خریف پر بہت برا اثر پڑتا ہے لہذا غلہ گراں رہے گا ڈاکٹروں اور حکیموں کی آمدنی میں دن بدن اضافہ ہوتا رہتا ہے ہر امیر و غریب اس ستارے کے اثر سے اس کے دوران حکومت میں متاثر ہوتا رہتا ہے کسی کو مفر نہیں چونکہ یہ ستارہ انتہائی نحوست پسند ہے لہذا راحت کے بجائے

تکلیف میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

باب ۸

تذکرہ سنہ ہجری

اس سنہ ہجری کا تعلق مذہب اسلام سے اس وقت سے پیدا ہو کر ظہور میں آیا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ میں ہجرت فرمائی۔ اس کے پہلے سنہ عیسوی جاری وساری تھا جو آج تک چلا آرہا ہے۔ اور یہ سنہ بھی شمار میں اس کا پہلا مہینہ جنوری اور سنہ ہجری کا پہلا مہینہ محرم الحرام ہے۔

بہ نسبت دیگر سنین کے اس سنہ میں یہ فضیلت پائی جاتی ہے کہ یہ شروع سے آج تک اپنی صورت مجوزہ پر چلا آتا ہے جو دنیا کے مروجہ سنین میں سے غالباً کسی سنہ میں نہیں پائی جاتی اور اس کا دارومدار و طریقہ استخراج واستعمال خالص رفتار قمر پر ہے نہ تو اس میں لوند وغیرہ کی ضرورت ہے نہ موسموں کے تغیر کی وقت واقع ہوتی ہے کرۂ ارض کے جس حصہ میں قمری کے مہینے موسم گرمی میں آتے ہیں کچھ ہی عرصہ کے بعد وہی دن سردی میں بھی آجاتے ہیں یعنی دونوں مقامات کے لوگ سردی اور گرمی میں برابر رہتے ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہجری سال ۳۵۴ دن سے کم اور ۳۵۵ روز سے زیادہ اور مہینہ

۲۹ دن سے کم اور ۳۰ دن سے زیادہ نہیں ہوتا۔ بہ حساب اہالیان پاکستان و ہندوستان ہجری سال کے ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی اور مہینہ ۲۹ یوم ۳۱ گھڑی ۵۰ پل کا شمار کیا جاتا ہے اگر ۳۵۴ یوم ۲۲ گھڑی کو ۸ سے ضرب دیں تو چار گھڑی کم ۲۸۳۵ دن بنتے ہیں جن کی ہفتہ کی سات دنوں پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے جس سے معلوم ہوا کہ آٹھ سال یا ۲۸۳۵ دنوں کے بعد پھر وہی دن اور مہینے انھیں سابقہ تاریخوں پر آنے لگتے ہیں۔ حکمائے ہند کے قاعدے اور اس حساب میں اکثر اوقات ایک آدھ دن کا فرق ہو جاتا ہے اور یہ ایک انسانی غلطی ہے اس میں کوئی تعجب خیز بات نہیں حقیقت میں حساب وہی درست ہے جو خلاق عالم کے دست قدرت میں ہے۔

طریقہ دریافتگی غالب ومغلوب

یہ ایک بہت مشہور اور مستند روایت ہے کہ حکمائے یونان نے سکندر اعظم کے لئے یہ طریقہ دریافتگی غالب و مغلوب ایجاد کیا تھا کہ جس پر عمل کرنے سے اس کو ہر کام میں کامیابی، ہر مہم میں فتحیابی اور ہر مشکل میں آسانی ہوتی تھی۔ اس طریقہ سے معلوم ہو جاتا تھا کہ جو شخص غالب ہوگا وہ کامیاب اور حاکم ہوگا اور جو مغلوب ہوگا وہ ناکام اور محروم ہوگا۔

قاعدہ یہ ہے کہ غالب اور مغلوب دونوں ناموں کے الگ الگ عدد بحساب ابجد نکال کر اسے ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر دونوں

کے اعداد طاق باقی رہیں تو جس کے اعداد کم ہوں گے وہ غالب رہے گا اور اگر دونوں کے اعداد برابر ہوں تو جو کم عمر ہو وہ غالب رہے گا ۔
قاعدہ کلّیہ یہ ہے کہ نو۔ نو کی تقسیم کے بعد جو باقی بچے گا وہ یا تو فرد ہو گا یا زوج یعنی اعداد اکائی کے ہوں گے یا دہائی کے پس فرد غالب ہے اوپر زوج کے یعنی ایک غالب ہے اوپر تین اور پانچ اور سات اور نو اور دو کے اوپر پانچ کے غالب ہیں اوپر سات اور نو اور چار اور دو کے اور دو غالب ہیں اوپر چار اور چھ اور آٹھ کے اور تین اور ایک کے اور چھ غالب ہیں اوپر آٹھ اور تین اور ایک کے اور آٹھ غالب ہیں اوپر سات اور پانچ اور تین اور ایک کے اگر دو ناموں سے فرد بچیں یا زوج اور ایک و ایک غالب ۔ تین اور تین غالب ۔ پانچ اور پانچ غالب سات اور سات غالب ۔ نو اور نو غالب ۔ زوجین سے دو، دو مغلوب چار ۔ چار مغلوب ۔ چھ اور چھ مغلوب ۔ آٹھ اور آٹھ مغلوب ۔ یہ نہائیت مفید اور کار آمد ہے ۔

جدول حروف ابجد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اقسام حروف تہجی

اس سے پہلے صفحہ نمبر ۷۹ رسالہ ہذا پر حروف تہجی جو کل ۲۸ عدد میں ان کا تذکرہ بمعہ تعداد ہندسہ نقشہ کی صورت میں مرتب کیا جا چکا ہے یہاں پہ یہ بتانا ضروری ہے کہ ان ۲۸ حرفوں سے متعلق ایک ایک موکل منجانب پروردگار عالم وابستہ ہیں جو اسی سلسلے میں تحریری صورت میں بصورت جدول زینت کتاب ہوں گے لیکن سب سے ہم ان ۲۸ حروف کی خاصیت کا تذکرہ کرنا بہتر اس لئے سمجھتے ہیں کہ اس ضروری نکتہ کا اظہار بر محل اشد ضروری ہے۔ یہ حروف بھی عناصر اربعہ سے یعنی آگ ۔ آب ۔ خاک اور باد سے متعلق ہیں ہر قسم میں ان کی تعداد سات ۔ سات حسب ذیل ہے۔

حروف آتشی جو مشرقی ہیں :۔

ا ہ ط م ف ش ذ = ۷ عدد

حروف خاکی جو جنوبی ہیں :۔

ب و ی ن ص ت ض = ۷ عدد

حروف بادی جو غربی ہیں :۔

ج ز ک س ق ث ظ = ۷ عدد

حروف آبی جو شمالی ہیں :۔

د ح ل غ ر خ ع = ۷ عدد

یہاں پر ایک ایک نکتہ یاد آگیا جس کا تذکرہ منفعت عامہ سے خالی نہ ہوگا۔ چونکہ عاملین اور مرتب رسالہ ہذا کا ہارہا کا آزمودہ ہے لہٰذا سپرد قلم کیا جارہا ہے۔ اگر کوئی شخص بھاگ جائے اور اس کا پتہ نہ چل رہا ہو تو اس کے نام کے اور اس کی ماں کے نام کے حرف قسم وار (آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی) الگ الگ مشرقی۔ جنوبی، شمالی اور غربی کا لحاظ رکھتے ہوئے تحریر کریں بعدہ، شمار کریں اور یہ دیکھیں کہ کون سی قسم شمار میں زیادہ آئی ہے۔ اگر آتشی ہے تو مشرق اور بادی ہے تو مغرب۔ خاکی ہے تو جنوب اور اگر آبی زیادہ ہیں تو گم شدہ شمال میں ہوگا۔ پس ان حروف کے موکلین کی زکوٰۃ نکال کر ۹۹ اسمار مبارکہ باری تعالیٰ میں سے یہ کمال ہوش اسم متعلقہ کا انتخاب کرکے اس کے اعداد نکالے اور ان کا مجموعہ جو آتا ہو اس کے مطابق بخورات متعلقہ روشن کرکے بعد نماز عشاء صدق دل سے چلہ کسی کے لئے رجوع ہو انشا اللہ چلہ ختم نہ ہونے پائے گا کہ مراد حاصل ہوگی۔ دائرہ حروف معہ موکلات آئندہ صفحات پر حسب موقع تحریر کیا جائے گا۔

تذکرہ اقسام حرف تہجیّ

متلاشیانِ علوم یعنی شائقین نجوم سے یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ منجمین کامل و ماہران علم و عمل نے انہیں ۲۸ (اٹھائیس) حروف کو ہر علم کی منزل اوّل یعنی بنیاد قرار دیا ہے اور ان حروف کے اوصاف بھی سپرد قلم فرمائے ہیں اور ان کے مدارج مقرر کرتے ہوئے ان کو

چار درجوں آتشی ۔ خاکی ۔ آبی اور بادی میں تقسیم کر دیا ہے جن کا اشارۃً تذکرہ ہم پچھلے اوراق میں کر چکے ہیں ۔ چونکہ ہم اس بیان کو طوالت خیز نہیں بنانا چاہتے ۔ البتہ ان کے رنگ وا قسام کا اوصاف کے ساتھ ساتھ تذکرہ کرنا ضروری سمجھا گیا ۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف خاکی کا رنگ زرد ۔ حروف بادی کا رنگ نیلا ۔ حروف آتشی کا رنگ سرخ اور حروف آبی کا رنگ سفید ہے ۔

اوصاف

(۱) حروف آتشی حرارت عشق پیدا کرنے ، غیض و غصہ ، قتل و خونریزی وغیرہ کے اثرات رکھتے ہیں

(۲) **حروف بادی** :۔ ذہن کی ترقی ، حافظہ کی زیادتی ، خوش کلامی اور نکتہ سنجی کا اثر رکھتے ہیں ۔ (۳) **حروف آبی** ۔ ان حروف میں حرارت کو رفع کرنے اور آتش عشق کو ٹھنڈا کرنے کی تاثیر ہے ۔

(۴) **حروف خاکی** :۔ یہ حروف زمین کے معاملات سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً ۔ دفینہ ۔ قوت جسمانی اور زراعت وغیرہ وغیرہ ۔

تشریح اقسام حروف

شائقین کو آگاہ ہونا چاہیئے کہ عاملین کامگار نے ان ۲۸ حروف تہجی کو چھ قسموں میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں :۔

حروف [۱] نوراق ۔ حروف [۲] طلسماتی ۔ حروف [۳] ناطقہ ۔ حروف [۴] صوائتہ حروف [۵] بینات اور حروف [۶] خواتیم ۔ ازروے جفر ان کی اور بھی کئی قسمیں ہیں جن کا تذکرہ اگر ضرورت پیش آئی تو آئیندہ اوراق میں کیا جائے گا ۔

حروف نورانی :- ر۔ ا۔ ل۔ ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ط
س۔ ح۔ م، جملہ ۱۲ حروف

حروف طلسماتی :- ب۔ ج۔ د۔ ذ۔ ق۔ ف۔ ت۔ ث
ز۔ خ۔ ض۔ ظ جملہ ۱۲ حروف

حروف ناطقہ :- ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ش
ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ی۔ ن۔ ق جملہ ۱۵ حروف

حروف صوائقہ :- ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک
ل۔ م۔ و۔ ہ جملہ ۱۳ حروف

حروف ببینات :- ا۔ و۔ د۔ ی۔ ل۔ م۔ ن۔ ف جملہ ۸ حروف

حروف خواتیم :- ا۔ ف۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔
ی۔ جملہ ۱۰ حروف

حروف کی اصل تقسیم بہ حساب نجوم ختم ہو چکی البتہ دو قسمیں ذیلی ہیں جو درج ذیل ہیں جن کا یاد کرنا بھی ضروریات علم میں سے ہے۔

حروف محبت :- ج۔ ح۔ خ۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص
ض۔ ع۔ غ۔ جملہ ۱۳ حروف

حروف واقع علت :- ا۔ ب۔ ت۔ ث۔ ط۔ ظ۔ ف۔ ق
ل۔ ی۔ جملہ ۱۰ حروف

حروف اور ستارے

شائقین علم نجوم یہ امر بھی ملحوظ خاطر رکھیں کہ ان ۲۸ (اٹھائیس) حروف

ہجی کا سبعہ سیارگان (قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل) سے خاص تعلق ہے جن سے آگاہ ہونا منجمین کے لئے بہت ضروری ہے۔

دائرہ تعلقات

نام سیارہ	حروف جن سے تعلق ہے
زحل	ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ سے تعلقات ہیں۔
مشتری	ا۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ سے تعلقات ہیں۔
مریخ	ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ سے تعلقات ہیں۔
قمر	ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ سے تعلقات ہیں۔
زہرہ	ف۔ ص۔ ق۔ ر۔ سے تعلقات ہیں۔
عطارد	ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ سے تعلقات ہیں۔
شمس	م۔ ن۔ س۔ ع۔ سے تعلقات ہیں۔

تذکرہ رجال الغیب

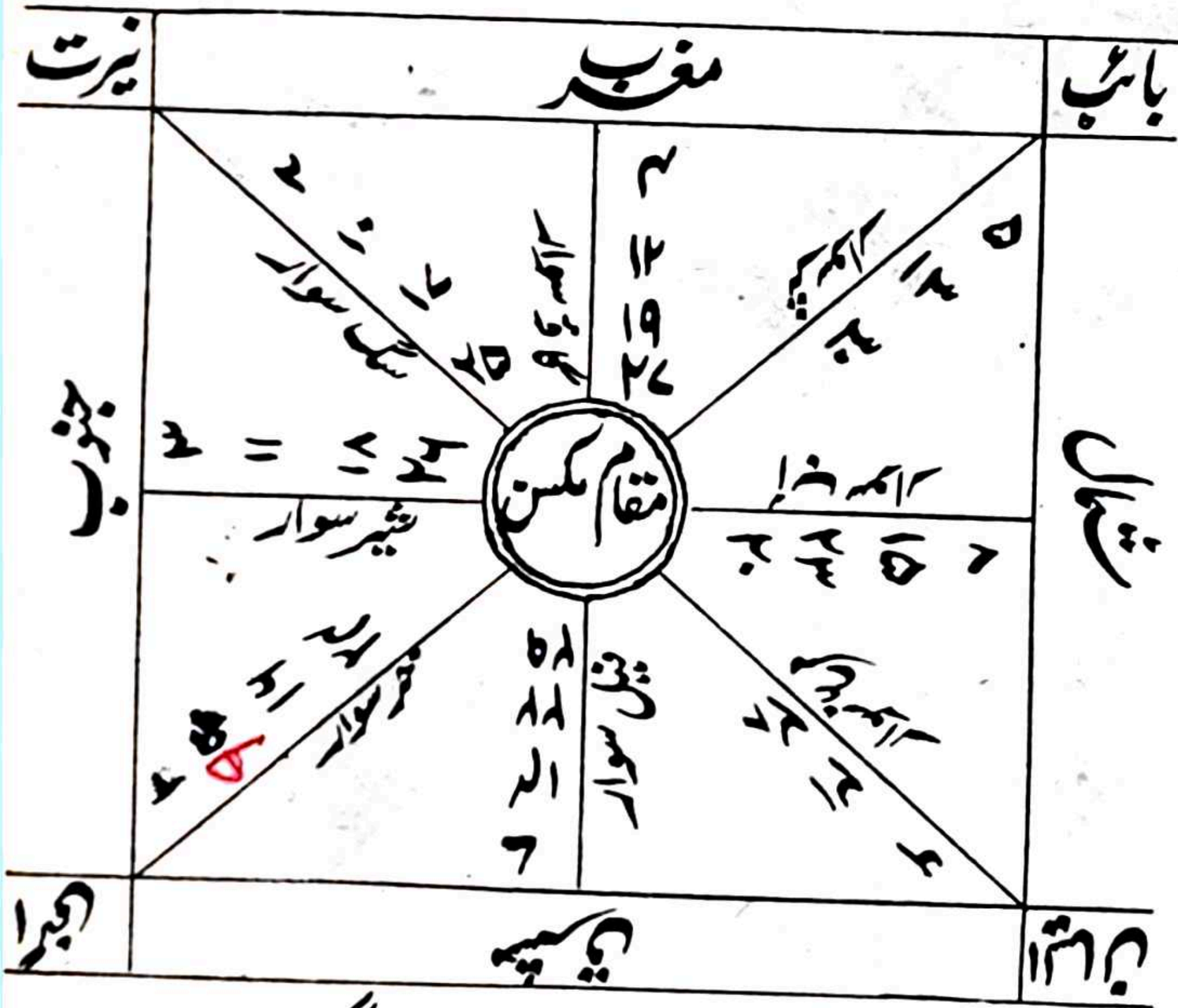
رجال الغیب کو لوگ عام طور پر چہل کہتے ہیں اور اس کا تذکرہ و تسلط زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے علمائے فن اس کی حقیقت اس طور پر بیان کرتے ہیں کہ رجال لفظ عربی اور صیغہ جمع کا ہے واحد اس کا رجل ہے جس کے معنی شخص (آدمی) کے ہیں اور غیب کے معنی پوشیدہ کے ہیں تو اس منزل پر علماء اس کی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے اس طور پر ارشاد فرماتے ہیں کہ رجال الغیب وہ مردان غیب

ہیں جو انسان کے ہر کام میں پوشیدہ طریقہ پر شریک رہتے ہیں مثلاً ہر کام کرنے کی ابتداء - روانگی سفر - وظیفہ خوانی - پیروی مقدمات علاج ومعالجہ کی پہلی منزل - شادی بیاہ - چلہ کشی وغیرہ وغیرہ لہذا کاملین فن کا اس امر پر متفقہ فیصلہ ہے کہ اگر ان کاموں یا کسی کام کی ابتداء کرتے وقت رجال الغیب سامنے پڑیں اور عامل یا بانی نماز نے اس لحاظ نہ کیا تو وہ کام کبھی بخیر انجام پذیر نہ ہوگا نتیجہ الٹا برآمد ہوگا یعنی اگر دوستی کے لئے عمل خوانی کرے گا دشمنی پیدا ہو گی - با اختیار حاکم کے پاس بخیال نفع جائے گا معتوب ہوگا لہذا اس سورت میں مولف کا مشورہ یہ ہے کہ جب ایسی صورت پیدا ہو جائے تو ارادۂ کار جدید کو ملتوی کر دے تاکہ نقصان سے بچے اب رہا یہ مسئلہ کہ رجال الغیب کس روز کس سمت میں رہیں گے اس کا ایک دائرہ بغرض آگاہی سپرد قلم کر رہا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو - لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ دائرہ مذکور الذیل مندرجہ صفحہ نمبر ۸۶ رسالہ ہذا میں آٹھ (۸) جہت ہیں جس کی تفصیل اس طرح پر ہے:-

(۱) مشرق - (۲) مغرب - (۳) جنوب - (۴) شمال -
(۵) اگنی - (۶) نیرت - (۷) بائب - (۸) الیان

دائرہ رجال الغیب چار سمتیں اور ان سمتوں کے چار گوشے ہیں اور اس جہت سے رجال الغیب کے رخ اس طرح پر رہتے رہتے ہیں کہ کوئی گوشہ سمت کا ان سے خالی نہ رہ جائے نقشہ دیکھئے -

دائرہ رجال الغیب



چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ جو تاریخ دائرہ میں دی گئی ہے اور تاریخ میں نہ تو سفر کرنا چاہیے اور نہ رخ کو روبرو رکھتے ہوئے کوئی کام جدید کرنا چاہیئے اور نہ اس کی ابتداء کرنا چاہیے۔

دائرہ حروف تہجی باموکل

شائقین نجوم پر واضح ہو کہ حروف تہجی کا مفصل تذکرہ رسالہ ہٰذا کے گذشتہ اوراق پر کیا جا چکا ہے۔ اس دائرہ میں اس امر کی وضاحت کی جا رہی ہے کہ کون سا حرف کس موکل کی ذات

سے وابستہ ہے اس لئے کہ حروف اور موکلات ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔ تفصیل دائرہ میں دیکھئے۔

دائرہ

ا اسرافیل	ب جبرائیل	ت عزرائیل	ث میکائیل	ج کلکائیل	ح تنکدل	خ مہکائیل
د دردائیل	ذ اہرائیل	ر امواکیل	ز سرفائیل	س ہمواکیل	ش ہمزائیل	ص اہجائیل
ض عطکائیل	ط اسماعیل	ظ لوزائیل	ع لومائیل	غ لوخائیل	ف سرحمائیل	ق عطرائیل
ک حروزائیل	ل طاطائیل	م روحائیل	ن حولائیل	و فتمائیل	ہ دوریائیل	ی سرکتائیل

تذکرہ ساعات روز

تذکرہ مندرجہ سرخی ہذا کے بابت اوراق ماسبق میں کافی مواد سپردِ قلم کیا جاچکا ہے یہاں صرف اسقدر تحریر کرنا ضروری ہے کہ دن کا پہلا ستارہ قاعدہ کی رو سے اس دن کا بادشاہ ہوتا ہے اور باقی ستارے اس دن اس کے ماتحت ہوتے ہیں اور سلسلہ جاری ہے

نقشہ ساعات (دن)

ایام	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقشہ ساعات (رات)

نوٹ:۔ ہر رات کا پہلا ستارہ اس رات کا بادشاہ ہوتا ہے اور باقی سب ستارے اس کے ماتحت ہیں۔

شب	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	۶واں گھنٹہ	۷واں گھنٹہ	۸واں گھنٹہ	۹واں گھنٹہ	۱۰واں گھنٹہ	۱۱واں گھنٹہ	۱۲واں گھنٹہ
شب جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
یک شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقشہ ساعات بخوم (دن) واثرات

ساعات معلوم کرنے کیلیے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک جتنے گھنٹے منٹ ہوں ان کو بارہ پر تقسیم کر دینے سے ایک ستارہ کی ساعت معلوم ہو جائے گی۔ لیکن اس دریافتگی کے لئے مقامی تقویم کی موجودگی ضروری ہے۔

ایام		پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	۵واں گھنٹہ	۶واں گھنٹہ	۷واں گھنٹہ	۸واں گھنٹہ	۹واں گھنٹہ	۱۰واں گھنٹہ	۱۱واں گھنٹہ	۱۲واں گھنٹہ
شنبہ (سنیچر)		زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
		محبت	صلح	بغض	جاہ	محبت	شکار	پیٹھ نہ کرے	ہلاکی اعداء	محبت	عداوت	صلح	قبول
یکشنبہ (اتوار)		شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
		محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا	حسن	جاہ و مال	محبت	جھگڑا مو کرو	ظلم	نقصان
دوشنبہ (پیر)		قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
		محبت	سفر	نکاح	بیماری	حاجت	ظلم	زبان بندی	صلح محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت

ایام	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	۵ واں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	۷ واں گھنٹہ	۸ واں گھنٹہ	۹ واں گھنٹہ	۱۰ واں گھنٹہ	۱۱ واں گھنٹہ	۱۲ واں گھنٹہ
سہ شنبہ (منگل)	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	بغض	منحوس	نکاح	برکتی اعمال	منحوس	بیمار	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
چہار شنبہ (بدھ)	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	قبول	نحس	اجراء خون	اعمال خیر	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	ملاقات شاہ	قبول	عداوت
پنجشنبہ (جمعرات)	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	ملاقات شاہ	حاجت روا	محبت	نحس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	نکاح	طلسمات	نحس	کنواں کھدوانا	محبت	حاجت	جاہ وجلال	محبت	ہمہ کارہا	جدائی	نحس	محبت

نقشہ ساعات شب (نجوم) واثرات

ساعات معلوم کرنے کیلئے غروب سے طلوع تک جتنے گھنٹے و منٹ کی رات ہو اس کو بارہ پر تقسیم کرنے سے ایک ستارہ کی ساعت معلوم ہوگی ۔ طلوع وغروب کے اوقات تقویم متعلقہ سے معلوم کیجئے ۔

شب	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	۵واں گھنٹہ	۶واں گھنٹہ	۷واں گھنٹہ	۸واں گھنٹہ	۹واں گھنٹہ	۱۰واں گھنٹہ	۱۱واں گھنٹہ	۱۲واں گھنٹہ
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	محبت	صلح	بعض	جاہ	محبت	شکار	کچھ نہ کرے	ہلاکی دشمن	محبت	عمارت	صلح	قبول
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا	منحوس	جاہ	محبت	جو چاہو کرو	طلسم بناؤ	نقصان
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	محبت	سفر	نکاح	بیمار کرنا	حاجت	طلسم بنانا	زبان بندی	صلح محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت

شب	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	۵واں گھنٹہ	۶واں گھنٹہ	۷واں گھنٹہ	۸واں گھنٹہ	۹واں گھنٹہ	۱۰واں گھنٹہ	۱۱واں گھنٹہ	۱۲واں گھنٹہ
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	بغض	منحوس	نکاح	برکتی عمل	منحوس	بیمار کرنا	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	قمر	زہرہ
	قبول محبت	نحس	اجراء خون	اعمال خیر	علاوت	سفر	محبت	برائے علاج	عداوت	بادشاہ سے ملو	قبول	عداوت
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	بادشاہ سے ملو	حاجت	محبت	نحس
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	نکاح	طلسمات	نحس	کنواں کھدوانا	محبت	حاجت	جاہ	محنت	ہر کام کیلئے	فراق	نحس	محبت

باب ۹

دمبالہ دار سیّاروں کے اثرات

معلوم ہونا چاہیئے کہ دمبالہ دار سیّاروں کو عربی میں ذو ذوابہ کہتے ہیں ان کے بارے میں علماء کا کہنا ہے کہ ان و مدار سیاروں کی شکلیں ہمیشہ ایک سی نہیں رہتیں کوئی مطول۔ کوئی مدور کسی کی دُم اتنی لمبی کہ آسمان کی سطح پر دور تک نظر آتی ہے اور انہیں میں کئی ایک سیارے دو دو دم کے بھی ہوتے ہیں۔ منجمین بہت سے اثرات ان سیاروں کے بیان کرتے ہیں جزوی باتوں کو چھوڑ کر ہم یہاں پر ان سیّاروں کے ان خاص خاص اثرات کو سپرد قلم کر رہے جن پر زیادہ تر منجمین کا باہمی اتفاق ہے چونکہ آفتاب سلطان الکوکب قرار دیا گیا ہے لہذا ان سیاروں کے اثرات بھی آفتاب کے قیام برج سے مماثلت رکھتے ہوئے بیان کئے جا رہے ہیں جو ضروری ہیں لہذا منجمین حروف تہجی سے استمداد لیتے ہوئے احکام داثرات ذو ذو ابہ جب کہ طرف مشرق کے ہو اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ ا علامت برج حمل ہے یعنی جب آفتاب برج حمل میں ہو اور سمت مشرق ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ قتل اور اور خونریزی کا بازار تمام دنیا میں بہت زیادہ ہو گا۔

آ۔ علامت برج ثور۔ یعنی آفتاب برج میں طرف مشرق کے ہو تو
دلیل اس بات کی ہے کہ تمام دنیا میں فتنہ وفساد اور شور و شر پیدا ہو
ی۔ علامت برج جوزا یعنی آفتاب برج جوزا میں طرف مشرق کے
ہو تو دلیل اس بات کی ہے کہ عالم میں تنگی اور خلقت پر سختی ہو۔
ج۔ علامت برج سرطان۔ یعنی آفتاب برج سرطان میں طرف
مشرق کے ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ دنیا میں قحط اور خشک سالی ہو
د۔ علامت برج اسد۔ یعنی آفتاب برج اسد میں طرف مشرق کے
ہو تو دلیل ہے کہ غلبہ عیاروں۔ مکاروں اور چوروں کو حاصل ہوگا۔
ھ۔ علامت برج سنبلہ۔ یعنی اگر آفتاب برج میں سنبلہ کے طرف
مشرق کے ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ دنیا میں عوام کا برا حال ہوگا۔
ر۔ علامت برج میزان۔ اگر آفتاب برج میزان میں طرف مشرق
کے ہو تو چوروں اور جرائم پیشہ لوگوں کی کثرت ہوگی۔
ر۔ علامت برج عقرب۔ اگر آفتاب برج عقرب میں طرف مشرق
کے ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ رعیت پر آفتیں نازل ہوں گی
اور عوام الناس میں کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا کہ وہ مبتلائے
مصیبت نہ ہو۔ تکالیف میں دن بدن عرصہ تک شارت رہے گی۔
ح۔ علامت برج قوس۔ یعنی اگر آفتاب برج قوس میں طرف
مشرق کے ہوگا تو دلیل اس بات کی ہے کہ اندرون ملک
(ممالک) بہت فتنہ انگیزی اور خون خرابہ ہوگا۔ امن درہم برہم

ہو جائے گا فتنہ پردازوں کی بن آئے گی۔

طؔ۔ علامت برج جدی۔ اگر آفتاب برج جدی میں جانب مشرق ہو تو دلالت اس بات پر ہے کہ قتل و خون ریزی کا بازار گرم رہے

یؔ۔ علامت برج دلو۔ یعنی اگر آفتاب برج دلو میں جانب مشرق ہو تو دلالت ہے اس بات پر کہ لوگوں پر آفت آویگی۔ خلقت پریشان ہوگی اور مداوائے تکالیف میں دقت پیدا ہوگی۔

یاؔ۔ علامت برج حوت یعنی اگر آفتاب برج حوت میں جانب مشرق ہو تو دلیل اس بات کی ہے کہ بادو باران کا طوفان شدید ہو بادبانی کشتیاں زیادہ تباہ ہوں گی۔

یبؔ۔ علامت برج حمل۔ اگر آفتاب برج حمل میں طرف مغرب کے ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ شہر بابل خراب اور تباہ ہوگا۔

یجؔ۔ علامت برج ثور۔ اگر آفتاب برج ثور میں طرف مغرب کے ہو تو دلالت اس امر پر ہے عوام الناس کا برا حال ہوگا۔

یدؔ۔ علامت برج جوزا۔ اگر آفتاب برج جوزا میں طرف مغرب کے ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ ستمگری کو عروج ہوا اور فتنہ و فساد سے امان پانی مشکل ہو۔ لاقانونیت کو فروغ ہوگا۔

یہؔ۔ علامت برج سرطان۔ اگر آفتاب برج سرطان میں جانب مغرب ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ غلہ کو چوہوں سے بہت زیادہ نقصان پہنچے گا۔ گرانی زوردں پر ہوگی۔

د - علامت برج اسد ہے اگر آفتاب برج اسد میں جانب مغرب ہو تو اس کا یہ قیام اس بات کی علامت ہے کہ جانوران چوپایہ پر آفت نازل ہو اور ان کی اموات زیادہ ہوں بعض جگہ ریوڑ کے ریوڑ تباہ ہو جائیں

ھ - علامت برج سنبلہ ہے اگر آفتاب برج سنبلہ میں جانب مغرب ہو تو اس امر کی دلیل ہے کہ زنا کاری میں شدت پیدا ہو اور اس حرام کاری سے نئی نئی آفتوں میں مخلوق انسانی مبتلا ہو۔

و - علامت برج میزان ہے اگر آفتاب برج میزان میں جانب مغرب ہو تو اس کا یہ قیام اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ مخلوق الٰہی سخت پریشانیوں میں مبتلا ہو گی اور بمشکل خلاصی پائے گی۔

ز - علامت برج عقرب ہے یعنی اگر آفتاب برج عقرب میں جانب مغرب واقع ہو تو دلیل اس بات کی ہے کہ بادشاہوں اور سربراہان ملک کے مدارج و مقبولیت میں کافی ترقی ہو گی۔

ح - علامت برج قوس ہے یعنی اگر آفتاب برج قوس جانب مغرب واقع ہو دلیل اس امر کی ہے کہ غماز ان و محسن کش افراد میں اضافہ ہو

ط - علامت برج جدی یعنی اگر آفتاب برج جدی میں جانب مغرب ہو دلالت اس امر پر ہے کہ فتنہ و فساد کا زور شور ہو گا۔

ی - علامت برج دلو یعنی اگر آفتاب برج دلو میں جانب مغرب ہو گا تو دلیل اس بات کی ہے کہ ہر طرف شور و غوغا بدامنی پھیلانے کے لئے بلند کیا جائے اور چند مفاد پسند عناصر اس تحریک میں پیش پیش ہوں۔

یا - علامت. برج حوت یعنی اگر آفتاب برج حوت میں جانب مغرب واقع ہو تو اس بات کی دلیل ہے کہ عالم میں قتل و غارتگری کا سخت سلسلہ شروع ہو گا اور عوام کو جاء امن ملنا دشوار ہو گی۔

تذکرہ تواریخ نحس متعلق بروج

اس ضمنی سرخی کے تحت ان احکام نجوم کی وضاحت کی جا رہی ہے جو منحوس تواریخ سے متعلق ہیں اور جن کا واسطہ براہ راست بروج متعلقہ سے ہے اور جن پر منجمین کی کافی تعداد اتفاق رکھتی ہے چونکہ بروج ہی انسانی طالع جات کہے جاتے ہیں لہٰذا ان منحوس تاریخوں کے ناقص اثرات کا واسطہ براہ راست انسان پر پڑنا لازمی ہے چونکہ نحوست سد راہ ہو کر ہر کام میں ابتری کا سبب بن جاتی ہے لہٰذا ان سے محفوظ رہنے کے لئے ان طالع جات کا معہ تواریخ کے تذکرہ کیا جاتا ہے جو انسانی فلاح و بہبود میں سد راہ ہو کر نقصان کا... سبب بن جاتی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

برج حمل کی تاریخ تیسری، چھٹی، گیارہویں، اٹھائیسویں یہ تواریخ ایسے آدمی کے ہر کام کے لئے ناقص ہیں جس کا طالع حمل ہے اگر کوئی کام کریگا نقصان اٹھائے گا۔ **برج ثور** - تواریخ چوبیسویں پچیسویں اور اٹھائیسویں منحوس ہے لہٰذا ایسے اشخاص جنکا طالع ثور ہو تاریخہائے مذکور الصدر میں ہر کام سے پرہیز کریں ورنہ اپنے کو نقصان کے استعمال کے لئے تیار رکھیں **برج جوزا**:- تاریخہائے چوتھی

اور بارہویں ۔ تیرہویں اور سترہویں تاریخیں ایسے آدمیوں کے ہر کام کے قطعی منحوس ہیں جن کا طالع برج جوزا ہے اس لئے ایسے طالع والے آدمیوں کو چاہیئے کہ وہ ان تاریخوں میں کسی قسم کا کام کرنے سے گریز کریں تو بہتر ہوگا

برج سرطان :۔ تاریخ بارہویں ۔ سترہویں ۔ اٹھارہویں اور بائیسویں قطعی نحس ہے ایسے آدمیوں کے ہر کام میں جن کا طالع برج سرطان ہے لہذا پرہیز کرنا چاہیئے ان کو ان تواریخ میں ہر کام سے **برج اسد** تاریخ چھٹی ۔ تیرھویں ۔ سولھویں ۔ اکیسویں اور پچیسویں ہر ان آدمیوں کے ہر کام کے لئے نحوست کا درجہ رکھتی ہیں جن لوگوں کا طالع برج اسد ہے ۔ **سنبلہ** :۔ دوسری ۔ پہلی ۔ چوتھی ۔ ساتویں اور آٹھویں تاریخیں قطعی منحوس ہیں ایسے آدمیوں کیلئے جن کا طالع سنبلہ ہے لہذا ایسے طالع والے حضرات کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تواریخ متذکرہ بالا میں کسی کا جدید کی ابتداء نہ کریں ورنہ کام بھی بخیر و خوبی اتمام کو نہ ہو پہنچے گا اور نقصان کا خمیازہ الگ برداشت کرنا پڑے گا ۔

برج میزان :۔ پہلی ۔ ساتویں اور آٹھویں تاریخیں ایسے لوگوں کے کام کے لئے قطعی نحس ہیں جن حضرات کا طالع میزان ہے لہذ ان کو محتاط رہنا چاہیئے اور ان تاریخوں میں کسی کام کی ابتدا نہ کرنی چاہیئے ورنہ انجام بخیر نہ ہوگا ۔ **برج عقرب** :۔ کی نویں ۔ سترہویں بائیسویں ۔ تیئسویں اور اٹھائیسویں تاریخیں ایسے لوگوں کے لئے قطعی طور پر نحس ہیں ۔ جن کا طالع عقرب ہے لہذا مشورہ

دیا جاتا ہے کہ طالع عقرب رکھنے والے حضرات ان تواریخ میں جن کا تذکرہ کیا جا چکا ہے کسی جدید کام کی ابتداء نہ کریں ورنہ نقصان میں مبتلا ہوں گے برج قوس ۔ تواریخ ساتویں[۷] تیرھویں[۱۳] ۔ پندرھویں[۱۵] ۔ چوبیسویں[۲۴]۔ اور اٹھائیسویں[۲۸] نحس ہیں ایسے لوگوں کے حق میں جن کا طالع قوس ہے ایسے حضرات کو چاہیئے کہ وہ ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کریں ورنہ پشیمانی ہوگی جدی کی تاریخیں سترھویں[۱۷] ۔ بائیسویں[۲۲] ۔ چوبیسویں[۲۴] اور اٹھائیسویں[۲۸] ایسے لوگوں کے لئے نامبارک ہیں جن کا طالع جدی ہے ان لوگوں کو ان تاریخوں میں کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرنی چاہیئے اس لئے کہ کام کا انجام بخیر نہ ہوگا ۔ برج دلو ۔ پہلی[۱] ۔ بارھویں[۱۲] ۔ سترھویں[۱۷] ۔ اور تیئسویں[۲۳] تاریخیں ایسے لوگوں کے ہر کار جدید کی ابتداء کے لئے قطعی نحس ہیں جن لوگوں کا طالع برج دلو ہے لہذا ایسے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان تاریخوں میں کسی کار جدید کے آغاز سے احتراز کریں برج حوت ۔ اٹھائیسویں[۲۸] ۔ انتیسویں[۲۹] اور تیسویں[۳۰] تواریخ قطعی نحس ہیں ایسے لوگوں کے حق میں جن کا طالع حوت ہے لہذا حوت طالع رکھنے والے لوگوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ان تواریخ میں کسی کار نو کی بناء نہ ڈالیں ۔

بیان خسوف وکسوف

معلوم ہونا چاہیئے کہ خسوف چاند گرہن اور کسوف سورج گرہن کو کہتے

ہیں چنانچہ اس باب میں ماہرین علم فلکیات و واقف کاران فنون عنصریات وطبیعات نے اس باب میں یوں عقدہ کشائی کی ہے کہ خسوف کا سبب عکس زمین کے کرہ کا ہے کہ وورہ کے وقت یہی زمین سورج اور چاند کے درمیان حائل ہو جاتی ہے اور سایہ زمین کا چاند پر ہوتا ہے جس طرح کہ ایک خط پر ہوتا ہے اسی قدر نور چھپ جاتا ہے لہذا اسی کو عربی میں خسوف اور عرف عام میں چاند گرہن کہتے ہیں اور کسوف یعنی سورج گرہن کی تعریف اس طریقہ سے بیان کی جاتی ہے کہ جرم قمر مابین آفتاب اور زمین کے ایک خط پر مقابل اور حائل ہوتا ہے جس قدر جرم قمر مقابل ہوگا اسی قدر شعاع آفتاب زمین پر نہیں گریگی کیوں کہ مابین آفتاب و زمین مثل ایک دیوار کے چاند حائل ہو جاتا ہے چونکہ مد مقابل والے آفتاب کے حصے کی روشنی زمین پر نہیں پڑتی لہذا زمین سے وہ حصہ تاریک دکھائی دیتا ہے لہذا اسی کو کسوف یا سورج گرہن کہتے ہیں۔ ہر دو گرہن اپنے اپنے دوران گرہن میں نئے نئے خواص کے مالک ہوتے ہیں اور ان کے اثرات مخلوقات دنیاوی پر نمایاں ہوتے رہتے ہیں چنانچہ مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

کسوفی اثرات اور مہینے

اگر سورج گرہن ماہ محرم الحرام میں واقع ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ غلہ ارزاں ہوگا لیکن بیماری کے پھیلنے کا امکان ہے اور فتح و نصرت بادشاہوں کے قدم چومے گی۔ زلزلہ کی آمد ہوگی۔ زمین تھرآئے گی

لیکن اہل شہر و قریہ سلامت رہیں گے ماہ صفر میں اگر سورج گرہن واقع ہو تو دلیل اس بات کی ہے کہ مرض برص زیادہ ہو۔ غلہ کا بھاؤ اس قدر تیز ہو کہ بعض مقامات پر قحط کے آثار پیدا ہو جائیں خلق اناج کی کمی کی وجہ سے بھو کی مرنے لگے مغرب کی طرف جنگ وجدل شروع ہو لیکن بادشاہ سلطنت (سربراہ حکومت) مظفر ومنصور رہے

ربیع الاوّل: میں اگر سورج گرہن واقع ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ لوگوں میں باہمی صلح و صفائی رہے گی اور اختلافات ختم ہو جائیں گے۔ بادشاہان مغرب ظفرمند ہوں گے البتہ گائے بیل بکرے اور بکریوں کی پیدائش میں کمی واقع ہو گی اور جنگلی جانوروں اور اونٹوں میں طرح طرح کی بیماری جنگلی خطے میں پیدا ہو گی۔ آخری سال میں یہ کمی فراوانی میں تبدیل ہو جائے گی۔

ربیع الاخر: میں اگر سورج گرہن واقع ہوا تو اس بات کی علامت ہے کہ خلقت میں شدید اختلاف پیدا ہو گا اور خروج کرنا بعضوں کا بعض پر اور خوف ہلاکت و نقصان جان و مال زیادہ رہے گا۔

جمادی الاوّل میں اگر سورج گرہن واقع ہو تو دلیل ان امور پر ہے کہ اس تمام سال رزق و روزی میں فراوانی ہو گی اور حکامان و سربراہ مملکت کی نظریں مخلوق عامہ پر محبت پاش ہوں گی۔ جرائم میں کمی ہو جائے گی۔ افزائش نسلِ انسانی کی امید قوی ہے۔ بیماری کا فقدان ہو گا یعنی کوئی بیماری وبائی صورت میں نہ پھیلے گی۔

جمادی الثانی کے مہینے میں اگر سورج گرہن واقع ہو تو دلیل کی ہے کہ جنگ وجدال اور فتنہ و فساد زیچ ملک مصر اور گرانی مغرب میں سال کے آخر میں واقع ہوگی۔ رجب کے مہینے میں اگر سورج گرہن واقع ہوگا تو علامت اس امر کی ہے کہ کوہستانی علاقوں میں بڑا بہ برسات بارش بہت زیادہ ہوگی جس کی وجہ سے غذائی مسئلہ کے حل کرنے میں دشواری کا سامنا ہوگا اور بلاد فارس میں بھی یہی کیفیت ہوگی لیکن نقصان جانی یا مالی نہ ہوگا۔ **شعبان**۔ اگر اس مہینے میں سورج گرہن واقع ہوا تو علامت اس بات کی ہے مخلوق خدا آفت سے ایمن رہے۔ البتہ بلاوجبل میں انسانی وحیوانی اموات زیادہ واقع ہوں گی۔ **رمضان المبارک**۔ اگر سورج گرہن اس مہینے میں واقع ہو تو دلالت اس بات پر ہے کہ رعیت فرمانبردار ہوگی اپنے سربراہ مملکت کی اور اہل رومہ اہالیان عرب پر غالب آئیں گے اس کے بعد عرب غالب ہوگا اہل روم پر **شوال** کے مہینے میں مگر سورج گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس بات کی اہل ہند پر رنج وغم کی سختی نازل ہو اور مشرقی ممالک میں غلہ کی فراوانی ہو **ذیقعدہ** اگر اس مہینے میں سورج گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی زیادہ ہوگی اور فارس خرابی میں مبتلا ہوگا اور برہم خوردگی کے ساتھ تباہی بھی آئے گی **ذی الحجہ** کے مہینے میں اگر سورج گرہن واقع ہو تو دلالت ہے اس امر پر کہ ہوائے تند زیادہ چلے گی اور میوہ جات

کی پیدائش میں کمی واقع ہوگی اور مغرب کے ممالک میں سے کسی ایک ملک میں خرابی فتنہ وفساد سے پیدا ہوگی ۔ اجناس کی پیداوار یوں تو سبھی متاثر ہوں گی لیکن جو اور گندم کی پیدائش میں بہت زیادہ کمی ہوگی اس وجہ سے آثار قحط نمودار ہوں گے اور تمامی غلّہ کا بھاؤ چڑھا ہوا ہوگا اور کسی ملک کے سربراہ پر ایک شخص خروج کرے گا ۔ اور ملک نارس میں ماکولات یعنی کھانے پینے کی چیز گراں ہوں وغیرہ وغیرہ ۔

(حصہ اوّل) خسوفی اثرات اور مہینے ۔

سورج گرہن کے بیان کے اختتام کے بعد اب ہم چاند گرہن کے اثرات کے بیان کرنے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اس بیان کو ہم نے جو ہمارے نزدیک بہت زیادہ اہم ہے دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے ۔ اس بیان کی اہمیت کا اندازہ آپ کو اس وقت ہوگا جب آپ سکون سے اس کا مطالعہ فرمائیں گے ۔ **محرم الحرام** ۔ اگر اس مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو خلقت میں خصومت اور لڑائی بہت زیادہ ہو ۔ **صفر المظفر** کے مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو برسات کے موسم میں بارش کے ہونے کے امکانات کم ہوں گے **ربیع الاوّل** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو تو بیماری بہت زیادہ پیدا ہوگی **ربیع الثانی** ۔ کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہوگا تو بے کاری اور کم روزگاری

ہو اور اگر **جمادی الاوّل** کے مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو برف باری یا ژالہ باری بہت زیادہ ہوگی اور اگر چاند گرہن **جمادی الثانی** کے مہینے میں واقع ہو تو غلہ بہت زیادہ پیدا ہو گا۔ **رجب** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہوگا تو غلہ کا بھاؤ گراں ہو گا۔ **شعبان** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہوگا تو خلائق میں دوستی بہت زیادہ پیدا ہو گی اور اگر **رمضان المبارک** کے مہینے میں چاند گرہن واقع ہو گا تو غلہ کی پیداوار میں کمی اور مفلسی بہت زیادہ ہو گی۔ اور اگر **شوال** کے مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو اس تمام سال میں خستگی اور رنج مخلوق میں بہت زیادہ رہے اور اگر **ذیقعدہ** کے مہینے میں چندر گرہن واقع ہو تو زیادہ تر ہوا بہت تیز اور تند چلے گی۔ **ذی الحجہ** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو تو غلہ بہت زیادہ پیدا ہو گا اور تمام سال امن وسکون رہے گا۔

احصہ دوم الخسوف

اب یہاں سے ان مزید خاص خاص اثرات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو چاند گرہن کے سبب سے عالم پر جاری وساری ہوتے ہیں۔ چنانچہ **محرم الحرام** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو گا تو علامت ہے اس امر کی دنیا کے مغربی حصے میں کوئی بڑا آدمی فوت ہو گا۔ مرض خارش کا زور ہو گا اور ہر چیزوں کا نرخ بہت بڑھ جائے گا اور اسی مغربی حصے میں کسی ایک ملک میں سربراہ مملک پر ایک شخص

خروج کرے گا اور حملہ کرنا ایک شخص کا سربراہ پر۔ **صفر** اگر چاند گرہن صفر کے مہینے میں واقع ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ دنیا میں بیماری کی کثرت ہو اور موسمی بارش بہت زیادہ ہوگی اور گیاہ کی پیداوار زیادہ ہوگی۔ میوہ جات کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا آخر سال میں **ربیع الاوّل** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہوگا تو دلیل اس بات کی ہے کہ مرض یرقان میں لوگ بہت زیادہ مبتلا ہوں گے۔ البتہ میوہ جات کی پیداوار میں کثرت ہوگی میٹھی چیزوں میں کیڑے پڑیں گے جیسے مٹھائی ہمہ اقسام امرود دوسرے شیریں پھل وغیرہ مخلوق میں فرقہ وارانہ منافرت اور کھچاؤ بہت زیادہ پیدا ہوگا۔ اور اگر **ربیع الثانی** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہوگا تو علامت اس امر کی ہے کہ کوہساروں میں برسات بہت برسے اور ہر ایک ملک میں غلہ کی پیداوار بکثرت ہو اس لئے خورونوش کی ہر چیزیں قیمتاً سستی ہوں گی۔ **جمادی الاوّل** کے مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ ملک میں خونریزی زیادہ ہوگی اور سکون عوام الناس قدرے درہم و برہم ہوگا بعدہٗ حالت اعتدال پر آجائے گی۔ غلہ کی پیداوار اوسطاً پہلے سے بہتر ہوگی **جمادی الثانی** اگر اس مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ بارش کی قلت اور خشک سالی ہو نیز بلاد سوئی چوکہ حوالی کوفہ میں ہے موصل اور کنانی تک اور پہنچنا بلائے عظیم

کا عوام بابل پر۔ اور اگر رجب کے مہینے میں چاند گرہن واقع ہو تو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مغربی ممالک میں وبا اور طاعون کی کثرت ہو گی جس سے اموات زیادہ واقع ہوں گی اور آثار قحط کے ظاہر ہوں گے اور بیچ شہر بابل بارش بہت زیادہ ہو گی۔ آنکھ کی بیماری عام ہو گی۔ **شعبان** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی کہ کوئی بڑا امیر مارا جائے گا اور اشیاء خوردنی کے نرخوں میں بہت اضافہ ہو اور بلاد مغرب میں اکثر جگہ قحط عظیم نمودار ہو اور عوام وہاں کے قریب بہ ہلاکت پہونچیں۔ **رمضان المبارک** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ امسال سردی بہت زیادہ ہو گی بیچ بلاد جبل بسبب برفباری اور زیاتی بارش کے و بیچ بلاد فارس کثرت درندگان و مرگ اطفال و خواتین وغیرہ **شوال** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ سربراہ مملکت اپنے دشمنوں کے ہاتھوں متاع زلیست کھو بیٹھے اور اندرون ملک فتنہ و فساد کا زور و شور ہو مخلوق ھذا مضطرب ہو۔ **ذیقعدہ** کے مہینے میں اگر چاند گرہن ہو گا تو اس امر کی قوی دلیل یہ ہے کہ کمزور ممالک میں سے کچھ اپنے سے قوی تر ممالک کے زیر اثر آجائیں گے **ذی الحجہ** کے مہینے میں اگر چاند گرہن واقع ہو گا تو دلیل اس بات کی ہے کہ ایک پر قوت اور پر شوکت مرد بزرگ بلاد مغرب میں دعوے بادشاہی کرے گا اور مظفر و منصور ہو گا۔

باب ۱۰

بیان متفرقات وتعویذات تحفظ

خواص زلزلہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند دیگر امور جن کا نجوم کے سلسلہ میں بیان کرنا ضروری ہے اس جگہ پر ضبط تحریر میں بغرض آگاہی طالبان علم نجوم لائے جائیں چنانچہ خواص زلزلہ سے ابتداء کی جاتی ہے۔ جب زلزلہ یعنی بھونچال آتا ہے تو بسا اوقات اس میں ایسی شدت پیدا ہوجاتی ہے کہ بڑے بڑے شہروں کو زیروزبر کرکے رکھ دیتا ہے اور ایسے اثرات چھوڑ جاتا ہے کہ جس کا مداوا غیر ممکن نظر آنے لگتا ہے لہذا اگر محرم الحرام کے مہینے میں رات کے وقت اگر زلزلہ آئے تو علامت ہے اس بات کی کہ بیماری کی شدت ہو۔ صفر اگر اس مہینے میں زلزلہ آئے تو کسانوں میں موت کا بازار گرم ہو اور پیداوار غلہ میں کمی کے آثار نظر آئیں مخلوق سراسیمہ و پریشان ہو۔ اور اگر ربیع الاول کے مہینے میں زلزلہ آئے تو علامت اس بات کی ہے کہ تپ ولرزہ کی بیماری شدت پر ہوگی اور اگر ربیع الثانی کے مہینے میں زلزلہ کی آمد ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ بچوں اور چوپایوں کی موت زیادہ تر واقع ہو گی۔ کاروباری سکون درہم وبرہم ہو گا ہر چیز میں گرانی کے آثار رونما ہونگے

جمادی الاوّل کے مہینے میں اگر زلزلہ کی آمد ہو گی تو آثار اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ غلہ بہت گراں ہو جائے گا اور عوام غلّہ کی گرانی سے سختی میں مبتلا ہوں گے۔ **جمادی الآخر** کے مہینے میں اگر زلزلہ نمودار ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ روزی کشادہ ہو گی اور خلق کا ہاتھ کھلا ہوا ہوا ہو گا **رجب** کے مہینے میں اگر زلزلہ نمودار ہو تو دلیل اس بات کی ہے کہ زراعت بہت خوب ہو اور خلق خوشحال ہو **شعبان**۔ اگر اس مہینے میں زلزلہ نمودار ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ محلہ بہت پیدا ہو گا اور ہر چیز ارزاں ہو گی۔ **رمضان المبارک** کے مہینے میں اگر زلزلہ آئیگا تو علامت اس امر کی ہے کہ رنج و گرسنگی اور قحط کی شدت رہے۔ **شوال** کے مہینے میں اگر زلزلہ کی آمد ہو دلالت اس امر پر ہے کہ ارزانی اور فراخ سالی رہے گی۔ **ذیقعدہ** کے مہینے میں اگر زلزلہ کی آمد ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ اناج کم پیدا ہو گا اور خشک سالی رہیگی **ذی الحجہ** کے مہینے زلزلہ کی آمد ہو تو کھیتی بہت اچھی رہے اناج بہت زیادہ پیدا ہو گا۔ فراخی سال رہے ارزانی بہت ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔

بیان طالع بہ طالع

اس جگہ پر ایک طالع سے دوسرے طالع کی موافقت و موالسنت اور مخالفت پر اختصاراً روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ شادی بیاہ۔ مقدمات و معاملات و تعمیرات و خرید و فروخت پیدائش اور تعلیم و تربیت پر حسب موافع روشنی ڈالی جائے تاکہ بر وقت ضرورت معلومات

حاصل شدہ میں استحکام پیدا ہو سکیں اور نو آموز گاران کے لئے اضافہ کا باعث بنتے ہوئے ایک صحیح راستہ اختیار کرنے میں مدد دیں چنانچہ کو الف حسب ذیل ہیں۔ **حمل با حمل** ۔ یعنی حمل کے طالع کا مرد اور حمل کے طالع والی عورت اگرچہ دونوں میں اتفاق ہو اور وہ زن و شوہر کی حیثیت سے زندگی اختیار کرلیں تو گاہ بگاہ دونوں میں لڑائی جھگڑا ہوا کرے گا۔ لہذا دونوں طرف سے احتیاط شرط ہے۔ **حمل با ثور** ۔ اگر ان طالعوں کی عورت و مرد کی شادی باہمی ہو چکی ہو یا ہونے والی ہو تو بہت اچھا ہے۔ زندگی خوشگوار گزریگی **حمل با جوزا** ۔ ان طالع والوں میں موافقت اور محبت بہت کم رہے گی۔ لڑائی جھگڑا معمولی معمولی بات پر پیدا ہوتا رہے گا لہذا ان طالع والوں کی باہمی شادی اگر نہ ہو تو بہت بہتر ہوگا۔ **حمل با سرطان** ان طالع والوں میں بھی باہمی موافقت و رفاقت نہیں رہے گی۔ دونوں میں دشمنی پیدا ہوگی۔ لڑائی جھگڑے کی بنیاد پڑ جائے گی اگر دونوں باہمی رشتہ ازدواج میں منسلک کر دیئے گئے تو بہتر ہے کہ دونوں کی باہمی شادی نہ کرائی جائے۔ **حمل با اسد** یہ دونوں طالع والے باہمی خوش و خرم رہیں گے اور اپنے ایام عمر عیش و عشرت سے گزاریں گے لیکن ایک بات کا خدشہ ہے کہ اگر عورت خوبصورت شکیل و جمیل ہوئی تو بعد شادی مرد سے بیوفائی کرنگی لہذا ایسی عورت کے لئے تعویذ زبان بندی و تعویذ تحفظ کی ضرورت ہے۔

حمل با سنبلہ ان دونوں طالعوں میں موافقت نہیں ہے ان طالع والے مرد و عورت کی اگر باہمی شادی ہو گئی۔ تو آپس میں اتفاق نہیں رہے گا ہمیشہ تو تو۔ میں میں لڑائی جھگڑے میں گزریگی لہٰذا اگر ان دونوں کی باہمی شادی کا سلسلہ ہے تو بہتر ہے کہ منقطع کر دیا جائے۔ حمل با میزان ان دونوں طالع کے آدمی میں کبھی موافقت اور کبھی ناموافقت رہیگی۔ ان دونوں کی باہمی زندگی سکون کے ساتھ نہیں گذر سکتی۔ حمل با عقرب ایسے طالع والے دو باہم موافق رہیں گے۔ اگر زن و شوہر ہے تو صاحب اولاد تو ہوں گے لیکن آسودگی سے زندگی نہ بسر کر سکیں گے معاشی فکر ہمیشہ لاحق رہیگی۔ حمل با قوس ان دونوں طالع والوں میں موافقت و مرافقت نہیں رہے گی دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے اور دونوں کی موت ایک دوسرے کے ہاتھوں واقع ہو گی۔ حمل با جدی ان دونوں طالع والے آدمیوں میں بہتر موافقت رہے گی۔ لڑائی جھگڑے کے امکانات نظر نہیں آتے ازدواجی صورت میں زندگی بڑے آرام سے گزرے گی۔ حمل با دلو۔ اولاً ان دونوں میں موافقت کی کم امید ہے لیکن ازدواجی صورت میں کچھ دنوں کے بعد دونوں میں میل و محبت پیدا ہو۔ صاحب اولاد بھی ہوں گے اور زندگی آرام سے گزریگی۔ حمل با حوت۔ ان دونوں طالع والوں میں کسی صورت سے موافقت نہیں ہے اس لئے

شادی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ **ثور با ثور** یہ دونوں ایک طالع والے آدمیوں میں باہمی الفت و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ اگرانکی باہمی ایک دوسرے سے شادی کرادی گئی تو دونوں کی زندگی بہت خوش وخرم گزرے گی۔ رزق وروزی میں اضافہ ہوگا تمام زندگی محبت و رفاقت میں گزریگی اور نعمت اولاد سے بھی مالامال ہونگے **ثور با جوزا** ۔ ان دونوں طالع والوں میں موافقت و مرافقت کبھی نہیں رہیگی۔ ہمیشہ ایک دوسرے کی مخالفت پر کمربستہ رہیں گے لہٰذا ازدواجی تعلقات میں ایسے طالع والوں کو منسلک کرنا ہی حماقت ہے **ثور با سرطان** ان دونوں طالع والے آدمیوں میں مہر و محبت، موافقت و رفاقت خلوص کے ساتھ قائم رہیے گی ایک دوسرے کے والہ وشیدا رہیں گے اور اگر دونوں ازدواجی زندگی میں منسلک کر دیئے گئے تو زندگی نہایت عیش وآرام سے گزریگی قدرت کی طرف سے اولاد و روزی میں بھی بحمداللہ اضافہ ہوگا۔
ثور با اسد ان دونوں طالع والوں میں میل وملاپ بہت کم رہے گا لڑائی جھگڑے امکانات ہیں لہٰذا ان دونوں طالع والوں کو باہمی شادی کا خیال تک نہ کرنا چاہیئے **ثور با سنبلہ** ان دونوں طالع والوں میں موافقت وموانست بہت اچھی طرح رہے گی۔ سدا خوش وخرم رہیں گے دونوں کا باہمی.. ارتباط مسرت کی گھڑیوں میں اضافہ کردے گا۔

ثور بامیزان۔ ان دونوں طالع والوں میں خواہ وہ دونوں مرد ہوں یا عورت یا ایک مرد اور دوسری عورت تو معلوم ہونا چاہیئے ان دونوں میں موافقت کبھی نہیں ہو گی، ہمیشہ لڑائی جھگڑے کا بازار گرم رہے گا اور اسی وجہ سے سکون کے پیدا ہونے میں مشکل ہو گی لہذا ایسے مرد و عورت کی باہمی شادی ہونیوالی ہو تو سے روک دینا چاہیئے۔ **ثور باعقرب** ان دونوں طالع والے انسانوں میں بہت زیادہ مہر و محبت ہو گی ہر موقع پر ہم نوالہ و ہم پیالہ رہیں گے چنانچہ ایسے مرد و عورت کی ازدواجی زندگی بہت مبارک ہو گی اور اولادیں فرمانبردار پیدا ہونگی رزق و روزی زیادہ ہو گی اور زندگی عیش و آرام سے گزرے گی۔ **ثور باقوس** ان دونوں طالع والوں میں اتفاق دیکجائی خوب نہیں ہے ازدواجی زندگی خوشگوار نہ ہو گی **ثور باجدی** ان دونوں طالع والوں میں بھی اتفاق و محبت کم ہی رہے گا کبھی جنگ ہو گی اور کبھی صلح۔ حالات یکساں نہ رہیں گے لیکن زندگی ساتھ عیش و عشرت کے گزاریں گے۔ **ثور بادلو**۔ ان دونوں طالع والوں میں موافقت و مرافقت بالکل نہیں ہے لہذا کہ مناکحت کا باہمی سلسلہ قائم ہونے والا ہے تو بہتر ہے کہ یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے تاکہ دونوں کی جان ضیق سے بچ جائے۔ اور دونوں اپنی اپنی جگہ آرام سے رہیں **ثور باحوت** ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہو گی زندگی بہ آرام تمام بسر

کریں اولاد صالح اور خوش قدم پیدا ہونے سے حالات والدین کے اور بہتر ہوتے جائیں گے۔ **جوزا با جوزا** ۔ ان دونوں طالع والوں میں الفت ومحبت بہت زیادہ ہو گی لہذا ازدواجی زندگی بہتر گزریگی اور اولاد صالح پیدا ہوگی۔ **جوزا با سرطان** ان طالع والوں میں سازگاری و محبت بہت زیادہ رہے گی اور باہمی شادی راحت وترقی کا پیش خیمہ ہوگی **جوزا با اسد** ان دونوں طالع والوں میں دوستی اور اتفاق بہت زیادہ رہے گا۔ ہمہ وقت ہم نوالہ وہم پیالہ رہیں گے لہذا اگر یہ دونوں باہمی رشتہ ازدواج میں منسلک کردیئے گئے تو بعد شادی زندگی بہت شاندار گزریگی۔ **جوزا با سنبلہ** ان دونوں طالع والوں میں باہمی موافقت نہیں ہے ہمیشہ ایک دوسرے کے خلاف صف آرا رہیں گے اسی چپقلش میں ایک دوسرے کو کبھی سکون حاصل نہ ہوگا۔ لہذا ان ازدواجی صورت اختیار کرنا حماقت سے کم نہیں ہے **جوزا با میزان** ان دونوں طالع والوں میں باہمی الفت ومحبت خوب رہے گی لہذا دونوں کے لئے ازدواجی زندگی مبارک رہے گی **جوزا با عقرب** ۔ ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل ومحبت، ارتباط و خلوص بہت زیادہ رہے گا لہذا ان دونوں کی باہمی ازدواجی زندگی مسرت وشادمانی کی زندگی ہوگی جس پر دیکھنے والے رشک کریں گے ۔

جوزا با قوس ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل ومحبت بہت زیادہ ہوگی ہر ایک دوسرے کا خیر خواہ اور دل سے دوسرے پر مہربان

ہوں گے لہذا ازدواجی زندگی بہت بہتر گزرے گی اور ایسے طالع والوں کی اولاد بھی قسمت ور ہوگی۔ **جوزا باجدی** ان دونوں طالع والوں میں الفت و محبت باہمی بہت زیادہ ہوگی لیکن ایک وصف اور بھی تعجب خیز ہوگا کہ جس قدر الفت و محبت زیادہ ہوگی تو اسی شدت کے ساتھ ان دونوں میں لڑائی جھگڑا بھی ہوگا۔ لیکن دونوں میں صلح و صفائی بھی بہت جلد ہو جایا کریگی خداوند عالم اولاد صالح اور بختاور عطا فرمائے گا۔ **جوزا بادلو**۔ ایسے دونوں طالع والوں میں میل و محبت بہت زیادہ ہوگی ہر ایک دوسرے پر بہت زیادہ مہربان ہوگا۔ اگر دونوں کی باہم شادی ہو جائے تو ازدواجی زندگی بہت بہتر گزریگی **جوزا باحوت** ان دونوں طالع والوں میں بھی باہمی ارتباط رہے گا نگت الفت و محبت بہت زیادہ ہوئی، ہمہ وقت ایک دوسرے کی محبت کا دم بھرے گا۔ ایسے طالع والوں کی مناکحت کے بعد زندگی بہت شاندار گزریگی۔ کثیر الاولاد ہونے کا بھی اشارہ ملتا ہے۔

سرطان باسرطان ایسے دونوں طالع والوں کے مابین رشتہ دوستی بہت زیادہ مضبوط رہے گا۔ ایسے دو دوست یا اسی طالع سے وابستہ زن و شوہر یا عزیز میں لڑائی جھگڑا تو درکنار لفظی تکرار تک نہیں ہوسکتی اس لئے مسئلہ جدائی تو خواب و خیال ہے اور زن و شوہر کی زندگی عیش و عشرت میں گزرے گی دونوں ہستیاں ایک دوسرے میں جذبۂ محبت کے پیش نظر مدغم ہو جائیں گی۔ اولاد

صالح اور خوش قسمت پیدا ہو گی اور رزق و روزی کی فراوانی ہو گی انشاءاللہ تعالیٰ۔ **سرطان با اسد**۔ ان دونوں طالع والوں میں باہمی رشک ورقابت کا بازار گرم رہے گا اور اسی جذبہ کے تحت ان لوگوں میں نئی نئی صورتوں میں لڑائی جھگڑے ہوتے رہیں گے۔ میل ملاپ کی صورت ناممکن ہو گی۔ ان کی باہمی شادی راس نہ آسکے گی۔

سرطان باسنبلہ ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ رہے۔ ان لوگوں کے مابین نفاق کا سوال پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ ایسے مرد و عورت اگر باہمی رشتہ ازدواج میں باہمی منسلک کر دیئے جائیں تو دونوں کی زندگی نہایت خوشگوار گزریگی اور اولاد بھی نیکو کار اور اطاعت گزار پیدا ہو گی ہر طرح سے فارغ البالی رہے گی۔ **سرطان بامیزان** ان دونوں طالع والوں میں الفت و محبت باہمی بہت زیادہ رہے گی۔ لڑائی جھگڑے وغیرہ کا امکان بہت کم رہے گا۔ اگر ایسے مرد اور عورت کی باہمی شادی ہو جائے تو دونوں اپنی زندگی کے ایام کو بہتر طریقہ پر گزار سکیں گے۔ رزق و روزی کی طرف سے بھی اطمینان رہے گا آخری عمر میں مزید دولت کے حاصل کرنے کا اشارہ بھی ملتا ہے۔ اور کنبہ کی کثرت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ **سرطان باعقرب** ان دونوں طالع والوں میں مہر و محبت بہت ہی کم رہے گی بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ الفت جو کمی کے ساتھ پائی جائیگی عارضی اور وقتی طور پر خود غرضی پر مبنی ہو گی

بے جانہ ہوگا ایسے طالع والے زن وشوہر اپنے فلاح وبہبود سے
بے پرواہ ہوکر ایک دوسرے کو زک دینے کے لئے تخریبی صورتوں
کے اختیار کرنے پر زیادہ متوجہ رہیں گے اس لئے قدم قدم پر خانہ جنگی
پیدا ہوتی رہے گی اور ایسی عورت اپنے شوہر کی وفادار نہ ہو گی امید
ہے کہ اپنے شوہر کی امانت میں خیانت نہ کرے **سرطان باقوس**۔
ان دونوں طالع والوں میں باہمی الفت ومحبت نہیں ہے باہمی جنگ
جدل جاری رہیگی اور آخر میں دونوں میں جدائی پیدا ہوجائے گی
سرطان باجدی۔ ان دونوں طالع والوں باہمی موافقت
بہت زیادہ رہے گی لیکن کبھی کبھی باہمی تکرار اور معمولی لڑائی جھگڑا بھی
ہوجایا کرے گا لیکن جلد ہی صلح وصفائی بھی ہوجایا کرے گی ان کے
دشمنان ان کے خلاف ریشہ دوانیوں میں زیادہ تر مصروف رہیں گے
لہذا ان کو چاہیئے کہ ہمہ وقت اپنے دشمنوں سے ہوشیار رہیں۔ ان
دونوں کا ازدواجی رشتہ اوسطاً اچھا رہے گا **سرطان بادلو**۔
ان دونوں طالع والے اشخاص میں نہ کبھی باہمی میل ہوا ہے
نہ ہو گا لہذا ان دونوں کے باہمی ازدواجی رشتہ کا خیال ایک
حماقت کے سوا اور کچھ نہ ہو گا۔ **سرطان باحوت**۔ ان دونوں
طالع والوں کی کچھ دنوں تک باہمی رفاقت کا ہونا غیر ممکن ہے
ایک دوسرے سے چوکنا رہے گا اور اعتماد نہیں کرے گا لیکن کچھ
دنوں کے بعد باہمی شیروشکر ہو جائیں گے اور پھر اس کے بعدہ

ان میں کوئی تغیر و تبدل نہ ہو گا۔ ان کی ازدواجی زندگی قابل اطمینان ہو گی رزق و روزی میں بھی اوسطاً کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔

اسد با اسد۔ ان دونوں طالع والوں مہر و محبت دوستی اور رفاقت بہت اچھی طرح رہے گی۔ کبھی ایک دوسرے کے خلاف کوئی بات یا کام نہیں کریں گے چونکہ دونوں مزاج کے تیز ہوں گے اس لئے کبھی کبھی دونوں میں ہلکی سی جھڑپ ہو جایا کرے گی مگر یہ سلسلہ زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہے گا بہت جلدی میل ملاپ بھی ہو جایا کرے گا۔ **اسد با سنبلہ** ان دونوں طالع والوں میں بہت زیادہ مرافقت و لطف و عنایت ہو لیکن اس سے پہلے رنگ و جدال، لڑائی جھگڑے کا ہونا لازمی ہے جو ہو کر رہے گا اس کے بعد مہر و محبت رنگ لائیں گے ازدواجی زندگی میں اسد طالع والا سنبلہ طالع والے پر حاوی رہے گا۔ اور اس کا یہ زمانہ بہتر گزرے گا۔

اسد با میزان ان دونوں طالع والوں میں مہر و محبت بہت کم ہو گی بلکہ ہر ایک اپنے سے بیزار اور پابند رنج و غم ہو گا۔ اگر بردباری کی عادت اختیار کریں گے تو ایام زلیست کے بہتر طور گزار سکیں گے اور اگر حلیم الطبع نہ ہوں گے تو باہمی لڑیں مریں گے اور اگر پھر بھی مزاج اعتدال پر نہ آیا تو وہ ایک دوسرے سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائیں گے لہذا یہ نظر احتیاط اگر دونوں باہمی طور پر شادی نہ کریں تو یہ سب سے زیادہ بہتر ہو گا۔ **اسد با عقرب**

ان دونوں طالع والوں میں میل و محبت، اتحاد وارتباط بالکل نہیں ہے۔ کوئی کاروبار ان دونوں کی شرکت میں قطعی پروان نہیں چڑھ سکتا اور نہ دونوں کی ازدواجی زندگی کبھی کامیاب ہوسکتی ہے لہذا ایسے طالع والوں کو ازدواجی رشتہ باہمی اختیار نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ اگر یہ باہمی زن وشوہر قرار پا گئے تو روزانہ ان میں وہ لڑائی جھگڑا ہوگا کہ گھر والوں کے ساتھ اہل محلہ بھی تنگ و پریشان ہونگے اور آخر کار دونوں میں لڑائی کے ساتھ ساتھ دائمی جدائی بھی ہو جائے گی۔ **اسد با قوس**۔ ان دونوں طالع والوں میں باہمی مہرو محبت بہت اچھی طرح سے رہے گی ایک دوسرے کے والہ وشیدا رہیں گے دوستی پائیدار ہوگی۔ کاروباری شرکت نفع بخش ہوگی اگر زن وشوہر قرار دیئے جانے والے ہیں۔ تو ازدواجی رشتہ مبارک ثابت ہوگا۔ مثل مشہور ہے کہ در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست **اسد با جدی** ان دونوں طالع والوں میں مہر و محبت ارتباط و دوستی میانہ درجہ پر قائم رہے گی یعنی نہ بہت زیادہ الفت کہ ایک دوسرے کے دیکھے بغیر چین نہ آتا ہو اور نہ ایسی نفرت کہ ایک دوسرے کی جان کے گاہک اور خون کے پیاسے نظر آتے ہوں تو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایسا ارتباط بھی قابل اعتماد نہیں ہوتا لہذا جب ایسی صورت پیدا ہو رہی ہو تو کنارہ کشی دوبارہ کاروبار تجارت وازدواجی رشتہ بہتر ہوگی اس لئے کہ جب دل میں شکوک و شبہات موجود ہوں گے تو سکون رخصت ہو جائے گا۔ **اسد با دلو**

ان دونوں طالع والوں میں مہر و محبت، دوستی وارتباط بہت زیادہ ہو
اور دونوں ایک دوسرے پر کافی اعتماد اور بھروسہ رکھیں گے اگر ایسے
دونوں طالع کے مرد و زن باہمی زن وشوہر قرار پا گئے تو ان کی زندگی
عیش وآرام سے کٹے گی۔ خلاّق عالم نعمت اولاد سے مالامال کرے گا
جو اپنے والدین کے تابع فرمان ہو گی۔ **اسد باحوت** ان دونوں
طالع والے لوگوں میں باہمی رفاقت و محبت بالکل نہیں ہو گی۔ ہمیشہ
آپ میں لڑتے جھگڑتے رہیں گے اور ان لڑائیوں اور جھگڑوں کا کوئی سبب
نہ ہو گا۔ اگر ایسے دونوں طالع والوں کو شادی کے بندھن میں باندھ
دیا گیا تو دونوں کی یہ باہمی شادی نامبارک ثابت ہو گی۔ نعمت اولاد
سے بھی بہرور نہ ہو سکیں گے اس لئے کہ جتنی اولادیں ہو گی وہ سب
کی سب آغوش اجل کی زینت ہونگی۔ ایک بھی زندہ نہیں رہ سکتی
اور اگر شادی کی گئی تو جدائی ہو گی واللہ علم۔ **سنبلہ باسنبلہ** ان
دونوں طالع والے لوگوں میں لطف اور شفقت، مہر اور محبت
بہت زیادہ رہیگی یہاں تک کہ دونوں کو ایک دوسرے کی جدائی
بے قرار رکھے گی کہ پھر دونوں ایک دوسرے سے ملنے کی کوشش
کریں چنانچہ ایسی دو ہستیوں کے مابین جنگ وجدل (لڑائی جھگڑا)
کا ہونا ایک تعجب خیز امر ہے لیکن ان دونوں میں جنگ جدل ہو گی
لیکن اس میں شدت نہ ہو گی وہ ایک معمولی لڑائی جھگڑے کی صورت
رہے گی جو آن واحد میں مصالحت کی شکل میں تبدیل ہو

جایا کرے گی، ان دونوں کی ازدواجی زندگی بہت شاندار گزریگی البتہ
اولاد کم ہوگی لیکن جو ہوگی خوش قسمت پیدا ہوگی ایسے زن و شوہر
میں جدائی ناممکن ہے۔ تمام زندگی عیش و عشرت میں بسر کریں گے
لیکن ایسے لوگوں کے دشمن بہت ہوں گے لہذا ان سے ہوشیار
رہنے کی ضرورت ہے **سنبلہ یا میزان** ان دونوں طالع والے
لوگوں میں ایثار و محبت کا فقدان ہوگا۔ کبھی باہمی مہر و محبت نہیں
رہیئے گی۔ دونوں میں لڑائی جھگڑے برابر ہوتے رہیں گے ایسے
دونوں طالع والوں کی نہ ازدواجی زندگی خوشگوار رہ سکتی ہے
نہ تجارتی معاملات میں باہمی شرکت نفع پہونچا سکتی ہے لہذا
ان لوگوں کو نہ تو باہمی شادی کرنی چاہیئے اور نہ تجارت یا اور کوئی
شراکتی معاملات۔ **سنبلہ با عقرب** ان دونوں طالع والوں
میں باہمی مہر و محبت خوب ہوگی ہمہ وقت ایثار و رفاقت کا جذبہ
کارفرما رہے گا۔ اگر ایسے طالع والے زن و مرد باہمی ازدواجی زندگی
میں منسلک کردیئے جائیں تو زندگی خوش و خرم گزاریں گے۔ البتہ ان
دونوں کے درمیان لفظی تکرار کا اندیشہ ہے لیکن یہ تکرار شدت نہ
اختیار کرسکے گی بلکہ جلدی ہی صلح و صفائی ہوجایا کرے گی اور اس
سے خلوص مہر و محبت پر کوئی اثر نہیں پڑیگا **سنبلہ با قوس**
حالات استخراجیہ بتا رہے ہیں کہ ان دونوں طالع والوں میں میل و
ملاپ بہت ہی کم ہوگا زیادہ تر لاتعلقی ہی رہے گی ان کے ذریعہ

شرکت میں کسی قسم کا کاروبار کرنا باعث خیر و برکت کبھی نہیں ہو سکتا اور نہ ان کی باہمی ازدواجی زندگی کامیاب و کامران ہو سکتی ہے لہذا ایسے لوگوں کو نہ تو باہمی ازدواجی زندگی اختیار کرنا چاہیے اور نہ کوئی کاروبار ہی کرنا چاہیئے۔ **سنبلہ باجدی** ان دونوں طالع والوں پہلے پہلے چند روز تک باہمی سازش اور موافقت نہ ہو گی ولیکن تھوڑے دنوں کے بعد پھر باہمی مل جائیں گے اور مثل شیر و شکر کے دن گزاریں گے ایسے طالع والوں کے مابین لڑائی جھگڑے کے امکانات کم نظر آتے ہیں۔ اولاً تو لڑائی جھگڑا ہو گا ہی نہیں اور اگر ہوا تو وہ معمولی نوعیت کا ہو گا شدت نہ اختیار کر سکے گا کہ باہمی صلح و صفائی ہو جایا کرے گی۔ ایسے طالع والوں کی ازدواجی زندگی پر مسرت گزرے گی

سنبلہ بادلو ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل و ملاپ اور الفت و محبت بہت کم ہے۔ کوئی ایک دوسرے پر اعتبار نہ کرے گا ان دونوں میں باہمی ہمیشہ جنگ و جدل لڑائی جھگڑے ہوا کریں گے مناسب یہ ہے کہ ان دونوں طالع والوں کی باہم شادی نہ کریں اس لئے کہ بعد شادی بھی ان کی جنگجویانہ ذہنیت میں کمی نہیں آسکتی اس لئے نوبت جدائی کی آجائے گی لہذا بہتر صورت یہی ہے کہ ایسے دونوں باہمی ازدواجی زندگی میں منسلک نہ ہوں یا ایسے دو مرد سرکت میں کوئی کاروبار نہ کریں کہ موجب زیان کا ہو گا **میزان بامیزان**۔ ان دونوں طالع والوں میں باہم الفت و رفاقت بہت اچھی طرح

رہے گی ولے کبھی کبھی لڑائی جھگڑا بھی باہمی ہوتا رہے گا۔ مگر جلدی
سے باہم صلح صفائی کرلیں گے اور اس جھگڑے فساد کا عارضی اثر جو
پیدا ہو جایا کرتا ہے جاتا رہے گا۔ ان دونوں کی باہمی شادی
راحت و آسائش کا پیش خیمہ ثابت ہوگی اولاد خوش قسمت
پیدا ہوگی اور روزی و رزق کی فراوانی ہوگی۔ **میزان باعقرب**
ان دونوں طالع والوں میں الفت و محبت ارتباط و ایثار بہت
زیادہ رہے گا۔ ایک دوسرے پر اعتقاد و اعتماد بہت زیادہ رہے گا
ان کی ازدواجی زندگی کامیاب و کامران گزریگی۔ ازدواجی صورت میں صرف
ایک مرتبہ باہمی سخت لڑائی کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے لیکن صلح و صفائی
کے بھی امکانات ہیں۔ لڑائی کی ابتدار میزان طالع والے کی طرف
سے ہوگی جو حیلہ پرور اور فتنہ انگیز ہوگا اور عیش و عشرت اور ناچ
و راگ و رنگ کو بہت پسند کریگا اور عقرب طالع والا بہت بہادر
اور بڑا جنگجو ہوگا۔ اولاد فرمانبردار اور خوش قسمت پیدا ہوگی۔

میزان باقوس۔ ان دونوں طالع والوں میں ارتباط و محبت
میانہ درجہ پر رہے گی یعنی نہ بہت زیادہ نہ بہت کم۔ کبھی باہم خوش و
خرم رہیں گے اور کبھی دونوں میں جنگ و جدل کی ٹھہرے گی۔
اور جو لڑائی جھگڑا ان دونوں میں ہوگا وہ فتنہ پردازوں کی
فتنہ سامانیوں اور چغل خوروں کی چغلیوں کی وجہ سے ہوگا لہذا...
مشورہ یہ ہے کہ دوسروں کی باتوں پر کان نہ دھریں کہ ان کے حق

میں یہ طریقہ سب سے بہتر ہو گا۔ **میزان باجدی** ان دونوں طالع والوں میں مہر و محبت، ایثار و خلوص بالکل نہیں ہے اس لئے ایسے طالع والوں کو باہمی ازدواجی رشتہ میں منسلک کرنے کا خیال عبث ہے اور نہ ایسے دو مردوں کا کاروبار مشترک نفع بخش ہو گا، چونکہ دونوں میں دشمنی کے آثار ظاہر ہوں گے جو تباہی کا پیش خیمہ ہوتے ہیں لہٰذا ان سے رشتہ دوستی قائم کرنا حماقت ہے **میزان بادلو** ان دونوں طالع والوں میں الفت و محبت، ایثار و وفا بہت زیادہ ہو گی اگر ایسے طالع والے زن و مرد کو رشتۂ ازدواج میں منسلک کردیا جائے تو گھر جنت کا نمونہ بن جائے گا دونوں ایک دوسرے پر جان تک نچھاور کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں گے، ایک لقمہ غذا میں بھی دونوں کی شرکت ضروری ہے، تھوڑی دیر کی جدائی بھی دونوں پر شاق گزرے گی، ان میں کبھی کج خلقی نہیں ہو گی اور ایسے زن و شوہر کو اولاد سلیم الطبع، فرمانبردار اور خوش قدم حضرت رب العزت عطا فرمائے گا جو اس دنیا میں آنے کے ساتھ ہی والدین کے حالات کو اپنی خوش بختی سے پلٹ دے گی نتیجہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان میں کسی خانگی امر کی بنا پر جدائی نہیں ہو گی۔ ان کی جدائی میں وہ ہاتھ موت ہی کا ہو گا جو ایک کو دوسرے سے جدا کرے گا، واللہ اعلم **میزان باحوت** ایسے دو طالع رکھنے والے لوگوں میں باہمی الفت و محبت، ایثار و خلوص، مہر و وفا حدود انسانیت کے اندر رہیں گے

یعنی نہ بہت زیادہ اور نہ بہت کم آپس میں اگرچہ خوش رہیں گے لیکن ان لوگوں کی ہر کام میں عجلت پسندی لڑائی جھگڑے کا سبب بنے گی میزان طالع والا نصیحت کرے گا لیکن حوت طالع والے کو اس کی نصیحت کو قبول کرنے میں تکلف ہوگا اور یہی تکلف میزان طالع والے کی موت کا ہوگا اسباب موت حوت طالع والے کی طرف سے پیدا ہوں گے واللہ علم

عقرب با عقرب ایسے دو آدمیوں جن کے طالع جات عقرب ہی ہوں باہمی بہت زیادہ الفت و محبت ہوگی دونوں ایک دوسرے کے والہ و شیدا رہیں گے ایسے طالع والے زن و مرد کی شادی مبارک ہوگی دونوں عیش و عشرت سے خوشحال زندگی بسر کریں گے اور پروردگار عالم انہیں اولاد سعادت مند اور خوش قسمت عطا فرمائے گا رزق روزی میں کشائش وافراس مال و نعمت کا سبب بنے گی۔ واللہ علم۔

عقرب با قوس ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل و محبت بہت اچھی طرح سے رہے گی ایسے طالع والے اگر ازدواجی زندگی میں منسلک کر دیئے جائیں تو زندگی عیش و عشرت کے ساتھ خوش و خرم گزاریں گے البتہ ان سے جو اولاد پیدا ہوگی اگر اس کی تربیت و تعلیم ناقص کیگئی تو وہ والدین کے حق میں منحوس ثابت ہوگی اور وہ خود اپنے والدین کے زوال کا باعث بنے گی جس سے وہ خود بھی متاثر ہوگی لہذا والدین پر فرض ہوتا ہے کہ اس کو پنجہ نحوست سے بچائیں اور اس کی تعلیم و تربیت کا معقول انتظام کریں تا کہ آنے والے حضرات سے

محفوظ رہ سکیں۔ **عقرب باجدی** ان دونوں طالع والوں میں مہر و محبت دوستی وارتباط، شفقت و عنایت بہت اچھی طرح سے رہیگی اگر ان دونوں طالع والوں کی باہمی شادی کے سلسلے میں گفت و شنید ہو رہی ہے تو بہت بہتر ہے ان کی باہمی شادی ضرور ہونی چاہیئے مبارک ہوگی دونوں بہت پیار و محبت سے رہیں گے ان زن و شوہر کی محبت ضرب المثل ہو گی۔ تمام عمر عیش و عشرت میں گزاریں گے **عقرب بادلو۔** ان دونوں طالع کے آدمیوں میں مہر اور محبت و لطف و عنایت ہو گی لیکن کبھی کبھی آپس میں گفتگوئے تلخ اور لڑائی جھگڑا بھی ہوجایا کرے گا مگر گفتگو کی اس تلخی اور لڑائی و جھگڑے کی کوئی اہمیت نہیں ہے اس لئے کہ لڑائی کے بعد فوراً ہی صلح و صفائی کی کوششیں بھی شروع ہوجائیں گی اس لئے طرفین کے دل میں جو میل جنگ و جدل کی وجہ سے پیدا ہوگیا تھا وہ صلح صفائی سے جاتا رہے گا واللہ اعلم بالصواب **عقرب باحوت** ان دونوں طالع والوں میں موافقت اور مرافقت اچھی رہے گی۔ میل اور ملاپ سے رہیں گے حق سبحانہ تعالیٰ انہیں اولاد بختاور اور مبارک قدم عطا فرمائے گا کہ جن کی سعادتمندی اور خوش قدمی سے رزق و روزی میں بہت اضافہ ہوگا یہاں تک کہ لوگ رشک و حسد کرنے لگیں ایسی صورت میں اندیشہ ہے کہ حاسدین ان کی اولاد کو گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے لہذا والدین پر واجب و لازم ہے کہ اپنی اولاد کو ایسے بد طینت لوگوں کی صحبت سے بچائیں اور ان کی حفاظت

کریں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ **قوس باقوس** ان دونوں طالع والے آدمیوں میں غایئت درجہ محبت والفت اور میل وملاپ رہے گا ایسے دو مرد اگر کوئی کاروبار مشترک کریں گے تو کثیر نفع اٹھائیں گے اور اگر ایسے زن مرد کی باہمی شادی ہو جائے گی تو دونوں زن وشوہر اپنے ایام زندگی کو عیش وعشرت اور فارغ البالی ہیں گزاریں گے اور باہم بہت خوش وخرم رہیں گے۔ لیکن متفنیتوں اور بد گولیوں رلشیہ دوانیوں سے انکی باہمی لڑائی اور جھگڑا بھی ہو جایا کرے گا۔ اس جنگ وجدل سے تعلقات پر کوئی برا اثر نہ پڑے گا اس لئے کہ یہ لشیدگی عارضی ہو گی اور بہت جلد جس کی طرف تصور بھی نہیں کیا جا سکتا صلح صفائی بھی ہو جایا کرے گی چنانچہ ایسی حالت میں ان دونوں طالع والوں کو اپنے حاسدین سے ہوشیار اور ان سے دور رہنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ **قوس باجدی** ان دونوں طالع والوں میں کبھی میل ومحبت اور لطف وعنایات کا سلسلہ قائم نہیں رہ سکتا اس لئے کہ دونوں مختلف المزاج اور مختلف الخیال ہیں اس لئے ان دونوں میں ہمرنگی پیدا نہیں ہو سکتی اس لئے ایسے زن اور مرد کی شادی نہ ہونا ہی بہتر ہے کیونکہ ان کی باہمی ازدواجی زندگی خوشگوار نہ ہو گی ہمیشہ لڑائی جھگڑا۔ تو تو میں میں آپس میں ہوتا رہے گا جس سے زندگی تلخ ہو کر رہ جائے گی لڑائی جھگڑا قوس طالع والے کی طرف سے شروع ہو گا جو انتہائی بدزبان ہو گا اور اپنے زعم ناقص

ہیں اپنے مقابلے میں دوسرے کو ہمیشہ حقیر سمجھے گا واللہ اعلم بالصواب
قوس بادلو۔ ان دونوں طالع والوں میں موافقت اور
اتفاق بالکل نہیں ہے اس لئے ان کی باہمی شادی کامیاب نہیں
ہوسکتی اور نہ کاروبار تجارت میں کامیابی ہوسکتی ہے ۔اس
لئے کہ لڑائی جھگڑے کا سلسلہ دونوں کے مابین جاری رہے گا یہ
دونوں طرف سے سکون رخصت ہوجائے گا لہذا ایسا مسئلہ
اگرشادی کا زیر بحث ہو تو طرفین کو یہ سلسلہ ختم کردینا چاہیئے۔
قوس باحوت ان دونوں طالع والوں میں محبت والفت
ایثار واتفاق اچھی طرح سے نہ رہے گی بلکہ تنفینوں ۔ بدگویوں اور
حاسدین ان دونوں طالع والوں کے درپئے آزار رہیں گے لہذا
طرح طرح کی ریشہ دوانیوں سے باہمی فتنہ وفساد کراتے رہیں گے اور
لڑائی جھگڑے کرتے ہوئے جدائی کی صورت پیدا کرادیگی لہذا بہتر یہ ہے
ان طالع والوں کو ہر حالت میں ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہیئے
تاکہ زیان سے محفوظ رہ سکیں ۔ **جدی باجدی** ان طالع کے
دو آدمیوں کے مابین دوستی دارتباط، میل ومحبت، ایثار ورفاقت
بہت زیادہ ہوگی سوالات مستخرجہ سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے
طالع والوں میں باہمی جنگ وجدل. لڑائی جھگڑا۔ تو تو میں میں
کے توقعات غیر ممکن ہیں لہذا حاسدین وغیرہ اپنے ارادوں
ناکام رہیں گے ان زن مرد کی باہمی شادی مبارک اور کامیاب ہوگی۔

اولاد خوش قدم اور بلند اقبال پیدا ہو گی۔ حالات گھر کے بہتر سے بہتر ہوتے جائیں گے اور بقیہ ایام زندگی عزت و آبرو کے ساتھ گزریں گے ان دونوں زن و شوہر میں لڑائی جھگڑا کبھی نہ ہوگا۔

جدی یا دلو۔ ان دونوں طالع والے آدمیوں میں میل ملاپ رفاقت و محبت، خلوص و ایثار بہت زیادہ ہوگا۔ ازدواجی زندگی اگر دونوں میں باہمی استوار ہو گئی تو زندگی کے ایام خوشگوار رہیں گے دوست زیادہ اور دشمنوں کی تعداد بہت کم ہو گی لیکن کچھ حاسدین ایسے پیدا ہو جائیں گے جو ان لوگوں کی کامیاب زندگی کو رشک و حسد کی نظروں سے دیکھنے لگیں گے اور ان کی کوشش یہ ہو گی کہ اس گھر کا سکون بھی غارت ہو جائے لہذا ایسے لوگوں سے ہر وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے **جدی یا حوت** ان دونوں طالع والے لوگوں میں میل و ملاپ، الفت و محبت، ایثار و خلوص بہت زیادہ رہے گا ان طالع والوں میں جنگ و جدل۔ لڑائی جھگڑا کبھی نہ ہو گا اور اگر کبھی تھتک و تکرار کی صورت پیدا ہوئی تو صلح و صفائی بھی بہت ہو جایا کرے گی اور اگر ایسے زن و مرد کو باہمی رشتہ ازدواج میں منسلک کر دیئے جائیں تو زندگی بہت خوشگوار گزرے گی پروردگار عالم خوش قسمت نعمت اولاد سے سرفراز فرمائے گا۔ جو باعث خیر و برکت ہوں گے رزق و روزی میں فراخی اور دولت میں اضافہ ہو گا حاسدین تو بہت پیدا ہوں گے مگر کچھ نقصان نہ پہونچا سکیں گے۔ **دلو یا دلو**

ہیں دونوں طالع والے لوگوں میں باہمی میل ومحبت خلوص وایثار بہت زیادہ رہے گا۔ ایسے دو مرد اگر شرکت میں کوئی کاروبار کریں گے نفع کثیر حاصل کریں گے۔ اور اگر ایسے زن ومرد باہمی رشتہ ازدواج میں منسلک کر دیئے گئے تو مکین کی قسمت بدل جائے گی اور وہ گھر نعمت کدہ بن جائے گا۔ ایسے زن وشوہر کی قسمت میں اولاد۔ شائستہ اقوال نیک بخت، پابند شریعت اور بلند اقبال مقدر ہوئی بشرطیکہ تعلیم وتربیت میں والدین کی طرف سے کوتاہی نہ برتی گئی۔ **دلو باحوت**۔ ان دونوں طالع والے لوگوں میں باہمی میل و ملاپ۔ الفت ومحبت اور ایثار وخلوص کا فقدان ہے۔ ان لوگوں عمر باہمی لڑائی جھگڑوں میں تمام ہوگی۔ کبھی ایک دوسرے کی رفاقت کمربستہ نہیں ہوں گے اور لڑائی جھگڑے کے بعد مصالحت کی امید رکھنا حماقت ہی حماقت ہوگی۔ تھوڑی تھوڑی بات پر شکر رنجی پیدا ہو جایا کریگی لہذا ایسے لوگ اگر باہمی شادی نہ کریں یا ایسے دو مرد اگر شرکت میں کوئی کاروبار نہ کریں تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

حوت باحوت۔ ان دونوں طالع والے لوگوں میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہو۔ ان میں لڑائی جھگڑا کبھی نہ ہوگا۔ ایسے مرد وعورت کی باہمی شادی خیر وبرکت کا پیش خیمہ ہوگی اور ایسے دو مرد اگر کوئی کاروبار شرکت میں کریں گے نفع اٹھائیں گے ہر ایک دوسرے پر اعتماد رکھے گا اور اولاد بلند اقبال ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

تعویذات تحفظ بحسا طالعجات

اب ہم یہاں سے طالعجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تعویذات کو سپرد قلم کر رہے ہیں جن کے بابت علمائے نجوم کا متفقہ فیصلہ ہے کہ صاحب طالع کے پاس ان تعویذات کی موجودگی بلا ہائے اور آنے والی مصیبتوں سے حفاظت کا سبب بنے گی اور اسباب خیرو برکت سے ہم کنار کریگی اس ضمن میں اس بات کو بھی ذہن میں رکھا گیا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے لئے علیحٰدہ علیحٰدہ تعویذات تحریر کئے جائیں چنانچہ یہ حصہ مردوں کے لئے وقف کیا گیا ہے عورتوں کا سلسلہ تعویذات اس کے بعد شروع کیا جائے گا۔

طالع حمل: تعویذ مندرجہ ذیل ایسے شخص کی حفاظت کرے گا جو مرد ہو اور جس کا مطالع حمل ہو۔ بعد تحریر تعویذ اولاً حسب حیثیت صدقہ دیوے اور اپنے برج کے مطابق بخور سلگا کر اس کی خوشبو دیوے اور موم جامہ کے بعد سیاہ کپڑے سل کر بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے ہر تعویذ کے لئے یہی طریقہ ہو گا۔ طوالت جنتری کے لحاظ سے صرف اسی جگہ پر اکتفا کی ہے شائقین اس بات کو ذہن میں محفوظ رکھیں

یا رحمٰن	یا دیان	یا منّان	یا حنّان
۸۰	۴ع	۱۱	۱۰
۷۰	۸۰۱۱	ع‍	۷۰
اَللّٰھُمَّ یَحْفِظُ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ مِنْ شَرِّ الْبَلَاءِ			

طالع ثور۔ تعویذ مندرجہ ذیل جس کو تعویذ تحفظ کہتے ہیں تا زندگی ایسے مردوں اور لڑکوں کے لئے ہے جن کا طالع ثور ہو۔ طریقہ طالع حمل والے تعویذ میں دیکھئے۔ تعویذ یہ ہے۔

یا عظیم ۱۰	یا کریم ۱۱	یا حلیم ۱۰
یا قدیم ۲۰	یا باقی ۱۰	اهیا ۱۱
شراهیا ۲۰	یا مشد طیتا ۴۰	یا ذو الغفور ۱۱
اللھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں		

طالع جوزا۔ تعویذ تحفظ مندرجہ ذیل ایسے مردوں اور لڑکوں کے لئے مفید تر ثابت ہوگا طالع جوزا ہے۔ طریقہ تحریر و استعمال طالع برج حمل کے تعویذ میں ملاحظہ فرمایئے۔ تعویذ ذیل ہے۔

یا قدیر	یا قادر	یا قوی	یا کریم	یا رحیم
۸	۸۵	۱۵	۱۵۵	۹۵۵
۱۱۵	۱۵۵	۱۱۱۵	۵۹	۸۸
۵۹	۳۳	۴۱	۶۵	۲۲

طالع سرطان مندرجہ ذیل تعویذ تحفظ ایسے مردوں اور لڑکوں کے لئے سود مند ہوگا، جن کا طالع برج سرطان ہے۔ طریقہ تحریر و استعمال برج حمل کے سلسلے میں تحریر کیا جا چکا ہے اسی طریقہ

پرعمل کیجئے۔ تعویذ مذکور مندرجہ ذیل ہے۔

اھیا	شراھیا	یا حیّ	یا قیوّم
یا رزاق	یا النور	یا ودود	یا ھنوش
یا صحف	برحمتك	یا ارحم	الراحمین
اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان یا حافظ			

طالع اسد۔ یہ تعویذ ایسے مردوں اور لڑکوں کے لئے تمام عمر کے واسطے سود مند ہوگا جن کا طالع اسد ہو۔ طریقہ کلیتہً وہی ہو گا جو برج حمل کے تعویذ میں بیان کیا جا چکا ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

یا نور	یا عفور	یا ودود	یا رب
یا کریم	یا رؤف	یا قایم	یا بارے
اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلاں بن فلاں یا حافظ			

طالع سنبلہ۔ تعویذ مندرجہ ذیل ایسے لوگوں کے کام آئے گا۔ جن کا طالع سنبلہ ہے اور وہ اہل ذکور سے ہوں طریقہ کلیتہً وہی ہو گا جو طالع حمل کے تعویذ میں بیان کیا جا چکا ہے۔ اگر تعویذات جو گذشتہ اوراق میں لکھے جا چکے ہیں یا جو آئندہ لکھے جائیں گے ایسے طالع والوں کے لئے جوان سے متعلق ہیں حفظ التقدم کے لحاظ سے بازو پر باندھے جائیں یا گلے میں ڈالے جائیں تو آنے

والے ہر خطرات سے صاحب تعویذ انشا اللہ محفوظ رہے گا۔

یا نعاب	یا وھاب	یا غفور	یا حنان	یا منان
یا عجید	یا رب	یا غفران	یا اھیا	غنی اھیا
اللھم	احفظ	صاحب	التعویذ	فلاں بن فلاں
اللھم انت	الغفور انا	المسئے ممن	یدع المسا لا	العزیز یا رب

طالع میزان مندرجہ ذیل تعویذ تحفظ ایسے مردوں اور لڑکوں کے تا زندگی ہر بلا اور ہر آفت سے بچنے کے لئے کام آئے گا جن کا طالع برج میزان ہے۔ ساری تراکیب وہی ہوں گی جو برج حمل میں بیان کی جا چکی ہیں۔ تعویذ یہ ہے۔

یا عظیم	یا رحیم	یا غفور	یا اللہ یا شکور
یا اھیا	یا شرا ھیا	یا ھو	یا من ھو
اللھم احفظ	صاحب التعویذ	فلاں	بن فلاں

طالع عقرب ۔ تعویذ تحفظ مندرجہ صفحہ نمبر ۱۳۵ رسالہ ہذا ہر ایسے مرد اور لڑکوں کو بحکم رب العزت ہر بلا اور مصیبت سے بچائے گا اور ان کے ہر کام بہتر طریقہ پر انجام پائیں گے جن کا طالع عقرب ہو گا۔ ترکیب تحریر و طریقہ استعمال کے لئے پہلے تعویذ برج حمل کے بیان کو ملاحظ فرماتے ہوئے اس پر عمل کیجئے۔

یااللہ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط				یادافع
یاعظیم	یاحلیم	یاعلیم	یاکریم	یااھیا	یاشراھیا
یارب	اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان				یاحق

طالع قوس۔ جس مرد یا لڑکے کا طالع قوس ہوگا اس کے حق میں حسب ذیل یہ تعویذ تحفظ بہ حکم قادر دوجہاں بہتر طریقہ کام کرے گا۔ یعنی ایسے لوگ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہیں گے ان پر دشمنوں غلبہ نہ رہے گا۔ بدگویوں کی زبان بند رہے گی افسران مہربان رہیں گے۔ طریقہ و ترکیب بالکل وہی جو پہلے تعویذ طالع حمل میں لکھی جاچکی ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط		
یارب	یانور	یاحیّ
یاقیوم	یااھیا	یاشراھیا
یاحافظ	یاقادر	یارزّاق
اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		

طالع جدی۔ جن مردوں اور لڑکوں کا طالع جدی ہوگا، ان لوگوں کے لئے یہ تعویذ تحفظ بہت بڑے کام کی چیز ثابت ہوگی ترکیب و طریقہ سب کچھ وہی ہے جو برج حمل کے تعویذ تحفظ میں تحریر کیا جاچکا ہے یہ تعویذ صاحب طالع کی ہر بلا و مصیبت

سے حفاظت کرے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم	اللّٰھم	
یا غیاث	المستغیثین	اغثنی	
برحمتک	یا ارحم	الراحمین	
یا سبوح یا بدوح	یا قدوس	یا حافظ	
اللّٰھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان			

طالع دلو۔ اس طالع کا تعویذ تحفظ لیے مردوں اور لڑکوں کے لئے سودمند ثابت ہوا ہے جن کا طالع دلو ہوگا۔ طریقہ استعمال اور تحریر بالکل وہی ہے جو سب سے پہلے طالع حمل میں تحریر کیا جا چکا ہے۔ اور وہ تعویذ یہ ہے۔ جب تک یہ تعویذ صاحب طالع کے پاس رہے گا خوش وخرم رہے گا۔

	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم				
	یا ھو	یا من ھو	یا غیاث	اغثنی	
	یا جبّار	یا رحیم	یا حق	یا غیاث	
	یا اھیا	یا شراھیا	یا رب	المستغیثین	
	اللّٰھم	احفظ	صاحب	التعویذ	
		فلان بن فلان			

طالع حوت ۔ تعویذ تحفظ مندرجہ ذیل ایسے آدمیوں (مردوں اور لڑکوں) کے لئے ہر امر میں سود مند ہوگا جن کا طالع حوت ہوگا ترکیب و طریقہ وہی ہے جس کا تذکرہ برج حمل کے سلسلہ میں کیا جا چکا ہے۔ منجمین اس بارے میں رقمطراز ہیں کہ جب تک یہ تعویذ صاحب طالع کے پاس رہے گا وہ مسرور و شاداں رہے گا اور اس کو کسی سے گزند نہ پہونچے گا۔ تعویذ یہ ہے ۔

یااللہ	بِسْمِ اللہ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم	یا کافی
یا حافی	یا حافی	یا حیّ	یا قیوم یا رزاق
یا حق	یا غیاث	یا نور	یا واسع یا غفور
یارب	اللّٰھم احفظ	صاحب التعویذ	فلاں بن فلاں

بیان تعویذات تحفظ فرقہ مستورات

شایقین علم نجوم کی واقفیت کے لئے ضروری ہے کہ عورتوں اور لڑکیوں کے لئے بھی طالعوار تعویذات تحفظ کا تحریری سلسلہ اختیار کیا جائے اور اگر اس سے چشم پوشی کی جاتی ہے تو ذرا مزید الجھنوں اور خامیوں کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں پہلا اندشہ تو یہ ہے کہ زیادہ تر ناواقف کاران یہی سمجھیں گے کہ اب تک جس قدر طالع وار تعویذات تحریر کئے گئے ہیں وہ عورت و مرد دونوں

کے لئے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے اب تک جو حصّہ تعویذات کا لکھا گیا ہے وہ صرف مردوں اور لڑکوں کے لئے ہے دوسرا نقص یہ پیدا ہوجاتا کہ بیان کے ساتھ ، ساتھ فوائد بھی ادھورے رہ جائیں گے ایک ، مزید نکتہ کو شائقین اس جگہ پر نوٹ فرمالیں جو پچھلے اوراق میں مقام مناسب پر لکھنے سے رہ گیا تھا بہرحال یہ قیود دونوں فرقوں پر عائد ہوتے ہیں کہ ہر تعویذ اپنی خاصیت بروج کے لحاظ سے لکھا جائیگا یعنی اربعہ عناصر کا لحاظ رکھتے ہوئے تعویذات تحریر کئے جائیں جو طالع آبی ہوگا اس کا تعویذ آبی لحاظ سے اور جو آتشی ہوگا اس کا آتشی کے لحاظ سے اور اسی طرح بادی وخاکی کو بھی درجہ دینا ہوگا ،

تعویذ طالع حمل ، یہ تعویذ تحفظ ایسی عورتوں اور بچیوں کے لئے سود مند ہوگا ، جن کا طالع حمل ہو ۔ یہ طالع آتشی ہے اور شدت رکھتا ہے لہذا تعویذ مرقوم الذیل یا از طالع ہذا تا طالع حوت جس قدر بھی تعویذات لکھے جائیں کے قیود کو مد نظر رکھتے ہوئے لکھے جائیں گے ۔ طریقہ تحریر ہے کہ اولاً طالع کے خواص پر توجہ دے کہ آیا وہ بادی ہے یا آبی ۔ خاکی ہے یا آتشی پھر جیسی خاصیت پائی جائے اسی لحاظ سے اسی قواعد کے تحت اس کو لکھے البتہ ایک عام قاعدہ ہر تعویذ کے لکھنے کے سلسلے میں بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ جب ضرورت ایسے تعویذات کے لکھنے کی پیش آئے تو لکھنے والے کو چاہیئے کہ اولاً غسل کرے اگر غسل کی ضرورت پیش آ

جائے تو اولاً غسل کرے ورنہ وضو کرکے دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور سوا پانچ آنے کی پاک شیرینی پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کرے پھر اصولاً رخ اختیار کرکے بخوراتِ متعلقہ کی روشنی میں تعویذ لکھے اور بعد موم جامہ سیاہ کپڑے میں سی کر سیاہ تاگے میں ٹانکے اور خوشبو سے معطر کرکے یا بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے یہ عام قاعدہ ہر تعویذ کیلئے عمل میں لایا جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

یا تمر الذی	لا الہ	الا ھو	طعوت
والصغا	العلا	الاسماء	الحسنٰی
اوبھا	الصیحۃ	یاحیؑ	یارب
یا قیوم	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		

طالع ثور ؎ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ طالع خاکی لہذا اصولی طور پر خاکی قواعد کا لحاظ رکھتے ہوئے بقیہ قواعد مندرجہ طالع اکے تحت تعویذ ذیل کو ایسی عورتوں اور بچیوں کیلئے تحریر کرے جن کا طالع ثور ہو

یا عظیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			یا علیم
یاکریم	یا رحیم	یا حلیم	یا قدیم	یا باقی
یا علے	یا عفور	یا اھیا	یا شراھیا	یا حق
یارب	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلانا			یادافع

طالع جوزا ۔ یہ طالع بادی اثرات کا مالک ہے لہذا تعویذ مرقوم الذیل بادی لحاظ سے مرتب کیا جائے گا باقی قواعد عامہ وہی رہیں گے جو طالع نمبر ۱ میں ظاہر کئے گئے ہیں اور تا زندگی ایسی عورتوں اور بچیوں کی بحکم رب العزت محافظت کریں گے جن کا طالع جوزا ہو گا ۔ تعویذ یہ ہے ۔

یا اللہ	بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	یا محمد
یا ثمیشا	و یم	قلیشا	یا میش	ململیشا
یا قاھر	یا قدیر	یا قوی	یا کریم	یا کبیر
یا رب	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان			یا غفور

طالع سرطان ۔ یہ طالع آبی اثرات کا مالک ہے لہذا اس کے اثرات کا لحاظ رکھتے ہوئے بقیہ اسی قواعد نمبر کے تحت تعویذ ذیل مرتب کیا جائے گا اور یہ تعویذ ان عورتوں اور بچیوں کے لئے ہر حالت میں مفید ہو گا جن کا طالع برج سرطان ہے ۔

یا دافع	یا مرفع	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		یا رافع
یا رب	یا حق	یا ودود	یا غفور	اھیا
شراھیا	یا حی	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		یا قیوم

معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر تعویذ میں فلان بن فلان کے بجائے جس کے

لئے تعویذ لکھا جائے اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے۔

طالع اسد ۵ - یہ پانچواں طالع ہے اور آتشی ہے لہذا تعویذ ذیل جو اس طالع سے متعلق ہے آتشی طریقہ پر قواعد مندرجہ نمبر ا کے تحت ایسی عورتوں اور بچیوں کے لئے برائے تحفظ لکھا جائے جن طالع اسد ہو۔ انشا اللہ تعالیٰ جب تک یہ تعویذ ان کے پاس رہے گا حق تعالیٰ ہر بلا سے حفاظت فرمائے گا تعویذ یہ ہے۔

اللھم	یا حنان	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		یا منان	یا دیان
یا برھان	یا سبحان	یا غفران	یا حیّ	یا اھیا	یا شراھیا
یا حافظ	یا حفیظ	یا عالم کل شئی	یا نور یا خالق النور		یا غفور
یا دافع	یا رافع	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		یا حق	یا ودود

طالع سنبلہ ۶ :- یہ چھٹا طالع ہے جو خاکی اثرات کا مالک ہے ایسی عورتوں اور بچیوں کے لئے اس وقت تک مفید اثرات ظاہر کرتا رہے گا جب تک کہ ان کے پاس رہے گا اور انہیں کو فائدہ بھی پہونچائے گا جن کا طالع سنبلہ ہو گا سارے طریقے وہی ہیں جو لکھے جا چکے ہیں۔

یا غفور یا نور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حق یا ودود
یا حافظ یا کفیل یا مالک یا بصیر یا الصبر یا قدیر
یا رحیم یا کریم اللھم لحفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان یا رب یا سمیع

طالع میزان ۔ یہ ساتواں طالع ہے جو بادی اثرات کا مالک ہے لہذا جب اس تعویذ کے لکھنے کی ضرورت پیش آئے تو قواعد عامہ مندرجہ سلسلہ نمبرا کے تحت بادی کے قواعد کا لحاظ رکھتے ہوئے ایسی عورتوں کو اور بچیوں کے گلے میں ڈالا جائے گا جن طالع میزان ہوگا اس لئے کہ انہیں کو فائدہ پہونچائے گا اور دوسرے طالع والوں کے لئے بیکار ثابت ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔

یا اللہ یا محمد بسم اللہ الرحمن الرحیم یا غوث یا غیاث
یارب یا غفار یا ودود یا نور یا خالق النور
یا رزاق یا قادر یا حفیظ یا کفیل یا قریب
یا باسط یا قاہر اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان یا اول یا حی یا حنا

طالع عقرب یہ طالع آٹھواں اور آبی ہے لہذا اس کا تعویذ جو مندرجہ ذیل ہے لکھتے وقت قواعد عامہ مندرجہ طالع نمبرا کے کا لحاظ رکھتے ہوئے بادی اصول کو بھی مدنظر رکھا جائیگا

یا غفور بسم اللہ الرحمن الرحیم یا شافی
یا نور یا حق یا قاہر یا کریم یا کافی
یا صبور یا ودود یا ظاہر یا قدیر یا دافع
یا شکور اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان یا رافع

طالع قوس یہ نواں طالع ہے جو آتشی ہے اور ایسی عورتوں اور بچیوں کے لئے مفید ترین اثرات رکھتا ہے۔ قواعد عامہ مندرجہ طالع نمبر ۱ کا لحاظ رکھتے ہوئے آتشی اصول کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ علاوہ ان عورتوں اور بچیوں کے کسی دوسری طالع والی عورت یا لڑکی کے کام نہ آئے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

	بسم الله الرحمن الرحيم			
یا غفور	یا نور	یا حی	یا قایم	یا رب
یا اهیا	یا شراهیا	یا حق	یا ودود	یا سمیع
	اللهم احفظ صاحب التعويذ فلان بن فلان			

طالع جدی یہ دسواں طالع ہے اور خاکی ہے جیسا کہ اب تک تحریر ہوتا آیا ہے انہیں اصول اور قاعدے کے پیش نظر تعویذ لکھنا ہوگا اور یہ تعویذ تحفظاً ایسی عورتوں اور بچیوں کے لئے کارآمد ہوگا جن کا طالع جدی ہے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

یا قریب	بسم الله الرحمن الرحيم		یا حفیظ
یا کفیل	یا حمید	یا وکیل	یا حافظ
یا قادر	یا قدیر	یا رحیم	یا ترید
یا ودود	اللهم احفظ صاحب التعويذ فلان بن فلان		یا غفور

طالع دلو ۔ یہ گیارہواں طالع اور بادی ہے اپنے سارے قیود اور ضوابط کے ساتھ ایسی عورتوں اور بچیوں کے لئے لکھا جائیگا جن کا طالع دلو ہے اور انہیں کو یہ تعویذ تحفظ کا فائدہ پہونچائے گا۔

یا اللہ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			یا محمد
یا غوث	یا غیاث	اغثنی	یا غفور	یا رب
یا قدیر	یا قادر	یا رؤف	یا ودود	یا حافظ
یا حق	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان			یا ناصر

طالع حوت یہ بارہواں طالع ہے اور آبی ہے تعویذ تحفظ ذیل انہیں عورتوں اور بچیوں کو نفع پہونچا سکتا ہے جن کا طالع حوت ہوگا اور یہ تعویذ اسی قواعد و ضوابط کے تحت لکھا جائے گا۔

یا غفور	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		یا بصیر
یا صبور	یا رب	یا ودود	یا قدیر
یا شکور	یا دافع	یا رافع	یا عزیز
یا عفو غفور	اللھم احفظ صاحب التعویذ فلان بن فلان		یا قوی

اس کے ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ برج عقرب چونکہ اپنی فطرتی چالوں اور خواص کی وجہ سے اہم اہمیت کا حامل ہے لہٰذا صفحہ نمبر ۵ پر ملاحظ فرمایئے۔

بیان بادشاہی برج عقرب

ناواقف کاران لیکن شایقین علم نجوم کو معلوم ہونا چاہیئے

کہ برج عقرب جس کا تذکرہ ہم اس رسالہ کے پچھلے اوراق مین کر چکے ہیں کی بادشاہت ہر مہینہ قمری میں قمر کے دورہ کے سلسلے میں قائم ہوتی ہے۔ یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ برج عقرب بشکل بچھو کے ہے۔ چنانچہ جب چاند دورہ کنان برج عقرب میں ڈھائی دن کے واسطے داخل ہوتا ہے تو ان ایام میں کہ یہ یوم نحوست کے کہے جاتے ہیں لہذا عاملان فن ممانعت فرماتے ہیں کہ جب تک چاند برج عقرب میں مقیم رہے کسی کار جدید کو اختیار نہیں کرنا چاہیئے اور اگر اس کے برخلاف کیا گیا تو نقصان عظیم سے واسطہ پڑے لہذا اس نحوست سے بچنے کے لئے ہم ذیل میں بغرض آگاہی ایک نقشہ قمر در برج عقرب مرتب کرکے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ قمر کن کن مہینوں میں برج عقرب میں کن تاریخوں میں قیام کرتا ہے یہ نقشہ عربی مہینوں کی تواریخ کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے۔ یہ بات راقم الحروف کے تجربے میں بھی ایک مرتبہ عمداً گو اوائل عمری میں عقرب و پاچک وغیرہ کا قائل نہ تھا اور دو بار اس تجربہ کے بعد کہ سہو سدراہ ہوا تھا نقصان اٹھانے کے بعد یہ بات آپ کی ہے کہ اسی وقت سے میں بھی محتاط ہو گیا اور اب حالت یہ ہے کہ زمانہ قمر در برج عقرب میں کوئی کام نہیں کرتا۔ لہذا آپ صاحبان کے لئے میرا بھی یہی مشورہ ہے کہ ان ایام میں کوئی کار جدید نہ کریں نقشہ مذکور صفحہ نمبر ۱۴۵ پر کتاب ہذا میں ملاحظہ فرمایئے۔

نقشہ

شعبان کے مہینے میں ستائیسویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔

رمضان شریف کے مہینے میں پچیسویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔

شوال کے مہینے میں تیئسویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔

ذیقعدہ کے مہینے میں تیئسویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔

ذی الحجہ کے مہینے میں اکیسویں تاریخ کو سولہ گھڑی پر لگتا ہے۔

محرم الحرام کے مہینے میں سترہویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔

صفر کے مہینے میں پندرہویں تاریخ کو رات کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔

ربیع الاول کے مہینے میں تیرھویں تاریخ کو دن نکلتے ہمیشہ رہتا ہے۔

ربیع الثانی کے مہینے میں دسویں تاریخ چار گھڑی رات کو لگتا ہے۔

جمادی الاول کے مہینے میں ساتویں تاریخ کو بارہ کے عمل میں لگتا ہے۔

جمادی الثانی کے مہینے میں ساتویں تاریخ کو بارہ کے عمل میں لگتا ہے۔

رجب کے مہینے میں پانچویں تاریخ کو سولہ گھڑی رات کو لگتا ہے۔

احکام نجوم دربار شادی از روئے ہندی مہینوں کے

اس عنوان کے تحت شائقین کو ان نجومی احکام سے آگاہ کیا جاتا ہے جو ہر کس و ناکس کی شادی سے ہندی مہینوں کا لحاظ رکھتے ہوئے متعلق ہیں یعنی کون سے مہینے میں شادی بیاہ کرنا باعث خیر و برکت

وتا ہے اور کون سا مہینہ اس تقریب سعید (شادی بیاہ) کے لئے سازگار
یں ہوتا یعنی اسباب نحوست پیدا کرتا ہے لہذا جو مہینہ مبارک ہو
ں میں کوئی خوشی کا کام نہ کرنا چاہیئے کہ باعث رنج و تکالیف کا ہوگا
اہ چیت :۔ اس مہینے میں شادی، بیاہ یا نکاح وغیرہ کرنا خوب
یں ہے اگر اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھے کہ اس کی رفیقہ حیات پاک
نہ ہوگی۔ نجوم خبر دیتا ہے کہ ایسی عورت زانیہ و بدکار ہوگی اور اس کے
ں فرضی شوہر ہوں گے وہ اپنی مفسدہ پردازی کے جوہر دکھاتی رہے گی
سسرال والوں اور خاوند کا نام بدنامی میں خوب روشن کریگی اس
م کی عورت سے وفا کی امید رکھنا حماقت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب
اہ بیساکھ ۔ منجمین رقمطراز ہیں کہ جو کوئی اس مہینے میں شادی
ہ یا نکاح وغیرہ کرے گا عورت پاکباز، حیا پرور اور میل و محبت
ے ملے گی اور اس عورت کے اولاد نرینہ بہت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ
اہ جلیٹھ اس مہینے میں شادی بیاہ یا نکاح کرنا بہت خوب ہے
جمین کا کہنا ہے کہ یہ مہینہ خوشی کی تقریبات منعقد کرنے کے لئے
ب ہے جس شخص کی شادی ہوگی اس کی رفیقہ حیات اپنی نیکی
ش بختی سے اسباب خیر و برکت اپنے ساتھ لادیگی اور اپنے حسن
لیے سے ہر شخص کو خوش رکھنے کی کوشش میں مصروف رہیے گی
اڑھ ۔ منجمین کا کہنا ہے کہ اس مہینے میں کوئی خوشی کی تقریب
قد نہ کرے کہ وہ راس نہ آویگی سال کے اندر کسی مہینے میں حب

تقریب کے حق میں ہیجانی حالت کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ مخصوص اس مہینے میں شادی بیاہ ہرگز نہ کرے حتیٰ کہ نکاح تک کرنے سے پرہیز اختیار کرے اس لئے کہ ایسی عورت کا صاحب نکاح کے حصے میں آنے کا امکان قوی تر ہے جو ناپاک اور عقیمہ یعنی بانجھ ہو گی۔

ساون ۔ صاحبانِ علم و فن تحریر فرماتے ہیں کہ اس مہینے میں کسی شخص کو بھی کوئی خوشی کی کوئی تقریب منعقد نہ کرنی چاہیئے مخصوص شادی ۔بیاہ یا نکاح وغیرہ کرنا کسی حالت میں بہتر نہ ہو گا ۔ اگر شادی یا نکاح وغیرہ کیا گیا تو جو عورت بہ حیثیت زوجہ کے اس گھر میں آئے گی اس کے اولاد نہ ہو گی لہذا شادی اس مہینے میں کرنا نامناسب ہے۔

بھادوں ۔ اس مہینے میں شادی بیاہ یا نکاح وغیرہ کرنے کی زیادہ منجمین مخالفت کرتے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ نجوم کے ذریعہ سے اس امر کی بشارت ملتی ہے کہ اس مہینے میں شادی بیاہ کا کرنا راس نہیں آئے گا شوہر زوجہ کو دوست نہیں رکھے گا جس کی وجہ سے دونوں میں ناچاقی رہا کرے گی اور کبھی دل میں محبت پیدا نہیں ہو گی۔

کنوار ۔ درباره بات شادی وہی احکامات اس مہینے کے بھی ہیں جو ماہ بھادوں کے بابت تحریر کئے جا چکے ہیں لہذا ان احکامات کے تحت شائقین کو عمل کرنا چاہیئے۔

کارتک ۔ منجمین بیان فرماتے ہیں کہ نجومی احکام اس بات کے شاہد ہیں کہ اس مہینے میں ہمہ اقسام کی تقریب سعید منعقد

کرنا بہت خوب ہے خصوصاً شادی بیاہ ۔ نکاح وغیرہ کرنا بہت خوب رہے گا زن وشوہر دونوں ایک دوسرے کو دوست رکھیں گے محبت باہمی عاشق ومعشوق کا درجہ اختیار کرلے گی دونوں ایک دوسرے کے والہ وشیدا رہیں گے عورت محترم ومعزز رہیئے گی۔

اگھن ۔ منجمین کا اس امر پر باہمی اتفاق ہے کہ اس مہینے میں شادی ۔ بیاہ یا نکاح کرنا بہتر ہو گا۔ رفیقہ حیات سکون وراحت کے سا یین کے ساتھ سسرال میں رونق افروز ہو گی ۔ خاندانی مناقشات اگر ہیں تو ان کو بہ حکمت عملی ختم کرانے کی قابلیت کی مالک ہو گی۔ شوہر مزاج داں ہو گا اور اس کی خوشی کو ہر بات پر مقدم سمجھے گا۔

پلوس ۔ اس مہینے میں منجمین شادی کرنے یا محض نکاح کی شرعی رسم کی ادائیگی تک کی مخالفت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس ماہ کی تمام شادی شدہ عورتیں بیوہ ہو جائیں گی شائد ہی کوئی خاتون ہو گی سے بچ جائے یا سہاگن موت واقع ہو ورنہ امید بہت کم نظر آتی ہے۔

ماگھ ۔ منجمین ماہ ماگھ کی سعادت کے بارے میں رقمطراز ہیں کہ یہ مہینہ شادی بیاہ کے حق میں نہایت مبارک مہینہ ہے اس مہینے میں جس قدر شادی ہو گی وہ درحقیقت خانہ آبادی کے مصداق ہو گی ۔ زن وشوہر اور دونوں طرف کے عزیز واقربا

سب خوش وخرم رہیں گے۔ ایسی عورتیں امور خانہ داری میں اپنے حسن سلوک کی وجہ سے بہت جلد ملکہ پیدا کرلیں گی اور ان کی نیکی اور خدمت گزاری کی وجہ سے سارا قبیلہ خوش رہے گا۔ اولاد بھی نیک اور فرمانبردار پیدا ہو گی۔

بھاگن۔ عاملین اظہار فرماتے ہیں کہ علم نجوم اس بات کی تزویج کے بارے میں خبر دیتا ہے کہ اس مہینے میں جس قدر شادیاں ہوں گی مبارک ہوں گی اس مہینے میں منسلک ازدواجی زندگی اپنے آخری ایام تک کامیاب وکامران رہے گی۔ اولادیں نیکوکار اور جفاکش پیدا ہوں گی۔

عربی میں ہفتہ کے دنوں اور راتوں کے نام

یہ خیال دور اندیشی و بنظر احتیاط اگر کہیں پر شائقین کو عربی میں ہفتے کے دنوں اور راتوں کے نام کی ضرورت پیش آئی کہ اکثر اتفاقات پیدا ہو جاتے ہیں تو ناواقفیت کی بنا پر ان کے بڑھتے ہوئے قدم خود بخود رک جائیں گے اور ایسے مواقع پر وہ مجبور محض نظر آنے لگیں گے لہذا حسب ذیل اسماء ان کی واقفیت کے لئے اس صورت سے ترتیب دیئے گئے ہیں کہ سب سے پہلے عربی زبان میں دنوں کے نام تحریر کئے گئے اس کے نیچے اردو میں ان کا

ترجمہ کر دیا گیا ہے اس کے بعد عربی میں راتوں کا نام اور پھر اس کے نیچے اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے ملاحظ ہو۔

یوم السبت	یوم الاحد۔	یوم الا لثنین ۔
سینچر ۔	اتوار ۔	پیر ۔
یوم الثلات ۔	یوم الاربع ۔	یوم الخمیس ۔
منگل ۔	بدھ ۔	جمعرات ۔
یوم الجمعہ ۔		
جمعہ ۔		

(راتوں کے نام)

لیلۃ السبت	لیلۃ الاحد	لیلۃ الالثنین
سینچر کی رات	اتوار کی رات	پیر کی رات
لیلۃ الثلاثہ	لیلۃ اربع	لیلۃ الخمیس
منگل کی رات	بدھ کی رات	جمعرات کی رات
لیلۃ الجمعہ ۔	×	
جمعہ کی رات	×	

منسوبات بروج

خانہ نمبر ۱ ۔ منسوب ہے ہمہ کارہائے ابتدائی کے صحت و سلامتی وغیرہ نمبر ۲ : منسوب ہے ساتھ معاش و قدوم غائب وغیرہ کے نمبر ۳ منسوب ہے ساتھ نقل و حرکت قریب اور خویشوں اور عزیزوں وغیرہ کے نمبر ۴ منسوب ہے ملک ۔ زمین ، زراعت ، قلعہ ، مکان ، دفینہ وغیرہ نمبر ۵ منسوب

ہے ۔ فرزند ۔ معشوق ۔ لباس ۔ رسول ۔ قاصد ۔ عیش و عشرت
نمبر ۶ منسوب ہے، مرض ۔ قید خانہ ۔ جادو ۔ کمین گا ۔ غیبت ۔ بدی
فسق و فجور وغیرہ نمبر ۷ منسوب ہے ساتھ مناکحت ۔ تجارت
شراکت ۔ ضمانت ۔ ڈنڈ وغیرہ کے نمبر ۸ منسوب ہے ساتھ مال غائب
اور میراث اور موت ۔ خوف و قتل ۔ ذلت ۔ قرض ۔ غم قیدگی
نمبر ۹ منسوب ہے سفر ۔ علم ۔ تدبیر ۔ اعتقاد ۔ احوال آخرت
و مسافرت اور سفر سے واپس آنا نمبر ۱۰ منسوب ہے ساتھ بادشاہ
وزرا ۔ امرا ۔ اکابر ۔ مال ۔ خدمت و منصب ۔ درجات عالیہ وغیرہ
نمبر ۱۱ ۔ منسوب ہے ساتھ امید اور توقع ۔ دوستوں ۔ سعادت
و شقاوت ۔ دولھا ۔ دلھن ۔ نمبر ۱۲ ۔ منسوب ہے ساتھ دشمنوں
چار پاؤں جو بڑے ہوں مثل گھوڑے اور ہاتھی گائے اور
اونٹ کے اور پرانی بیماریوں و مرضوں ۔ فلاکت و افلاس وغیرہ ۔

ختم شد

والسلام
رضی
مورخہ ۷ ، جنوری ۱۹۷۰ء

حرز سلیمانی

مندرجہ بالا کتاب اوراد و ظائف و تعویذات و طلسمات وغیرہ کی جو عرصہ دراز سے شہرت یافتہ ہے اور غیر منقسمہ ہندوستان میں ہر عامل کے بستۂ عمل کی زینت بن کر مخلوق کی روحانی امداد کرتے ہوئے اپنے مندرجہ نسخۂ بے بدل سے فائدہ پہونچاتی رہی ہے اور جو ہم .. پاکستانیوں کے لئے تقریباً عنقا ہو چکی تھی تلاش بسیار اور محنت شاقہ کے بعد اب ہم اسے بحمد اللہ اپنے مکتبہ سے شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہے ہیں اور ہم فخریہ طور پر یہ گزارش کر رہے ہیں کہ اصلی حرز سلیمانی بعد کرانے نظر ثانی کر کہیں کہیں کتابت کی غلطی کی وجہ سے ادعیہ کے الفاظ اور نقش وغیرہ میں ہندسوں کا تغیر و تبدل جو ایک بہت بڑا نقص سمجھا جاتا ہے اس نقص سے پاک و صاف نسخہ آپ کو صرف ہمارے مکتبہ سے اس وقت تک اصلی حالت میں ملتا رہے گا جب تک کہ نقال حاسدین اپنی فطرت سے مجبور ہو کر اس کتاب کی نقل کرا کر شائع نہ کرنے لگیں۔

ہدیہ :-

پتہ امین برادرس ناشران کتب تاجران P.B 145 آرام باغ روڈ ۔ کراچی ۱

رموز جفر

ہدیہ:۔

علم جفر کی نادرونایاب کتاب جس کی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی اب نہائیت آب وتاب کے ساتھ منظر شہود پر آ چکی ہے اس کتاب کے اندر فاضل مولف نے علم اخبار و علم آثار پر جیسی بصیرت افروز روشنی ڈالی ہے اور اس علم کے حصول کے لئے اس کے قواعد وضوابط ۔ زبر و بینات مستحصلہ بشماریہ تفصیل اباجد وغیرہ کو جس آسان پیرائے میں بیان کیا ہے اس قدر آسان بامحاورہ اور جلد سے جلد سمجھ میں آنے والی باتوں کو آپ جفر کی دوسری کتابوں میں کہیں نہ پائیں گے ۔ علم جفر کیا ہے اس کے حصول کے طریقے کیا ہیں نیز اس علم کے حاصل کرنے سے کون کون سے فائدے آپ کو خود حاصل ہو سکتے ہیں اور آپ دوسروں کو اس نادرونایاب علم سے کس طرح مستفید فرما سکتے ہیں ان سب باتوں کی پوری معلومات آپ کو اس کتاب سے حاصل ہوں گی ۔ ہم وثوق کے ساتھ اس قدر ضرور عرض کریں گے کہ آپ نے اگر تھوڑی سی توجہ دلچسپی کے ساتھ اس طرف فرمائی تو آپ خود اپنے اور دوسری صورت میں اوروں کے کیلئے ایک نعمت ثابت ہونگے

مِفتاحُ الجفر

علم جفر پر مکمل و مفصل ایک جامع کتاب جس میں فاضل مولف نے نہایت واضح طریقہ پر اس مبارک علم کے حصول کے قواعد و ضوابط سپرد قلم فرمائے ہیں جن کو اگر شائق تھوڑی سی محنت گوارا کرتے ہوئے ازبر کر کے اس کے اصول پر عمل پیرا ہو جائے تو خود بھی جفار بن سکتا ہے۔ جفر کیا ہے؟ اس علم کے حصول سے کون کون سے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان سب باتوں کا جواب آپ کو اس کتاب سے ملے گا نیز جمل کبیر سے جمل وسیط واوسط واصغر شماریہ ابجد عربی عددی۔ ابجد ملفوظی۔ ابجد اعظم۔ ابجد اوزی ابجد ادکع۔ ابجد ایقع وغیرہ اباجد مستعملہ علم جفر پر بھی یہی کتاب مکمل روشنی ڈالے گی فی زمانہ اس کتاب کو ضرور ملاحظ فرمایئے تسخیر ماہ وغیرہ کے محیر القول کارناموں پر صرف یہی ایک علم ایسا ہے جو روشنی ڈال سکتا ہے۔ ہدیہ ۱ر

پتہ امین برادرس ناشران و تاجران کتب $\frac{P.4}{145}$ آرام باغ روڈ۔ کراچی نمبر ۱

خواب نامہ کلاں

ہدیہ :۔

خواب کیا ہے ؟ خواب کے اچھے اور بُرے اثرات ، خواب کی واقعی حقیقت ، خواب کے زمانے ، تعبیر خواب زمانوں کے اثرات خواب پر ۔ صبح صادق کا خواب ۔ دن کا خواب ۔ شام کا خواب ۔ ۱۲ بجے رات سے قبل کا خواب ۔ ۱۲ بجے رات کے بعد کا خواب ۔ اور اس کے اثرات خواب کن کن لوگوں سے کہنا چاہیئے اور اور کن لوگوں سے بیان نہ کرنا چاہیئے یہ ساری باتیں آپکو اس خواب نامہ میں ملیں گی

تسخیر الکواکب

ہدیہ :۔

سیاروں کی ماہیت ان کے موکلات سے امداد حاصل کرنے کا طریقہ ، قابو میں لانے والے عمل کا آسان زبان میں تذکرہ اور بہت سے مفید مضامین و کار آمد نسخوں سے مزّین یہ وہ پہلی کتاب ہے جو بے مثل و بے نظر ہے کواکب کے تسخیر کے بابت یوں تو عملیات کی کئی کتابوں میں بہتیرے نسخے موجود ہیں لیکن یکجائی طور پر جو نسخے اس کتاب میں آپ کو ملیں گے وہ اپنی مثال آپ ہیں ۔

جواہر خمسہ

دعاؤں. نقوش. وظائف اور ہدیہ:

ان کے طریقۂ اذکار سے بھرپور یہ کتاب جو ہندوستان کے اندر کبھی دیوبند میں چھپ کر نافع الخلائق ہو رہی تھی پاکستان میں، اس لئے عنقا ہو چکی تھی کہ تقسیم ہند کے بعد جہاں اور نادرات انقلاب سے متاثر ہوئے وہاں عملیات کے نادر و نایاب ذخیروں پر بھی تباہی آئی کہ جن کا اس دور مخصوص میں دعا، تعویذ اور چلّہ کشی، عمل و عملیات یا حاضرات وغیرہ پر سے نئی سائنسی پود کا اعتقاد ختم ہو گیا ہے اب فراہم ہونا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہو گیا ہے چنانچہ انہیں نادر و نایاب کتابوں میں جواہر خمسہ و مجربات دیربی وغیرہ بھی آتی ہیں، مجربات دیربی کے لئے ہماری کوششیں جاری ہیں البتہ اصلی جواہر خمسہ شائقین کے لئے ہمارے مکتبہ میں تیار موجود ہے۔ اس کتاب کی شان میں مدح سرائی کرنا میں اس لئے مناسب نہیں سمجھتا کہ مشک کی تعریف عطار نہیں کرتا بلکہ وہ خود خریدار کو اپنی مست خوشبو سے مسخر کر لیتا ہے۔

نقش سلیمانی

ہدیہ:۔

کتاب مندرجہ ہذا جو پہلے چار حصوں میں الگ الگ ہمارے مکتبہ سے شائقین کو فراہم کی جایا کرتی تھی اب کچھ لوگوں کے اصرار پر ہم نے اس کتاب کے ہر چہار حصوں کو مجلد کرا دیا ہے اس سے کتاب کے اوراق منتشر ہونے سے بچ گئے اور آپ حفاظتی تدابیر سے آزاد بھی ہو گئے چنانچہ اس کتاب کے انفرادی اور یکجائی دونوں طرح کے حصے آپ کو حسب خاطر مل سکتے ہیں۔

کنز الحسین

ہدیہ:۔

جناب غلام حسین رمّال مرحوم کی شہرہ آفاق عملیات کی۔ کتاب کنز الحسین فارسی کا با محاورہ سلیس اردو ترجمہ جس کی صحت کا ضامن مکتبہ خود ہے بڑی کاوشوں سے حاصل کرنے کے بعد بغرض رفاع عام شائع کیا گیا۔ اس گرانقدر کتاب کے اوصاف محتاج تعارف نہیں اس لئے کہ یہ قدیم کتاب روحانی سلسلے میں بہت سے لوگوں کی ممدو معاون ثابت ہوئی ہے اور اب بھی ہو رہی ہے۔